۹۴
ثانی
4229

اٰیاتہا ۱۱۱ كلماتها ... سُورَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ حروفها ... رکوعها ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ ... بنی اسرائیل نازل ہوئی مکہ میں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ شخص کہ لے گیا بندہ اپنے کو رات کو مسجد کعبہ سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا

طرف مسجد بیت المقدس کی ایسی مسجد کہ برکتیں دی ہیں ہم نے اطراف اوسکے تاکہ دکھلاویں ہم اوسکو ...

اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ

وہ ہے سننے والا دیکھنے والا اور دیا ہم نے موسے کو کتاب توریت اور کیا ہم نے اوسکو

هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا ○ ذُرِّيَّةَ
واسطے بنی اسرائیل فرزندان یعقوب کے کہ نہ پکڑو تم سواے میرے کسی کو وکیل [illegible]
مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ○ وَقَضَيْنَا
اون شخص کی کہ اوٹھایا ہمنے ساتھ نوح کے [illegible] بندہ شکر گذار اور وحی کی ہمنے
إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ
طرف بنی اسرائیل کے بیچ توریت کے [illegible] فساد کروگے تم بیچ زمین کے دو مرتبہ
وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ○ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا
اور تکبر کروگے [illegible] پس جس وقت آوے وعدہ عذاب پہلے ان دونوں کا [illegible]
عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ
اوپر تمہارے [illegible] بندے اپنے صاحبان قوت سخت کے [illegible]
وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ○ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ
اور تھا وعدہ [illegible] بعد اسکے [illegible]
وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ○
اور مدد کرینگے ہم ساتھ اموال اور اولاد کے اور کرینگے ہم اکثر [illegible]
إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ○ فَإِذَا
اگر نیکی کی تمنے [illegible] واسطے نفسہای اپنی کے اور اگر بدی کی [illegible]
جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ
[illegible] وعدہ عذاب دوم کا تاکہ [illegible] چہرہ تمہارے کو تاکہ [illegible] بیت المقدس میں

كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ○ عَسَىٰ رَبُّكُمْ
[illegible]
أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ
[illegible] اور اگر [illegible] اور کرینگے ہم جہنم واسطے کافروں کے
حَصِيرًا ○ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ
[illegible] یہہ قرآن [illegible]
الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ○ وَأَنَّ
[illegible] واسطے انکے ہے اجر بزرگ اور [illegible]
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○

وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے مہیا کیا ہمنے واسطے انکے عذاب دردناک
ابی بن کعب نے حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے جو شخص سورہ بنی اسرائیل
کی قرأت کرے اس کا دل نرم ہوتا ہے اور جو شخص ذکر کرے والدین کا [illegible] کرے حق تعالی اسکو بہشت میں
دو قنطار ثواب دیتا ہے کہ بہتر ہے دنیا وما فیہا سے اور ایک قنطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے
اور حضرت علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے نہیں مرتا
جب تک کہ قائم آل محمد کو نہ دیکھے اور یاران میں سے اسکے ہووے قوله تعالی
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى یعنی لے گئے ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو آسمان پر
بوقت شب مسجد حرام سے کہ وہ مسجد محیط ہے ساتھ خانہ کعبہ کے اور اکثر [illegible]
خانہ ام ہانی سے طرف مسجد اقصی کی مراد اوس سے بیت المقدس ہے کہ وراے اسکے [illegible]

ہین یعنی جو کچھ اقصا مسجد کی یہہ ہی کہ وہ مسجد دور تر اہل مکہ سی ہی یعنی وہ بعید ہی کہ [illegible]
بھی اوس مین کو مراد وہی مین شام ہی اور مراد برکت سی یہہ ہی کہ وہ مسجد گرد جائی [illegible]
وحی انبیا تہی اور اشجار کثیر اور نہر ہای بسیار اور فراوانی معیشت کی بہت تہی [illegible]
اکثر علما نقل ہین کہ معراج حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آزدہم بعثت واقع ہوئی
اور مشہور یہہ ہی [illegible] تعجب ہی اور جانا اون حضرت کا مکہ سی بیت المقدس کو نص قرآن ثابت
ہوا ہی اور منکر اسکا کافر ہی اور بقول اکثر جمہور عروج اون حضرت کا بجسد اور بروح تہا
حالت بیداری مین واقع ہوا ہی ام ہانی نقل کی گئی ہین کہ شب معراج حضرت رسالت صلی اللہ
علیہ وآلہ میری گہر مین تہی جب کہ نماز عشا سی فارغ ہوئی مینی بہی نماز عشا پڑہی اور سو رہی
اور اون حضرت کو بہی نماز کی چہوڑا مینی اور خواب مجہپر اسقدر غالب ہوا کہ تا صبح مجہی بیدار کر
فرمایا کہ اوٹہو ای ام ہانی کہ تجہسی ایک حدیث عجیب بیان کرون مین ام ہانی کہتی ہی [illegible]
اور نماز صبح پڑہی فرمایا حضرت نی کہ آگاہ ہو شب کو جبرئیل [illegible] میری آئی اور کہا کہ اوٹہو
اور غسل کرو اور وضوی تجدید بجا لاؤ اوسی طرح سی بجا لایا مین اور اکثر روایت مین ہی کہ
باب [illegible] کی لائی کہ مینی [illegible] اوسکی غسل اور وضو کیا بعد اسکی منزل سی باہر آیا مین
ایک فرشتی کو دیکہا کہ عنان ایک اسپ ہاتہہ مین لیی ہی اور وہ فرس سی بڑا تہا اور خچر سی چہوٹا [illegible]
اوسکا شکل آدمی کی تہا اور چشم اوسکی شکل [illegible] اور [illegible] تہی اور دم اوسکی شکل [illegible]
سم اوسکا گاؤ اور سینہ اوسکا یاقوت سرخ سی تہا اور ایک زین [illegible] جنت سی [illegible]
رکہا ہوا تہا اور اوسکی دو پر تہی مثل پر طاؤس کی اوس [illegible] کو آگی میری لائی اور کہا
سوار ہو وہ اسپ [illegible] تہا اور جب نی کہا کہ ای [illegible] اسکی جناب نبوی قیامت [illegible]

مجہی کی سوار ہون غرض جب اسکی حضرت سوار ہوئی وہ اقدم بقدم چلا اور بعد [illegible] جبرئیل
دہنی دست کو تہی یہان تک کہ بیت المقدس کو پہنچا یا حق تعالی نی ارواح جمیع پیغمبرونکو آدم
سی تا زمانہ عیسی مسجد اقصی مین جمع کیا کہ آنحضرت سلام علیک کرین بعد اسکی جبرئیل نی کہی کی کہ آگی
تا با مامت دو رکعت بجا لایا مین بعد اسکی جبرئیل [illegible] میرا اگر کر نزدیک اوس سنگ کی آئی کہ
زینہ معراج کہا تہا اور وہ صخرہ بیت المقدس ہی اور ایک پایہ اوس زینہ کا یاقوت سی تہا اور دوسرا
١ پایہ زمرد سی ملک الموت جس وقت قبض روح کرتا ہی اوس معراج سی نیچی آتا ہی اور جس وقت آدمی کی
چشم سیدہ [illegible] ہی گویا نگران اوس معراج کی طرف ہی بجانب زینہ بعد اسکی مجہی لی گیا
زینہ سی آسمان اول دنیا کی لی گئی اوس جگہ ایک مرغ کو دیکہا کہ پاؤن اوسکی سبز تہی اور پر بال
سفید کہ اوس سی نیکوتر [illegible] سفیدی نہین دیکہی تہی اور پاؤن اوسکی ہفتم زمین پر مین اوسکا
نیچی عرش کی جب [illegible] سحر کو پہنچتی ہی بازو اپنی کو کشادہ کرکی چہار تارہ ہی اور تسبیح پڑہتا ہی
سُبحانَ المَلِکِ القُدُّوسِ الکَبِیرِ المُتَعالِ لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ الحَیُّ القَیُّوم اور بعد اسکی
ایک فرشتی کو دیکہا مینی کہ نصف جسم اوسکا آگ سی تہا اور نصف دیگر برف سی آتش برف کو پگہلاتی
نہ برف آتش کو فرو کرتی تہی بعد اسکی ایک اور فرشتی کو دیکہا مینی کہ ایک تخت پر بیٹہا ہی اور ایک
لوح رکہی ہوئی ہی بہت تمام اوسکو دیکہتا ہی جبرئیل نی کہا کہ یہہ ملک الموت ہی جس وقت مجہی دیکہا
رسم تحیت بجا لایا اور کہا اونی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ امت تمہاری مین آثار خیر دیکہتا
ہون مین مینی کہا کہ الحمد للہ المنان بالنعم والاحسان پوچہا مینی کہ یہہ لوح کیا ہی جواب دیا کہ یہہ
آجال ہی اور نام اون لوگونکا کہ روح قبض کرتا ہون لوح دیگر مین ہی جناب نبوی نی استفسار
کیا کہ کس طرح سی سب اہل زمین کی روح قبض کرتا ہی عرض کی اونی کہ دنیا بمنزلہ خوان کی

سن کہ چپا پہونچی آتے اور گروہ اور اوسکو لی ہوں بعد اسکی لی گیا مین ایک فرشتی کو دیکھا کہ منظر
جبرئیل نی کہا کہ یہ مالک دوزخ ہی جسدن سی کہ حق تعالی نی اسکو پیدا کیا ہی ہرگز نہین ہنسا
اور ہر روز خشم اسکا زیادہ ہوتا ہی مجہی دیکہہ کر تعظیم و تکریم کی مینی کہا کہ کس قدر حدت
گذری کہ اسکو تیز کرتا ہی تو اوسنی کہا کہ جبسی اسکو پیدا کیا اور تا بقیامت جلایا کرونگا
پہر کہتی ہین کہ بعضی احوال دوزخ کی مجہی دیکہلایا ایک گوشہ دوزخ کو کہولا ایک آتش دیکہی
نہایت تیرہ ہی سیاہ اور ایک ہوا اوس سی اوٹہی کہ آفاق وحشی پر ہوگیا ایک حال مجہی لاحق ہوا
نزدیک تہا کہ روح میری مفارقت کری ایس اوس جگہ سی آگی گیا مین بہت سی فرشتی دیکہی
کہ شمار انکا سوای خدا کی کوئی نہین جانتا اور جملہ انکی سی ایک فرشتہ دیکہا کہ ہزار سر رکہتا ہی
اور ہر سر مین ہزار ہزار منہ ہین اور ہر منہ مین ہزار ہزار دہن ہین اور ہر دہن مین ہزار
ہزار زبان ہی اور ہر زبان مین ہزار ہزار لغت ہی کہ تسبیح خدا مین مشغول ہی سپارہی فرس کر
اوسکی سی متعجب ہوا مین خطاب آیا کہ اگر بندہ مومن است میری سی بعد ہر فریضہ کی اس تسبیح
کو پڑہی ثواب اس تسبیح کا زیادہ اوس فرشتی سی ہی سُبحانَ اللہ کُلَّما سَبَّحَ
اللہُ شَیئٌ کَما یُحِبُّ اللہُ اَن یُسَبَّحَ وَکَما ہُوَ اَہلُہٗ وَکَما یَنبَغِی لِکَرَمِ
وَجہِہٖ وَعِزِّ جَلالِہٖ وَالحَمدُ لِلّٰہِ کُلَّما حَمِدَ اللہَ شَیئٌ کَما یُحِبُّ
اللہُ اَن یُحمَدَ کَما ہُوَ اَہلُہٗ وَکَما یَنبَغِی لِکَرَمِ وَجہِہٖ وَعِزِّ جَلالِہٖ وَلا
اِلٰہَ اِلّا اللہُ کُلَّما ہَلَّلَ اللہَ شَیئٌ کَما یُحِبُّ اللہُ اَن یُہَلَّلَ کَما ہُوَ اَہلُہٗ وَ
کَما یَنبَغِی لِکَرَمِ وَجہِہٖ وَعِزِّ جَلالِہٖ وَاللہُ اَکبَرُ کُلَّما کَبَّرَ اللہَ شَیئٌ کَما یُحِبُّ اللہُ
اَن یُکَبَّرَ کَما ہُوَ اَہلُہٗ وَکَما یَنبَغِی لِکَرَمِ وَجہِہٖ وَعِزِّ جَلالِہٖ بعد اسکی پیغمبر نی کرسی ملاقات کی مینی ایک

آسمان سی آسمان پر جاتا تہا ہرگاہ بسدرۃ المنتہی پہنچا مین نیچی اوس درخت کی چار نہرین پانی سی اور
شہد سی اور شیر سی اور شراب طاہر سی نکلی اور ہرگاہ شاخ و برگ اوس درخت کی دیکہی جانا
حضرت نی کہ سدرۃ المنتہی ہی اور ایک نور انوار الہی سی درخشندہ ہی کہ وصف اوسکا نہین
کرسکتی اور ہزار ہزار شاخ بزرگ ہین اور ہر شاخ مین ہزار ہزار شاخ کوچک ہین اور ہر ایک شاخ
کی اوپر ہزار ہزار فرشتی ہین ہرگاہ اوس جگہ پہنچا مین جبرئیل استادہ ہوئی اور عرض کی کہ
آگی جانیکو مقام میرا یہہ ہی کہ تجاوز اسی نہین کرسکتا مین پس جبرئیل نی فرشتہ حجاب الاول کو
سونپا اور خود بیرون حجاب استادہ رہی اور کہا کہ اگر بقدر سر انگشت آگی جاؤن تو جل جاؤن
اوس فرشتی نی بفرشتہ حجاب دوم کو پہنچایا اسی طرح سی اکثر پردہ طی کیی مینی اور درمیان ہر
حجاب کی پانصد سالہ راہ تہی اور ان سب کو براق نی طی کیا بعد اسکی آگی رفتار سی باز رہا
اور اوس موضع مین ایسا نور تہا کہ چشم میری خیرہ ہونی لگی بعد اسکی رفرف سوار ہوا مین
اور اوسنی تا بعرش پہنچایا مجہی ہرگاہ عرش کو دیکہا ہر چیز کہ قبل اسکی دیکہی سب میری چشم مین حقیر
معلوم ہونی لگی حقتعالی نی مجہی بسند عرش پہنچایا اور ہزار نوبت حضرت عزت سی خطاب آیا
اُدنُ مِنِّی یعنی نزدیک ہو مجہسی اور ہر نوبت اس خطاب سی ترقی مجہی تازہ بہم پہنچتی تہی تاہم
سر دَنیٰ فَتَدَلّٰی رکہا مینی اور بخلوت قابَ قَوسَینِ اَو اَدنیٰ مشرف ہوا مین اور بشرف
فَاَوحیٰ اِلیٰ عَبدِہٖ مَا اَوحیٰ مشغول ہوا مین بعد اسکی عرش سی ایک قطرہ زبان پر میری آیا کہ
دستوت ایسا ذائقہ معلوم ہوا کہ کسی شیرینی مین ایسی حلاوت نہین ہی اور حقتعالی نی اخبار
اولین اور آخرین سی آگاہ کیا مجہی اور زبان میری کشادہ ہوئی تا ہیبت اور عظمت اوسکی سی
کہا مینی کہ اَلتَّحِیّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَواتُ الطَّیِّباتُ الطّاہِراتُ حقتعالی نی فرمایا کہ اَلسَّلامُ

عليك يا ايها النبي ورحمة الله وبركاته پیغمبر نی کہا السلام علينا وعلى عباد الله
الصالحين بعد اسکی کہ یہی کہ آمن الرسول بما انزل اليه من ربه والمؤمنون كل
آمن بالله وملائكته وكتبه ورسله یعنی اے خدا یا رسول تیرا ایمان لایا ساتھ اوس چیز کی کہ نازل
کی گئی طرف وسکی جانب رب سی اور مومنین ایمان لائی ساتھ خدا کی اور فرشتوں کی اور پیغمبران
وسکی کی خطاب پاکر مومنین نی کیا کہا عرض کی پیغمبر نی کہ کہا اونهوں نی کہ سمعنا واطعنا
یعنی سنا ہمنی امر تیری کو اور بجا لائی ہم فرمان تیرا اوسوقت خطاب پہنچا کہ طلب کر
اوس چیز کو کہ خواہش کرتا ہو کہا پیغمبر نی کہ لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطانا یعنی اے الہا
نہ لی کر سہو و نسیان کر وتمہ فرمایا کہ آمر دیہ کیا ہمنی تجہی اور تیری امت کو خطا ونسیان سی
بعد اسکی کہا ہمنی ربنا ولا تحمل علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا یعنی اے خدا یا اور ہمپری بار بوجهہ
جسطرح سی کی بار کیا تہا اوپر اون لوگوں کی کہ قبل ہماری تہی کہا خدا نی کیا کرامت واسطی تیری اور
واسطی تیری امت کی پس پیغمبر نی عرض کی کہ ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به یعنی اے بار خدا
کوئی چیز مجھپر بار نکر کہ مجهی طاقت وسکی اوٹهانی کی نہو جواب میں ارشاد ہوا کہ یہہ بہی بالاسی بعد
اسکی پیغمبر نی کہا واعف عنا من الخوف یعنی مجهی خوف سی کا دو کہ واغفر لنا من القذف اور
بخش ہمکو تہمت ناسی اور تمام ہلکو رحمت لی سی وارحمنا من المسخ اور رحم کر مجھپر مسخ کرنی سی انت
مولانا فانصرنا على القوم الكافرين تو خالق ہی ہمارا پس مدد کر ہماری قوم کافرین پر بعد
اسکی پیغمبر نی کہا کہ بار خدا یا وہ انبیا کہ مجھسی سابق تہی کرم تہامی کثیرہ دی خلیل ابراہیم کو اور
خلیل اپنا کیا آدم موسی کو کلیم اپنا کیا آور ادریس کو مکان مرتفع دیا تو نی آور سلیمان کو ملک آور داود کو
زبور بار خدایا میری واسطی کیا ہی فرمایا حقتعالی نی کہ تجہی حبیب اپنا کیا مینی جسطرح سی کہ ابراہیم

خلیل کیا اور تجھسی شب معراج میں کلام کیا اور تجہی فاتحة الكتاب اور خواتیم سورہ بقرہ یا جسطرح سی کہ داود کو
زبور دی اور بعد تیری کسی پیغمبر کو مبعوث نہیں کیا مینی اور ہر دو جگ کو سجدہ تیری قرار کی اور تیری
امت کو غنیمت حلال کی مینی اور تجہی بسبب ہیبت کی نصرت دی ہی کہ تا دشمن تیری ایک ماہ
راہ سی خوف کریں اور قرآن کہ سردار کتب ہی تجہی دیا مینی اور ذکر تیرا بلند کیا ہمنی اور بجائی توریت
کی مثانی کو دیا اور وہ چند سوری ہیں و سی آیات ہیں اور بجائی ہو خواتیم اور ہمین سوری
کی تفصیل دی ہمنی اور تیری سینہ کو کشادہ کیا ہمنی اور تیری امت کو بہترین امتہای سلف قرار دیا
پس یہہ بزرگیاں واسطی تیری ہیں اور شکر اسکا بجا لا بعد اسکی بہت سی امور جسی یان کی اور
بعد اسکی بجا ہی کہ [illegible] نماز فرض ہوئی مینی تخفیف عاجت [illegible] رکعت مقرر کروائی اور پانچ چیزین
دوسری علی کو کرامت کی جوامع الكلام تیری ای [illegible] علی کو جوامع العلم دی میں محکوبی کیا اور علی کو وصی
اور مجہی کوثر دیا اور علی کو چشمہ سلسبیل بخشی مینی اور علی کو الہام اور جس شب کہ آسمان پر گیا مین
سب ملائکہ کشادہ تہی اور سب پردہ نظر کی کی سی دور ہو گئی تہی تا انکہ اوس عالم میں نظر کا
علی کرتا تہا اور وہ بجانب میری اور کتاب [illegible] میں شیخ طوسی نی نقل کی ہی کہ ابن عباس کہتی ہین
کہ جناب نبوی جسوقت کہ مقام [illegible] پہنچی اول کلام حقتعالی نی کہ مجہسی کیا یہہ تہا کہ ای محمد صلی الله
علیہ وآلہ [illegible] طرف اپنی دیکہہ کہ سب حجاب اٹھ گئی ہیں اور [illegible] آسمان کشادہ علی کو دیکہا مینی کہ
سر بسر [illegible] جانب میری دیکہہ رہی ہین حقتعالی نی مجھسی کلام کیا کہ ای محمد مینی علی کو وصی تیرا کیا
اور وزیر اور خلیفہ تیرا بعد تیری پس تو اوسکو آگاہ کر اوسوقت میں نی علی کو ندا کی اور اس خبر کو
اوس تک پہنچایا پس علی نی اوسوقت کہا کہ یا رسول الله مینی قبول امر الله کیا اور فرمانبرداری اوسکی
کی مینی بعد حقتعالی نی ملائکہ سی خطاب کیا کہ تم سب علی پر سلام کرو اور علی نی جواب سلام کا دیا

اور سب فرشتی ذکر کرتی تہی کہ آباد رہی تہی اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ عرش کی کہ ای محمد حق اوس شمع کی کہ
بہجی تہا ہی سب فرشتونکو سرور اور خوشی کمال بہم پہنچی اس بات سی کہ ابن عم کو تیری حقتعالی
نی خلیفہ کیا اور حاملان عرش جانب بایین دیکہتی تہی جبرئیل سی کہا پوچہنی کہ سبب کیا ہی کہ
شب مین کہ وہ دیکہتی ہین اب مین کہا کہ خدا اسی ان فرشتون نی اونہون طلب کیا تہا کہ علی کی طرف
نظر کرین تہا براسکی زیارت روی علی مین مشغول ہین ہر گاہ آسمان سی جناب نبوی مین آ
انی ارادہ کیا کہ قصہ معراج کو علی سی نقل کرین مین علی نی مجہہ سبقت کی اور سب احوال مجہی
بیان کیا اس حیثیت سی کہ گویا ہمراہ میری تہی بعد اسکی ابن عباس نی کہا کہ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ و آلہ مجہی وصیت کیجیی کہ موجب رستگاری میری کا ہو دنیا و آخرت مین فرمایا کہ علیک
بمودة علی بن ابیطالب یعنی لازم ہی تجہپر کہ دوستی علی بن ابیطالب سی کری بحق اوس
خدا کی کہ مجہی مبعوث برسالت کیا ہی کہ آتش دوزخ غضبناک تر ہی دشمن علی پر اوس شخص کی
کہ دعوا کری خدا صاحب ولد ہی اگر بالفرض محال سب ملائکہ مقربین اور انبیای مرسلین جمع
ہون دشمنی علی بن ابی طالب پر حقتعالی سب کو آتش دوزخ مین عذاب کریگا ابن عباس کہتی ہین
مینی عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کوئی شخص ایسا بہی ہوگا کہ علی کو دشمن رکہی فرمایا کہ آری
ایک قوم ہی گمان اونکا یہ ہی کہ خیر امت سی ہین حالانکہ اونکو حصہ اسلام سی نہین ہی اور
جان ای ابن عباس کہ نشانی عداوت علی یہ ہی کہ غیر کو اوسپر فضیلت دیگی اور اوسکا ہووی اور
یقین جان کہ حقتعالی کسی پیغمبر کو گرامی مجہسی پیدا نہین کیا اور کسیکو بہی گرامی تر علی سی نہین
پیدا کیا پس مخالفت کر اوس شخص کی کہ مخالفت کری علی کی ای ابن عباس اگر چاہی تو
کہ خدا سی ملاقات کری در حالیکہ تجہسی خوشنود ہو طریقہ علی کو اختیار کر اور شک نکر علی مین

کہتی ہی ابن عباس سی کہ مین نی کہ شب معراج کی سحر کو حضرت وشنک بیٹہی تہی ذکر کرتی تہا ور ذکر کرتی تہی
کہ ایک شب ہفت آسمان کی سیر کی ہو اور بہشت اور دوزخ پر مطلع ہوی تہی ان اس اثنا مین ابوجہل
لعین آیا اور پہلو می حضرت مین بیٹہا اور بطریق استہزا کہنی لگا کہ بیان کر واوس چیز کو کہ تازہ
خبر خدا سی تم مین پہنچی ہی حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ مجہی شب کو بیت المقدس مین لیگئی
کہا اوسنی کہ ایک شب مین بیت المقدس کو پہنچی تم حضرت نی کہا کہ آری ابوجہل علیہ اللعنہ نی بلند آواز سی
کہا تسی مجلسی ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ اپنی قوم سی کہو حضرت نی آواز دی تا اینکہ لوگ جمع ہوی
اور کہا اونہون نی کہ کیا کہتا ہی تو ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ فرمایا کہ آگاہ ہو کہ مجہی کل بیت
المقدس کو لیگئی اور پہیرا لائی ہیں سب متعجب ہوی ایک ایک کی ہاتہہ پر ہاتہہ مارتا تہا اور دوسرا
صفیر بجاتا تہا اور بعضی بالکلیہ انکار کرتی تہی ابوجہل لعین نی کہا کہ ای محمد اگر راست گو ہو تو
نشانی اوسکی بیان کر پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نی شروع کیا بیان علامات راہ بیت المقدس
اور قریب تہا کہ بعضی علامات مجہپر مشتبہ ہوں کہ حقتعالی نی برابر اونکی شبہ کی اوسکی تصویر
حضرت کو دکہلائی کہ تا اوسی دیکہکر علامات بیان کرین ہر گاہ سب علامات درست
بیان کئی لوگون نی کہا کہ راست کہتا ہی تو بعد اوسکی خبر اوس کاروان کی کہ بجانب شام
روانہ ہوا تہا پوچہا فرمایا کہ منزل روحا مین جہوڑا میں اور ایک شتر گم گیا اور اوسکی طلب مین
پہرتی تہی اور دور سیاہ نکی قدری آب تہا مجکو تشنگی لاحق ہوئی اور اوس پانی کو اونسی
طلب کیا اور پیا ہم سکو بعد اسکی فرمایا کہ فلانی فلانی شتر پر جو تہی اونٹ اونکا مجہسو
ڈرا اور وہ شخص گر پڑا اور ہاتہہ اوسکا شکستہ ہو گیا بعد اسکی ون لوگون نی کہا کہ
کاروان کس طرح پر تہا مطابق علم اپنی کی احوال ہر ایک کاروان کا بیان کیا اور کہا کہ

پیش کاروان کی پہنچسر مین خاکستری رنگ ورکل بوقت طلوع آفتاب کے پہنچین گی وراسکی عقب
مین ہین بنابر اسکی منتظر صبح تہی جب دوسرا روز ہوا بوقت صبح ایک نے کہا کہ آفتاب طالع ہوا
اور کاروان بہی آیا دوسری نی کہا بخدا یہ کاروان پہنچا اور شتر خاکستری رنگ سب کے پیش
ہی ہر گاہ وہ علامت کہ حضرت نی فرمائی تہی مشاہدہ کی کہنی لگی کہ ہمنی مانند اسکی جادوگر
نہین دیکہا قولہ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ منصوب ہی اسکی مین تین وجہین ایک یہ کہ
حرف ندا یہان سی محذوف ہی بنابر اسکی حاصل معنی یہ ہوتی ہین کہ ای فرزند اوس شخص
کی کہ سوار کیا ہمنی ساتھ نوح کی نہ لو تم ورای خدا کی وکیل دوسری وجہ یہ ہی کہ یہ بدل ای
ہین دونون سی ور عامل اسکا یہ ہی نہ لو تم ذریت کو وکیل اپنی مہتمر اونکو حوادث اور مصائب
مین بجانو مثل خدا کی تیسری وجہ یہ ہی کہ ذریۃ من حملنا مع نوح جملہ مستانفہ ہی یعنی
ای اولاد اوس شخص کی کہ ہمراہ نوح کی سفینہ مین تہی یاد کرو اوس نعمت کو کہ بدران
تمہاری کو نعمت عطا کی مینی اور اونکو غرق سی نجات دی تہی تمہی پس چاہیی شکر
اوس منعم حقیقی کا بجالاؤ قولہ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ فساد اول مخالفت
احکام توریت ہی اور دوسرا احکام ارمیا کا کہ پیغمبر انکی تہی قتل کرنا شعیا کا اور دوسرا
فساد قتل کرنا یحیی کا ہی اور قصد ہلاک عیسی کا غرض یہ ہی کہ حقتعالی نی انکو خبر دی
ہی کہ تم دو بار فساد کرو گی قولہ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ مراد اوس سی بخت النصر اور لشکر اوسکا
ہی قولہ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ پس جس وقت کہ آویگا وعدہ عقاب فساد دوم کا اور
فاصلہ فساد اول و دوم مین دوسو برس کا تہا پس حقتعالی فرماتا ہی کہ جس وقت وعدہ
عقوبت ثانیہ کا پہنچی گذارا کہ انکا ایک گروہ کو طرف تمہاری کہ وہ غلط وسی ہی اور

اونکی

اونکی کو کہ وہ بد کرینگی وہ روہای تمہاری کو قولہ هِيَ أَقْوَمُ فخر رازی نی تفسیر کبیر مین لکہا کہ
اقوم بمعنی افعل التفضیل نہین ہی اسواسطی کہ معنی فلان اقوم من فلان یہ ہین کہ استقامت اسکی اکثر
اور اکمل استقامت دیگری سی ہی ہرچند کہ بنابر علم صرف کی یہ تعریف اوسنی کیا ہی لیکن
لابد تہا اوسکو کہ معنی اس آیت کی بطور دیگر بیان کرتا چونکہ امام المشککین ہی اس سبب
سی گفتار اس شک پر کیا اور معنی اس آیت کی بنابر تاویل کی یہ ہین کہ جسطرح سی کہ اللہ اکبر
مین اکبر بمعنی افعل التفضیل نہین ہی اسواسطی کہ معنی اسکی اللہ کبیر کی ہین اور تفسیر عیاشی مین
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ معنی اسکی یہ ہین اِنَّ هٰذَا
الْقُرْآنَ يَهْدِي إِلَى الْوِلَايَةِ بدرستیکہ یہ قرآن راہ دکہلاتا ہی الا ہی طرف امامت کی
وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ○
اور دعا کرتا ہی انسان ساتھ بدی کی مثل دعا کرنی اوسکی ساتھ نیکی کی اور ہی آدمی بہت جلد کرنیوالا
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ
اور کیا ہمنی شب اور روز کو دو نشانیان پس محو کیا ہمنی نشانی شب کو اور کیا ہمنی نشانی روز کو
مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
روشن تا کہ طلب کرو تم اسباب معیشت پروردگار اپنی سی اور تا کہ جانو تم شمار کرنا برسون کا
وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ
اور حساب کو اور ہر چیز کو بیان کیا ہمنی اوسکو تفصیل کر اور ہر ایک آدمی کو لازم کیا ہمنی عمل اوسکا
فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا ○ اقْرَأْ كِتَابَكَ
بیچ گردن اوسکی اور نکالینگی ہم واسطی اوسکی روز قیامت کو نوشتہ کو دیکہیگا اوسکو کہولا ہوا پڑہ نامہ اعمال اپنی

كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا ۝ من اهتدى فانما يهتدي

كافى ہى نفس تيرا آج كى روز تجهپر حساب كرنى والا جس شخص نى ہدايت پائى پس نہين ہدايت پائى

لنفسه ومن ضل فانما يضل عليها ولا تزر وازرة وزر اخرى

كر واسطى ذات اپنى كى اور جو گمراه ہوا پس نہين گمراه ہوا مگر اوپر اپنى [illegible]

وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا ۝ واذا اردنا ان نهلك قرية

اور نہين ہين ہم عذاب كرنيوالى [illegible] يہانتك كه بهيجين ہم رسول اور جب ارادہ كرين ہم كه ہلاك كرين ہم [illegible]

امرنا مترفيها ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرناها تدميرا

حكم كيا ہم [illegible]

وكم اهلكنا من القرون من بعد نوح وكفى بربك بذنوب عباده خبيرا

اور بہت ہلاك كى ہمنى [illegible] بعد نوح عليه السلام كى [illegible] گناہان بندون [illegible]

بصيرا ۝ من كان يريد العاجلة عجلنا له فيها ما نشاء لمن نريد

[illegible]

ثم جعلنا له جهنم يصلاها مذموما مدحورا ۝ ومن اراد الاخرة

[illegible]

وسعى لها سعيها وهو مؤمن فاولئك كان سعيهم مشكورا

اور سعى كرى واسطى اسكى حق سعى كا درحاليكه وه مومن ہو پس يہ گروه ہين كه سعى انكى [illegible]

كلا نمد هؤلاء وهؤلاء من عطاء ربك وما كان عطاء ربك

[illegible]

محظورا ۝ انظر كيف فضلنا بعضهم على بعض وللاخرة اكبر درجات

منع [illegible] نظر كر كيونكر فضيلت دى ہمنى بعض [illegible]

واكبر تفضيلا ۝ لا تجعل مع الله الها آخر فتقعد مذموما مخذولا

اور بزرگتر ہى از روى فضيلت كى [illegible] ساتهه خدا كى خدائى دیگر پس ہوگا تو مذمت كيا گيا اور [illegible]

ويدع الانسان بالشر دعاءه بالخير على بن ابراهيم نى تفسير اس آيت مين طرح

نقل كى ہى كه انسان خواہان [illegible] كا ہوتا ہى اپنى [illegible] چاہتا ہى اور خرابى [illegible] اوسكى

اپنى [illegible] اور حق تعالى [illegible] اسكى [illegible] كى چاہتا ہى بطريق عجلت كى اور مصباح الشريعة

مين مرقوم ہى كه جناب صادق عليه السلام نى فرمايا كه اعرف طريق نجاتك و

هلاكك كيلا تدعوا الله بشيء فيه هلاكك وانت تظن فيه نجاتك [illegible]

تو طريق نجات اپنى اور ہلاك اپنى كو تا نه دعا كرى تو ساتهه ايسى چيز كى خدا سى كه سبب ہو

بيچ اوسكى ہلاكت تيرى حالانكه تو گمان كرتا ہو اس بات كا كه بيچ اوسكى نجات تيرى ہى

بعد اسكى تلاوت فرمايا حضرت نى اس آيت كو كه ويدع الانسان الخ اور تفسير ابن مسعود

عياشى نى حضرت صادق عليه السلام سى نقل كى ہى كه جبكه حق تعالى نى آدم كو خلق

كيا اور روح كو قالب اونكى مين داخل كيا قبل از اتمام پہنچنى روح كى آدم نى جلدى كى

اور حركت كهڑى ہونيكى ليى كى گر پڑى حق تعالى نى اوسوقت مين فرمايا كه وكان

الانسان عجولا وقوله فمحونا اية الليل الخ كتاب علل الشرائع مين مروى ہى كه حضرت

رسالت پناه صلى الله عليه وآله نى فرمايا كه حقتعالى نى امر كيا جبرئيل كو كه نور ماه كو كم كرو

اور اسى جهت سى خطهاى سياه روى ماه پر ظاہر ہوى كه اوسكو كلف يعنى چهائين

کتنی ہین اور اگر نور ماہ بحالت اصلی باقی رہتا اوسوقت شب و روز مین فرق باقی رہتا
اور روزہ دار نجانتا کہ کسقدر روزہ کی ہین اور لوگ عدد سال اور ماہ کی نجانتی
قولہ تعالی الزمناه طائره فی عنقه علی بن ابراہیم نی حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی تفسیر
اس آیت مین روایت کی ہی کہ آنحضرت نی فرمایا کہ خیره و شره معه حیث کان
لا یستطیع فراقه حتی یعطی کتابه یوم القیامة یعنی خیر اور شر بندی کا ہمراہ اوسکی ہی جس
جگہ ہو نہین طاقت رکہتا جدا کرنی اوسکی کی تا اینکہ عطا کی جاوی گی کتاب اوسکو روز قیامت
مین اور کتاب کمال الدین و اتمام النعمة مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی
کہ مراد لازم کرنی طائر سی گردن اوسکی مین لازم کرنا ولایت ائمہ معصومین ہی گردنہائی
مومنین پر اور تفسیر عیاشی مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد از
طائر سی جزئیات امور ہین کہ حق سبحانہ و تعالی نی انکو مقدر کیا ہی اور بعضی کہتی ہین کہ
طائر وہ کتاب ہی کہ جسمین اعمال اوسکی مکتوب ہین روز قیامت مین پرواز کرکی آ ہوگی
اونکی گردنون پر سکی ہو گی کہی نفسک الیوم علیک حسیبا تفسیر عیاشی مین ابی عبد اللہ علیہ
السلام سی مروی ہی کہ یذکر العبد جمیع ما عمل وما کتب علیه حتی کانه
فعله تلک الساعة فلذلک قالوا یا ویلنا ما لهذا الکتاب لا یغادر
صغیرة ولا کبیرة الا احصاها یعنی یاد کریگا بندہ اوس چیز کو کہ عمل کیا ہی اور تمام اوس چیز کو کہ
لکہا گیا ہی اوپر اوسکی تا اینکہ گویا وہ شخص گمان کریگا کہ اسی ساعت اسکو کیا ہی پس
بنابر اسکی کہیگا وہ وای اوپر ہماری کیا ہی اسطی اس کتاب کی کہ نہین ترک کیا گناہ صغیرہ اور
کبیرہ مگر یہ کہ احاطہ اور حصر کیا ہی اوسکو اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ حاسبوا قبل ان تحاسبوا

اپنی حساب کرو قبل انتقال اپنی کو قبل اسکی کہ حساب کیجاوی تم روز قیامت مین [illegible] اس دار
تکلیف مین تمکو مہلت ہی تدارک مافات بجالاؤ اور تلافی اوسکا کرو اور کشف الاسرار
مین منقول ہی کہ ایک شخص نی فرزند اپنی سی کہا کہ آج کی دن جو کچہ لوگون سی کہی تو اور جو
کچہ کیا اونسی سنی تو اور ہر عمل کو بجالاوی تو بوقت نماز شام مجہسی اظہار کر اور حرکات
اور سکنات اپنی کو عرض کر فرزند اوسکی نی بوقت نماز شام تکلیف تمام کو ادا اوسکا تمام
روز پدر اپنی سی نقل کی بعد اسکی پدر اوسکی نی روز دیگر بہی اسطرح سی حکم کیا پسر نی کہا
کہ زنہار مجہسی نہین ہوسکتا کہ حرکات و سکنات ہر روز کو بیان کرو تہین اوسوقت پدر
اوسکی نی کہا کہ مینی تجہی آگاہ کیا ہی اور پند اور نصیحت بجا لایا ہون تا ہوشیار اور بیدار خواب
غفلت سی ہو اور موقف حساب سی غافل نہو کہ تجہی طاقت ایک روزہ حساب کی ہمراہ تیری
نہین ہی حساب تمام عمر کا نزدیک حق تعالی کی کیونکر دیگا تو روز قیامت مین قولہ تعالی وما کنا
معذبین حتی نبعث رسولا اہل سنت و جماعت اس آیت سی استدلال کرتی ہین کہ یہ
دلیل ہی کہ عذاب قبل از بعثت نبی نہین واقع ہوتا ہی پس اگر حکم عقل کوئی چیز بندون پر
واجب ہو جاتی کہ ترک اوسکی پر قبل از بعثت بہی عذاب واقع ہو اور حالانکہ قبل از بعثت نبی
عذاب نہین ہوتا پس بنا بر اسکی مذہب شیعیان کا کہ اکثر امور مین وجوب عقلی کی قائل ہین
ہین باطلان ثابت ہوتا ہی پس جواب اسکا اسطرح سی دیا ہی کہ مراد اس آیت سی یہ ہی
کہ عذاب نہین کرتی ہم ترک واجبات عقلیہ کہ جب تک رسول کو مبعوث نہین کرتی ہم یا یہ کہ
ہین کہ ہم تفصیلا عذاب نہین کرتی ہین تا وقتیکہ پیغمبر کو نہین بہیجتی ہم اور قطع نظر مخالف
اسکی آیت دیگر بہی موید ہی کہ الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل [illegible]

کو سنی آیات کی اسی نہج پر کہی تا فضل و ہمین ثابت ہو قوله تعالی کلا نمد هؤلاء و هؤلاء یعنی ہر دو

فریقین کو وہ سامی دنیا و آخرت مین مدد کرتی ہین ہم بر وجہ مصلحت اوس

گروہ کو کہ خواہان دنیا ہین اور وہ گروہ کہ طالب آخرت ہین محروم

نہون کی بخشش و عطای پروردگار سے

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ

اور امر کیا رب تیرے نی یہ کہ عبادت کرو تم کو مگر اوسکی اور ساتھ والدین کی نیکی کر اگر پہنچین نزدیک تیری

الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا

[illegible]

قَوْلًا كَرِيْمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

[illegible]

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ

[illegible]

فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

پس تحقیق وہ ہے واسطے رجوع کرنیوالون کی بخشنے والا اور دے صاحب قرابت کو حق اوسکا اور حق مسکین کا

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ

اور مسافر کا اور نہ اسراف کر اسراف کرنا تحقیق کہ اسراف کرنیوالے ہین برادر ان شیاطین کے

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

اور ہے شیطان واسطے رب اپنی کی کفر کنندہ اور اگر روگردانی کری تو ... واسطے خواہش ... [illegible]

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

کہ امید رکھتا ہے تو اوسکی پس کہہ تو واسطے اونکی قول نیک اور نہ کر تو ہاتھ اپنی کو طوق کیا گیا طرف گردن اپنی کی

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اور نہ کشادہ کر اوسکو کشادہ کرنا تمام پس بیٹھی تو در حالیکہ ملامت کیا گیا ہے ... تحقیق کہ رب تیرا کشادہ کرتا ہے روزی

ع لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا

واسطے جس شخص کی کہ چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے تحقیق کہ وہی ہے ساتھ بندون اپنی کی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا

قوله تعالی فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ اصول کافی مین بیان صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ

اِنْ اَضْجَرَاكَ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَآ اِنْ ضَرَبَاكَ یعنی کہ اگر تجھی

بسبب کسی کام کی والدین تنگدل کرین کلمہ اف کہ دلالت بملال کرتا ہے یعنی کلمہ اوہ وغیرہ

انکو اگر تجھی مارین اور علی بن ابراہیم نی معنی لا تنهرهما کی لا تخاصمهما کی بیان کیے ہین اور کلمہ تو

واسطی اونکی سخن نیک کو حضرت نی تفسیر اس کلام مین فرمایا ہے کہ ان ضرباك فقل لهما غفر الله

لكما فذلك منك قول كريم یعنی اگر والدین مارین تجھی چاہیے تجھکو کہی حق تعالی بخشی انکو پس یہ سخن تیرا

قول کریم ہے کہ خدای تعالی نی اوسکا تجھی حکم کیا ہے قوله تعالی وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ یاقوت

حموی شافعی نی کتاب معجم البلدان مین لکھا ہے فدک ایک قریہ ہے ارض حجاز مین کہ فاصلہ

مابین اوسکی اور مدینہ کی دو دن کی راہ ہے اور بعضون نی کہا ہے تین روز اور وہ قریہ

کفار خیبر سی کہ بطریق مصالحہ کی تحت تصرف آنحضرت مین آیا اور بموجب امر الہی خالص

حضرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ ہوا اور اوس قریہ مین چشمہای آب روان اور درختان خرما

بہت تھی کہ حضرت پیغمبر صلوات اللہ علیہ نی وقت نزول اس آیت کی وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ اوس

فدک کو حضرت فاطمہ علیہا السلام کو ہبہ کیا اور ہرگاہ ابوبکر کو خلیفہ کیا لوگون نی کہا ہے حضرت
فاطمہ علیہا السلام کو فدک سی خارج کیا ہرگاہ جناب فاطمہ علیہا السلام نی اظہار کیا
کہ حضرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی اوسکو مجہی دیا تہا ابوبکر نی بخلاف قانون شریعت
گواہ اونسی طلب کیے اور باوجود اسکی جناب معصومہ نی حضرت امیر اور ام سلمہ کو واسطی
گواہی کی لی گئین ابوبکر نی تصدیق اونکی کی اور طرفہ تر یہہ ہی کہ بی گواہ و بینہ تصدیق ازواج
حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کی دعوی حجرہ مین کی اور اگر کوئی کہی کہ اہل خلاف سی صحت کی
دعوی کرنا ازواج کا درباب حجرہا کہ انسی ہم پہنچا اور کسطرح سی ثابت ہوا جواب اسکا یہہ ہی
کہ اسقدر یقین ہی کہ ازواج اپنی حجرون پر قابض اور متصرف تہین جسطرح سی کہ فدک کی
جناب فاطمہ قابض تہین پس منع کرنا جناب فاطمہ علیہا السلام کا فدک سی اور منع کرنا حضرت
ازواج کا حجرون سی بادیانت و انصاف جمع نہین ہوتا اور احتمال اس امر کا کہ حجری ملک
ازواج سی ہون اور خود اونہون نی بنایا ہو دفع کیا گیا ہی اسطرح سی کہ کسی کتب فریقین
مین یہہ مرقوم نہین ہی اور اگر مرقوم ہی تو یہہ ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک گہر
لیکر ازواج اپنی کو ساکن کیا تہا اور اگر یہہ احتمال ہو تو از کار رفتہ صورت استغاثت
نبوی کی گہر مین بیان کرتی الشبہ تا اسوا اسکی کہ عائشہ اور اکثر ازواج متوطن مکہ تہین
اور در صورت کہ وطن قریب ہی کہ خود یا پدران انکی نی اون حجرونکو بنایا ہو بخلاف اسکی
یہہ گہر مدینہ مین تہا اور عائشہ اور دیگر ازواج ہمراہ پدران کی مہاجرت کرکی برکات ظفر انتساب
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین داخل ہو کر سکونت اختیار کی تہی اور اگر کوئی کہی کہ ازواج کو حجری
از جہت میراث پہنچی پس جواب اسکا اوس حدیث سی کہ ناقل اوسکی خلیفہ اول ہین کہ انبیاء میراث

نہین

نہین پہنچتی حاصل ہوتا ہی اور اگر کوئی کہی کہ اپنی منزلت ان حجرون کو لیا تہا پس مکذب اوسکا کلام
الہی ہی یا ایہا النبی انا احللنا لک ازواجک اللاتی اتیت اجورہن
یعنی ای نبی صلی اللہ علیہ وآلہ بتحقیق حلال کیا ہمنی واسطی تیری ان ازواج کو کہ دیا ہو مہر جنکو
پس بنا بر اسکی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کسی وجہ اپنی کو وطی نہین کیا تا اینکہ تمام مہر اوسکا
ادا ہوا اور اگر کوئی شخص تابعین خلیفہ اول سی کہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی تا مین حیات
مباشرت اونسی نہین کی اس صورت مین بزرگی زوجہ ہونیکی ہاتہہ سی جاتی رہتی ہی اور علاوہ
اسکی مکذب اس دعوی حجرہا کہ مملوکات ازواج سی این یہہ ہی کہ حمیدی نی جمع بین الصحیحین کے
حدیث پنجم مین کہ متفق علیہ ہی عبد اللہ بن زید بن عاصم انصاری سی روایت کی ہی کہ جناب
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ درمیان گہر میری اور منبر میری کی ایک روضہ ہی باغ
جنت سی اور ایضا صاحب کتاب طبقات نی اسطرح سی ذکر کیا ہی کہ طبری نی تاریخ اپنی مین
نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جسوقت کہ تم مجہی غسل دو گی اور کفن کرو گی
بعد اسکی کہو گی اس تخت پر مجہکو میری گہر مین ہی اور لب قبر پر اونسی ملاحظہ کیا چاہیے کہ جناب
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ اس تخت میری پر کہ جو گہر مین عائشہ کی اور جو عذر کہ خلیفہ
اول نی عدم قبول میں جناب فاطمہ علیہا السلام مین بیان کیا وہ یہہ ہی نحن معاشر
الانبیاء لا نورث ما ترکنا صدقۃ یعنی ہم گروہ انبیا کی میراث گرفتہ
نہین ہوتی یعنی وارث کی چیز جو کچہہ چہوڑ جاتی ہین وہ صدقہ ہی مقتضا اسکا یہہ ہی کہ جناب
فاطمہ علیہا السلام نی بجہت میراث فدک کا مطالبہ کیا تہا اور طلب گواہ کرنا خلیفہ اول کا
بستہ ہی اس امر کا ہی کہ مطالبہ فدک کا از جہت ہبہ اور بخشش کی تہا اور یہہ و توام کتب فریقین ہی

ثابت ہین بالجملہ صاحبان عقول صافیہ پر پوشیدہ نہین ہی کہ اول جناب فاطمہ علیہا السلام نی
بمطالبہ فدک بعلت نحلہ یعنی بخشش ہبہ فدک کی کیا ہی اور بعد اوسکی ثانیا بعلت میراث
اسواسطی کہ اول مرتبہ ایسی جو سی جناب فاطمہ علیہا السلام نی مطالبہ کیا کہ استحقاق اوسکا
بانفراد یعنی تنہا دعوی ثابت ہوتا ہی اور بعد اوسکی یہہ دعوی مدفوع ہوا اور گواہ قبول
نہوی بضرورت مطالبہ فدک کا وجہ میراث سی کیا اور وجہ اوسکی یہہ ہی کہ ہرگاہ کوئی شخص حق
اپنی سی منع کیا جاتی جس وجہ اور جس سبب سی لینا اوسکا ممکن ہو بیان اور اظہار اوسکا کرتا ہی
الحاصل جان او جو کچھ کہ ہی کہ ضعیف ضعیف حدیث مسطورہ ثابت ہوتی ہی جو اول ضعف
ہونی حدیث مذکور کی یہہ ہی کہ وہ حال سی خالی نہین ہی علی بن ابیطالب آگاہ اس حدیث
سی تھی یا نہین بر تقدیر اول واجب تہا کہ فاطمہ کو منع کرتی طلب میراث سی اسواسطی کہ نہی
عن المنکر واجب ہی خصوصا جس وقت کہ زوجہ اوسکی منکر کو عمل مین لاوی اور بر تقدیر ثانی
جہل علی علیہ السلام لازم آتا ہی خصوصا اس مسئلہ سی کہ غلط ہوا اور محتاج اوسکا ہوا اور یہہ
تجویز جہل محال ہی اسواسطی کہ احمد بن حنبل نی مسند اپنی مین اور مسلم نی صحیح اپنی مین روایت
کی ہی کہ کوئی شخص اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی ایسا نہ تہا کہ وہ کہی کہ سوال کرو
مجھسی جس چیز سی کہ چاہو مگر علی علیہ السلام نی البتہ اس طرح کا دعوی کیا تہا اور سوا اس
کلام کی وہ حدیث ہی کہ متفق علیہ فریقین ہی چنانچہ شرح مقاصد وغیرہ مین مذکور ہی کہ
وہ یہہ ہی حاصل مضمون اوسکا یہہ ہی کہ اگر کوئی ارادہ کری کہ دیکھی طرف آدم علیہ
السلام کی بیچ علم اوسکی اور نظر کری جانب نوح علیہ السلام کی تقوی مین اوسکی اور
طرف ابراہیم کی بیچ خلیل ہونی اوسکی اور طرف موسی کی بیچ ہیبت اوسکی اور جانب عیسی کی

بیچ عبادت اوسکی پس نظر کری طرف علی بن ابیطالب علیہ السلام کی اور ممکن ہی کہ کوئی شخص
اہل سنت مین سی کہی کہ ابو بکر دانا تر آدم سی تہا فضل اوسکی ایسی ہی کہ عرب کہتی ہین
ان ہذا الشی عجاب یعنی یہہ کہنا بیہودگی کا ہی اور یہی صاحب فردوس اور خطیب نی
مناقب اپنی مین اور صاحب کتاب حلیۃ الاولیا نی کتاب فصل الخطاب کی بیچ فضائل علی
بن ابی طالب کی نقل کی ہی کہ علی کو نو حصہ علم حق تعالی نی دیا ہی اور تمام خلق ایک حصہ
باقیہ مین شریک اون حضرت کی ہین بنظر انصاف ملاحظہ کیا چاہیی کہ حدیث سابق سی
معلوم ہوتا ہی کہ علی بن ابیطالب علیہ السلام انبیای سابق سی افضل ہین اسواسطی کہ
ہر ایک پیغمبر مین ایک صفت تھی اور علی علیہ السلام مین سب جمع ہوئین اور شارح مقاصد کہ
علمای اہل سنت سی ہی اظہار کرتا ہی کہ اگر فاطمہ علیہا السلام کا فدک مین حق ہوتا بسبب اسکی
کہ شیعہ روایت کرتی ہین حضرت امیر کسواسطی ایام خلافت اپنی مین قابض و متصرف نہوی
بر ترتیب اس کلام کا کتب دیگر علما مین بوجوہ کثیرہ مذکور ہوا مگر منجملہ اوسکی دو تین وجہین
مذکور ہوتی ہین اول یہہ ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی استفسار کیا گیا
کہ حضرت امیر علیہ السلام خلافت اپنی مین فدک پر قابض متصرف کیون نہوی جواب
مین ارشاد کیا کہ بجہت اقتدای جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ کی کہ ملک کو تصرف مین لائی
اسواسطی کہ عقیل بن ابی طالب نی خانہ جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ کو قبل از فتح مکہ
بغصب بعوض بیع مین لائی اور ہرگاہ کہ فتح مکہ ہوئی بعضی اصحاب و آنحضرت نی عرض
کی کہ الحال کس جہت سی دولت سرا اپنی مین نزول نہین فرماتی حضرت نی فرمایا کہ
عقیل نی کوئی گھر ہماری واسطی باقی رکھا ہی کہ اوس گھر مین سکونت اختیار کرین

اور ہم اون اہلبیت سے ہین کہ جس مال کو کہ بسبب ظلم غصب لیا ہو وقت غلبہ اپنی کی بار دیگر رجوع
نہین کرتی اور وجہ دوسری یہہ ہی کہ جناب امیر علیہ السلام گروہ جانتی تہی کہ ہرگاہ فاطمہ
بسبب مقدمہ فدک کی خفہ انتقال کیا ہو کیونکر اونسی منتفع ہووین اور تیسری وجہ یہہ ہی کہ
ہرگاہ خلیفہ ثانی نی درباب گواہی امیر المومنین علیہ السلام کی کہا تہا کہ وہ اپنی نفع اپنی کی
گواہی جوگی دیتی ہو لہذا جناب امیر علیہ السلام نی زمانہ خلافت اپنی فدک کو نہ لیا کہ اگر نفع
اپنا منظور ہوتا اوسوقت مین لی لیتی اور نہ لینا ہماری دلیل ہی کہ گواہی دینا فدک مین فقط
واسطی اظہار حقیقت کی تہا اور وجہ چوتہی یہہ ہی کہ ہرگاہ حضرت امیر علیہ السلام نے
ایام خلافت اپنی مین ملاحظہ کیا کہ اکثر مردمان بسیرت خلیفہ اول و خلیفہ ثانی چلتی ہین
اور اعتقاد اونکا حقیقت مین خلیفتین پر تہا بنابر اسکی قوت خلافت اپنی کی اسقدر قدرت
نرکہتی تہی کہ ایسی کام کرتی کہ دلالت فساد خلافت اونکی کا کرتا ہو لہذا فدک کو نہ لیا اسواسطے
کہ اس صورت مین ظلم اونکی ثابت ہوتی اور در صورت ظلم بطلان خلافت اثبات کو
پہونچتا ہی اور الحق کہ زمان خلافت اپنی مین حال آنحضرت کا اسی وجہ پر تہا چنانچہ مشہور
ہی کہ ایام خلافت اپنی مین حضرت امیر علیہ السلام نی تراویح کہ بدعت عمری ہی منع فرمایا
لوگ فریاد مین آئی اور واعمراہ بلند کی واعمراہ واعمراہ تا اینکہ آنحضرت نی بنابر مصلحت وقت کی
لوگون کو اوسی حال پر چہوڑا اور ہموارہ وہ حضرت بدفع معارضہ اور منازعہ منافقین اصحاب
سی کہ معتقدین سیرت خلفای ثلثہ تہی گرفتار رہی اور ہمیشہ از جہۃ قلت اعوان و انصار
کی شکایت فرماتی تہی تا بحدی کہ قضات اور مفتیان اوس زمانی نی استفسار کیا کہ الحال قضایای
مردم مین کس طریق پر فتوی دیتی ہین آنحضرت نی جواب مین فرمایا کہ قضایای مردم کو بدستور

ایام

ایام خلفای ثلثہ فتوی دو تا بحدی کہ جمیع مردمان متابعت میری کرین یا مین بہی اس جہان
فانی سی انتقال کرون جو مثل سلمان اور مقداد اور ابوذر کی بلای تقیہ مین زندگی کرون
اور پانچوین وجہ یہہ ہی کہ موافق ابن احمد مکی کہ درمیان اہل سنت و جماعت کی بفخر خوارزم
مشہور ہی باسناد خود ابن عباس سی روایت کرتا ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ و
آلہ نی فرمایا کہ یَا عَلِیُّ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی زَوَّجَکَ فَاطِمَۃَ وَجَعَلَ صَدَاقَہَا الْاَرْضَ
فَمَنْ مَشٰی عَلَیْہَا مُبْغِضًا لَہَا مَشٰی حَرَامًا یعنی اے علی حق تعالی نی تزویج کیا تجہی ساتہ فاطمہ
کی اور تمام زمین کو مہر اوسکا کیا ہی پس جو شخص کہ بغض جناب فاطمہ سی رکہتا ہو
اور چلی اوس زمین پر تو وہ چلنا اوسکا حرام ہی پس بنابر اس حدیث کی اور دیگر اخبار
فضائل کی ہرگاہ امیر المومنین علیہ السلام نی وقت خلافت اپنی مین لینی فدک کی
مسامحہ کیا ہو مضائقہ نہین کہتا وَلِلّٰہِ دَرُّ الْقَائِلِ الْمَاجِدِ طَابَ ثَرَاہُ قطعہ
تحت فرمان شہ دین چو دو عالم باشد ۔ قدر عالیش کجا کم شود از غصب فدک ۔
گر تو از ضعف بصارت حق او نشناسی ۔ می شناسی چو ز آیات بسازی عینک ۔
ہرگاہ تمام زمین مہر جناب فاطمہ علیہا السلام ہو نزاع کرنا ابوبکر اور عمر کا بیچ مین مختصر فدک
مین کمال بیہودگی اور بی انصافی ہی وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ و انکی
مخفی اور پوشیدہ نہی کہ طالب حق پر حق پوشیدہ نہین رہتا چنانچہ ہرگاہ خلافت عمر بن
عبد العزیز کو پہنچی کہ صالح اور نیک بنی امیہ تہا فدک کو پہرا اور اوس غلہ کی کہ فدک سی حاصل
ہوا تہا اولاد حضرت فاطمہ علیہا السلام کو دیا لوگون نی عرض کی کہ یہہ اعتراض قوی اوپر طعن
بیچ فعل خلیفہ اول و ثانی پر ہی اور گویا کہ انکو جابر و ظالم معلوم کیا ہی عمر بن عبد العزیز نی

جواب میں کہا کہ نزدیک ہمارے اور تمہارے ثابت ہوا ہے کہ فاطمہ علیہا السلام دختر پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ تھیں اور فدک کا ہبہ موہی کیا تھا اور تا انتقال پدر بزرگوار اونکی قبضہ میں
اونکی تھا اور بعثمان اونکی بلند ہے اوس امر سے کہ دروغ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ پر باندھا ہو باوجود
اسکی کہ علی علیہ السلام اور ام سلمہ اور ام ایمن کو مطابق دعوی اونکی گواہی کئیں تھیں
اور فاطمہ علیہا السلام نزدیک میرے صادق القول ہیں اگرچہ گواہ نہ رکھتی ہوں اور وہ سیدہ نسا
اہل جنت ہیں اور میں آج کی روز فدک کو وارثان اونکی کو ادا کرونگا اور اس امر سے تقرب
بحضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ چاہتا ہوں میں اور امیدوار ہوں کہ فاطمہ اور حسنین علیہم
السلام قیامت کی روز شفیع میرے ہوں اور اگر میں بجائے خلیفہ اول ہوتا اور فاطمہ م
نزدیک میرے آتیں ایسا دعوا کرتیں بدون گواہ تصدیق کرتا میں اور میں باعث طعن کا
خلیفہ اول پر نہیں ہوا میں بلکہ اپنے ہاتھ سے طعن اوپر اپنے لیا اونہوں نی القصہ عمر بن
عبد العزیز نی علی الرغم منافقین فدک کو بحضرت امام محمد باقر علیہ السلام تسلیم کیا
اور تحت التصرف انکی میں تھا تا اینکہ عمر بن عبد العزیز نی وفات پائی بعد اسکی خلفا بنی امیہ
سے جو شخص متصف بفضیلت و انصاف ہوا مانند مامون الرشید اور معتصم اور واثق کی فدک
کو باولاد فاطمہ علیہا السلام رد کیا اور جو ظالم تھا اور ہر گاہ نوبت متوکل باطل ماضی پہنچی
فدک اوسی لیکر حجام اپنی کو دیا بعد اسکی منتصر نی پھر اولاد فاطمہ علیہا السلام کو واگذاشت
کیا اور بخشدیا اور معتضد نی پھر چھین لیا اور بعد اوسکی مقتدر نی پھر اولاد فاطمہ علیہا السلام
کو واپس کیا اور اگر کوئی کہے کہ حضرت امیر علیہ السلام ایام خلافت اپنی میں فدک پر
قابض اور متصرف نہوئے پس حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کیونکر قابض اور متصرف

ہوئے

ہوئے جس وقت عمر بن عبد العزیز نی اونکو دیا تھا جواب اسکا یہ ہے کہ وقت تسلط اور خلافت
اپنی میں لینا مغصوب کا درست نہیں ہے اور اگر حاکم دوسرا دیتا لینا مضائقہ
نہیں رکھتا اور دلیل قوی اس مضمون پر یہ ہے کہ جناب علی بن ابی طالب علیہ
السلام ہمراہ فاطمہ علیہا السلام کی واسطے دعوی وراثت فدک کی نزدیک
خلیفہ اول کی گئے تھے اور اگر وہ دیتا تو یقینا قابض اور متصرف ہوتے
اور زیادہ تر تفصیل اسکی جس شخص کو منظور ہو رسالہ خمسیہ میں کہ تالیف اس
حقیر سے ہے ملاحظہ کرے قوله تعالى وَالْمَسٰكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ مراد مسکین سے درویش
ہیں اور ابن سبیل سے مسافر مراد ہے کہ بالفعل محتاج ہو اگرچہ وطن میں اپنے
غنی ہو اور ہر گاہ بنابر احادیث کثیرہ کی مراد ذوالقربی اقربای حضرت رسالت
پناہی ہیں ظاہر اسکا مقتضی ایسا ہے کہ مراد مسکین اور ابن سبیل سے بھی اقربای حضرت
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ ہوں از قبیل تخصیص کی بعد تعمیم کی تا تمام آیت ایک نسق
اور ایک وتیرہ پر ہو اور اس میں اشارہ ہو بعض مصارف خمس کی اور احتمال دیگر یہ ہے
کہ مراد ان دونوں سے غیر اقربای نبوی ہیں تا اشارہ بعض مصارف زکوٰۃ کا ہو بالجملہ
یہ آیت جامع بعض مصارف خمس اور بعضی مصارف زکوۃ ہے قوله تعالى وَلَا تُبَذِّرْ
تَبْذِيرًا اہل معنی تبذیر تفریق اور پراگندہ کرنے کے ہیں اور مراد اوس سے اسراف ہے
یعنی اسراف مگر جو حق اسراف ہے محمد بن مسعود عیاشی رضی اللہ عنہ نے عبد الرحمن
بن الحجاج سے روایت کی ہے کہ میں نے صادق علیہ السلام سے تفسیر لا تبذر تبذیرا سے
سوال کیا حضرت نے فرمایا کہ مَنْ اَنْفَقَ شَيْئًا فِي غَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ فَهُوَ مُبَذِّرٌ وَمَنْ

ولا تبسطها كل البسط فتقعد ملوما محسورا یعنی مراد یہ ہے کہ دنیا ہی میں طاعت حد سے زیادہ اور خرچ کرنا طاعت
خدا مین اقتصاد اور میانہ روی ہے اور عیاشی رحمہ اللہ نے بشیر موذن سے روایت کی ہے کہ
ایک مرد اہل شیعہ سے جعفر صادق علیہ السلام مین حاضر ہوا اور حضرت نے خرما طلب کیا
اور ایک حاضرین مجلس سے خرما کہاتا تہا اور تخم اسکا پہینکتا تہا حضرت نے منع کیا اور فرمایا
کہ لا تفعل ان هذا من التبذیر یعنی نکر اسکو بسبب اسکے یہ پہینکنا تبذیر سے ہے قوله
فتقعد ملوما محسورا یعنی گر روگردانی کرے تو اقربا اور درویشان مسافرین کے
اور حق مفروضہ انکی کو نہ دے از جہت فقر واحتیاج کی اسکو لاحق ہوا ہے پس کہہ انہنی
سخن نیک اور وعدہ کر انہی ساتہہ ادا کرنی حقوق انکی کی بعد فراخی کی اور ایسا وعدہ کر
کہ تخلف وسمین اونہا دے اور بعضون نے کہا ہے کہ مراد قول میسور سے دعا ہے اور
فراخت ہے واسطے صاحبان حق کی چنانچہ مروی ہے کہ بعد نزول اس آیت کی ہر گاہ
کوئی شخص حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے کوئی چیز طلب کرتا اور وہ حضرت
مالک اسکی نہوتی تو دعا کرتی تہی اور کہتی تہی یرزقنا الله وایاکم من فضله یعنی
روزی دے اللہ ہمکو اور تمکو فضل اپنی سے قوله ملوما محسورا کافی مین جناب صادق
علیہ السلام سے روایت ہے کہ احسار فاقہ کو کہتے ہین اور آثار سختی تنگی ورنج کی ہے
اعاذنا الله منه اور حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ محسور عریان کو
کہتے ہین مروی ہے کہ ایک عورت نے پسر اپنے کو خدمت حضرت نبوی صلی اللہ علیہ
وآلہ مین بہیجا کہ تا اونحضرت سے جامہ طلب کرے چنانچہ خدمت مین آکر سوال جامہ کیا
حضرت نے قمیص اپنا بدن مبارک سے نکال کر اسکو دیا پس یہ آیت نازل ہوئی اور وجہ

اوسکی یہہ تہی کہ اوسوقت کوئی قمیص دوسرا بجز ایک حضرت کی نہتا بنابر اسکی وقت نماز با ...
نہ لاسکی پس کفار مقام ملامت اونحضرت مین کہنی لگی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اوراب
اور قمیص نماز سے مانع ہوا اور علی بن ابراہیم نے یہی سبب نزول قریب بہ این روایت
کی ذکر کیا اور دوسری روایت مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
مراد محسور سے برہنہ ہے کہ بلا رخت کاہی اور برہنہ بیٹہا ہے بنابر اسکی واسطی تسلی جناب
کی فرمایا ہے ان ربك يبسط الرزق لمن يشاء
ولا تقتلوا اولادكم خشية املاق نحن نرزقهم واياكم ان قتلهم
اور نہ قتل کرو فرزندان اپنی کو واسطی خوف فقر کی ہم روزی دیتے ہین اونکو اور تمکو بیشک قتل کرنا اونکا
كان خطأ كبيرا ○ ولا تقربوا الزنى انه كان فاحشة وساء سبيلا ولا تقتلوا النفس
ہے خطا بزرگ اور نزدیک مت ہو زنا سے بدرستیکہ وہ معصیت ہے اور برا راہ ہے اور نہ قتل کرو تم نفس کو
التي حرم الله الا بالحق ومن قتل مظلوما فقد جعلنا لوليه سلطانا فلا يسرف
ایسا کہ حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتہہ حق کی اور جو شخص کہ قتل کیا جاوے حالانکہ مظلوم ہے پس تحقیق گردانا ہم نے [illegible]
في القتل انه كان منصورا ولا تقربوا مال اليتيم الا بالتي هي احسن حتى يبلغ اشده واوفوا بالعهد
بیشک وہ ہے مدد کیا گیا اور نزدیک مت ہو مال یتیم کے [illegible]
ان العهد كان مسئولا واوفوا الكيل اذا كلتم وزنوا بالقسطاس المستقيم ذلك خير واحسن
بدرستیکہ عہد ہے سوال کیا گیا اور تمام کرو [illegible]
تاويلا ولا تقف ما ليس لك به علم ان السمع والبصر والفؤاد كل اولئك كان
اور پیروی مت کر [illegible]

عنه مسئولا ولا تمش في الارض مرحا انك لن تخرق الارض ولن تبلغ الجبال طولا

سی سوال کیا جاویگا اور مت چل بیچ زمین کی اترا کر بیشک تو ہرگز نہ پھاڑ سکیگا زمین کو اور نہ پہونچیگا پہاڑون کو طول مین

كل ذلك كان سيئه عند ربك مكروها ذلك مما اوحى اليك ربك من الحكمة

یہہ سب ہی برائی اسکی نزدیک پروردگار تیری کی ناپسند یہہ اس مین سی ہی کہ وحی کی طرف تیری پروردگار تیری نی حکمت سی

ولا تجعل مع الله الها اخر فتلقى في جهنم ملوما مدحورا ۝ افاصفكم

اور نہ کر ساتھ خدا کی خدا دوسرا پس ڈالا جاویگا بیچ جہنم کی ملامت کیا ہوا رانده ہوا کیا پس برگزیدہ کیا تمکو

ربكم بالبنين واتخذ من الملائكة اناثا انكم لتقولون قولا عظيما ۝ ع

پروردگار تمہاری نی ساتھ بیٹون کی اور لیا فرشتون کو بیٹیان بیشک تم ہر آئینہ کہتی ہو سخن بزرگ

قوله ولا تقربوا الزنى انه كان فاحشة بیشک زنا معصیت ہی اور موجب سخت
اور غضب الٰہی ہی چنانچہ علی بن ابراہیم نی ابی جعفر باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی
کہ آنحضرت نی تفسیر فاحشہ مین فرمایا ہی معصية ومقتا بیشک خدا دشمن رکھتا ہی
زنا کو اور تفسیر فخر رازی سی ظاہر ہوتا ہی کہ باعتقاد اوسکی لفظ مقتا اس آیت مین داخل ہی
اسواسطی کہ اوسنی اس آیت کو اپنی تفسیر مین باین ہیئت لکھا ہی کہ انه كان فاحشة ومقتا
اور یہہ جملہ خطا و سہو اوسکی سی ہی کہ مطالب یقینی مین تصرف کیا ہی قوله ومن
قتل مظلوما روضہ کافی مین ابی عبد اللہ علیہ السلام سی منقول ہی کہ یہہ آیت
من قتل مظلوما الخ نازل ہوئی شان جناب سید الشہدا مین کہ لو قتل اهل الارض به
ما كان سرفا یعنی اگر قتل کیے جاوین اہل زمین عوض قتل حسینؑ نہوگا سرف
قوله حتى يبلغ اشده من لا يحضره الفقيه مین حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سی

منقول

منقول ہی کہ انقطاع یتیم ہونیکا احتلام سی ہی اور یہی معنی رشد کی ہین اور دوسری روایت
مین ہی آنحضرت سی کہ مقصد اتی رشد کا کامل طفل سیزدہ سالہ ہی یا چہاردہ سالہ خواہ
محتلم ہو یا نہو اسواسطی کہ اس ہنگام مین وہ ہی مکلف ہی کہ صحیفہ عمل اوسکی مین سیئات
اور حسنات ثبت ہوتی ہین مگر یہہ کہ ضعیف العقل اور سفیہ ہو قوله وزنوا بالقسطاس
المستقيم حفص اور عاصم نی بکسر قاف پڑہا ہی اور حمزہ اور کسائی نی بضم قاف
پڑہا ہی و بعضون نی کہا ہی اگرچہ قسطاس بمعنی میزان ہی لیکن عرف عرب مین
مستعمل میزان بزرگ ہی کہ اوسکو قپان کہتی ہین اور نزدیک فخر الدین رازی
کی قسطاس از جملہ لغات عرب سی ہی اور ماخوذ لفظ قسط سی ہی بمعنی اعتدال
فی الجملہ جانبین کی اور اس صورت مین توصیف قسطاس مستقیم توصیف بیانی
ہی اور بیضاوی نی کہا ہی کہ یہہ لفظ رومی ہی کہ معرب ہوئی ہی بنا بر اسکی
دخول اس لفظ کا قادح عربیت نہین ہی اسواسطی کہ لفظ غیر عرب کہ کلام عرب
مین مستعمل ہو باوصاف کلام عربی موصوف ہوتی ہی اور عربی ہوجاتی ہی قوله
ولا تقف ما ليس لك به علم حکم اس آیہ کا مخصوص بعقاید و فقہیہ ہی کہ تقلید
اوسمین درست نہین ہی محمد بن حنفیہ سی منقول ہی کہ مراد اس آیت سی گواہی
دینا بزور اور بدروغ ہی اور بعض نی کہا ہی کہ مراد اوسکی یہہ ہی کہ لا تقل في قفا
غيرك شيئا اذا مر بك یعنی نہ کہہ عقب غیر اپنی مین کوئی خبر جبکہ گذری ساتھہ
تیری بنا بر اسکی مراد اس آیت سی نفی غیبت ہوگی اور حق یہہ ہی کہ مراد اس آیت
سی عموم ہی کہ شامل ان سب صور کو ہی حاصل کلام یہہ ہی کہ نکہہ وہ کہا مینی یا

سنا ہی یا جانا ہی حالانکہ دیکھا اور سنا ہو وہ علم لکھتا ہو بحکم الہ کو ع سوم ...

چھ حرف ہیں بینات اوسکی دو سی اٹھاون ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت حسین

ہو ان لنا ماجد قولہ ولیتہ چار حرف ہیں بر اوسکی اکاون ہوتی ہیں اور

بینات اوسکی پچاس ہیں در مجموع اونہیں دونو کا ایک سی ایک ہوتا ہی نکلی اوس سی

یہ عبارت ہو المہدی قولہ الا انہ تین حرف ہیں بر اوسکی چھپن ہوتی ہیں اور

بینات اوسکی [illegible] در مجموع اونہیں دونو کا [illegible] اوس سی عبارت ہو ابن الحسین

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝ قُلْ

اور بہ تحقیق پھیر کر بیان کیا ہمنی بیچ اس قرآن کی تاکہ نصیحت پکڑیں اور نہیں زیادہ ہوتی اونکو مگر نفرت اور دوری

لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

کہہ اگر ہوتی ساتھ اوسکی خدا اور جیسا کہ کہتی ہیں تو اوسوقت ہیں طلب کرتی صاحب عرش کی راہ کو پاکی ہی اوسکو اور برتر

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ

اوس چیز کی کہتی ہیں وہ برتری بزرگ ہی تسبیح کرتی ہیں واسطی اوسکی آسمان ساتوں اور زمین اور جو کوئی بیچ اونکی ہی

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا

اور نہیں کوئی شی مگر پاکی بولتی ہی ساتھ حمد اوسکی کی و لیکن نہیں سمجھتی تم تسبیح اونکی بہ تحقیق وہ ہی تحمل والا بخشنی والا

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا

اور جسوقت کہ پڑہی تو قرآن کر دیا ہمنی بیچ تیری اور درمیان اونکی کہ نہیں ایمان لاتی ساتھ آخرت کی پردہ پوشیدہ

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ

اور کیا ہمنی اوپر دلونکی اونکی پردی اس سی کہ سمجھیں قرآن کو اور کانونمیں اونکی گرانی ہی اور جسوقت یاد کری تو پروردگار اپنی کو قرآن میں

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ

اکیلا پھرتی ہیں اوپر پیٹہونکی اپنی نفرت کرتی ہوئی ہم خوب جانتی ہیں جس چیز کو سنتی ہیں ساتھ اوسکی جسوقت کان لگاتی ہیں طرف تیری

وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ

اور جسوقت کہ وہ راز کہتی ہیں جسوقت کہتی ہیں ظالم نہیں پیروی کرتی تم مگر ایک مرد جادو کیا ہوا کی دیکھہ کسطرح

ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

واسطی تیری مثالیں بیان کیں پس گمراہ ہوئی پس نہیں سکتی ہیں راہ اور کہا کافروں نی کیا جسوقت ہونگی ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ

اوٹہائی جاوینگی پیدایش نئی کہہ ہو جاؤ تم پتھر یا لوہا یا مخلوق اور اوس چیز سی کہ بزرگ معلوم ہووی بیچ سینوں تمہاری کی

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ

پس قریب ہی کہ کہیں گی کون پھیر لاویگا ہمکو کہہ جسنی پیدا کیا تمکو پہلی بار پس قریب ہی کہ ہلاویں گی طرف تیری سر اپنی

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

اور کہیں گی کہ وہ کس وقت ہوگا کہہ شاید ہووی نزدیک جس دن کی کہ بلاویگا تمکو

ع فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

پس قبول کرو گی تم حالانکہ کہنی والی ہو حمد اوسکی اور گمان کرو گی تم کہ نہیں رہی تھی تم مگر تھوڑا سا

قولہ لکن لا تفقہون تسبیحہم روایت ہی علی ابن ابی طالب سی کہ ہم تھی ساتھ رسول خدا صلعم کی مکہ میں پس آئی کسی

سنگ اور درخت کی سامنی کہا اونی السلام علیک یا رسول اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

پدران بزرگوار سے نقل کی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے منع کیا ہے نشان کرنا
روئے حیوانات کا اور مارنا انکے سونہہ پر اسواسطے کہ وہی حیوانات تسبیح پڑہتے ہین
ساتھ حمد رب اپنے کے اور بیچ تفسیر عیاشی مین ہے کہ سعد بن صدقہ نے حضرت
امام محمد باقر سے نقل کی ہے اور اونہون نے اپنے پدر بزرگوار سے کہ ایک شخص نزدیک
اونحضرت کے آیا اور کہا کہ فدا ہون ماں باپ میرے بدرستیکہ کتاب خدا مین یہ ہے
کہ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَہُوْنَ تَسْبِیْحَہُمْ فرمایا حضرت
نے اسی طرح سے ہے پس کہا اوس شخص نے کہ آیا درخت خشک تسبیح کرتا ہے حضرت
نے فرمایا نعم آیا نہین سنا تونے کہ لکڑیاں گہر کی کسطرح آواز کرتی ہین یہی ہین
اور یہی تسبیح پڑہنا اونکا ہے پس حقتعالیٰ منزہ ہے جمیع حالات مین اور بیچ کافی مین حضرت
صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ صدا شق ہونے دیوار کی تسبیح اوسکی ہے
قولہ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
شب کو کعبہ معظمہ مین پڑہتے تہے اور تلاوت قرآن کرتے تہے اور کفار قریش سنگ
پھینکتے حضرت پر کرتے تہے اور مقام ایذا اور آزار اونکی مین آتے تہے تو حقتعالیٰ نے
پردہ اونکی نظرون پر ڈالا کہ انہین نہ دیکھتے تہے اس سبب سے شر کفار کا اون
جناب سے دفع کیا قولہ اِذْ ہُمْ نَجْوٰی یہہ ظرف فعل مقدر ہے یعنی تقدیر کہ نَحْنُ
اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِہٖ اِذْ ہُمْ ذُوْ نَجْوٰی یعنی ہم داناتر ہین اوس چیز سے کہ سبب کفار سبب
انکے جبکہ استماع قرآن کرتے ہین اور اوسکو دلمین اپنے مخفی کرتے ہین اور کسی چیز کی
اظہار نہین کرتے جسوقت کہ اظہار کرتے تہے اور باہم راز بیان کرتے تہے اور صورت مین

کہتے تہے اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا یعنی نہین پیروی کرتے تم مگر جادو کیے گئے کی
اور محتمل ہے کہ اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ بدل ہو اِذْ ہُمْ نَجْوٰی سے یا یہ معنی کہ وہ نجوی اور
راز یہہ تہا کہ ظالمین کہتے تہے کہ تم پیروی نہین کرتے مگر محمد کی کہ جو جادو کیا گیا ہے
اور محتمل ہے کہ واذ یقول متعلق بفعل محذوف ہو یعنی تقدیر کہ اذکر یا محمد اِذْ
یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا یا بملاحظہ ان دو صورت مین
کلمہ اِنْ نافیہ ہے قولہ قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَۃً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا یعنی کہہ تو
اے محمد ہو جاؤ تم سنگ یا آہن و مخلوق کہ بزرگ ہے بیچ سینون تمہارے کے اوس حالت
مین بہی موت دے سکتے اور زندہ کر سکتے ہین حاصل کلام یہہ ہے کہ عظام یعنی استخوان
اور رفات یعنی خاک کہاے ریزہ ریزہ قابلیت حیات کی رکہتے ہین اور حیات دینا
انکا سہل ہے اور اگر تم مثلا ایسے اشیا ہو کہ ہرگز قابلیت حیات کی نہ رکہتی ہو مانند سنگ
اور آہن کی اور بزرگتر مثل آسمان اور پہاڑ ہم قادر ہین اس بات پر کہ حیات اوسکو
دین علی ابن ابراہیم نے حضرت ابی جعفر محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ
خلق اکبر موت ہے اور کتب تفاسیر مین اس روایت کو ابن عباس سے نسبت
دی ہے اور حاصل معنی یہہ ہین کہ اگر تم عین موت ہو کہ وہ ضد
حیات ہے اگر چاہین ہم حیات کو عارض اونکا کر سکتے ہین اور یہہ
بر سبیل مبالغہ ہے جس طرح سے کہ کہتے ہین اگر نفس حیات
ہو تمکو ہلاک کرین گے ہم ورنہ فی الحقیقت حیات اور موت
ضدین اور محال ہے کہ ایک دو ضدون کا عارض ضد دوسری کا ہو واللہ اعلم

وَقُلْ لِّعِبَادِىْ يَقُوْلُوا الَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ

اور کہدے میرے واسطے بندوں کو کہ باتین کرین وہ کلمہ ایسا کہ وہ بہتر ہے بیشک

الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

شیطان دشمنی ڈالتا ہے درمیان اونکے بیشک شیطان ہے

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ

واسطے آدم کی دشمن ہی ظاہر پروردگار تمہارا زیادہ جاننے والا حال تمہارا اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَرَبُّكَ

بخشی تمکو اور اگر چاہی عذاب کری تمکو اور نہین بھیجا ہمنی تجھکو اوپر اونکی نگہبان اور پروردگار تیرا

اَعْلَمُ بِمَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ

واقف ہی ساتھہ اوس شخص کی کہ بیچ آسمانون کے اور زمین مین ہی اور بیشک زیادتی دی ہمنی بعضی پیغمبرونکو

عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

اوپر بعض کی اور دیا ہمنی داؤد کو کتاب زبور کہدے پکارو ان لوگون کو کہ گمان کرتی تم سوا اوسکی

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

پس نہین مالک ہوتی ہین دفع کرنی سختی کا تمسی اور بدل سکی وہ جنکو پکارتی ہین کفار ملائک ہین

يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ

طلب کرتی ہین جانب پروردگار اپنی وسیلہ کو کون اونمین سی نزدیک ہی اور امید رکھتی ہین بخشش اوسکی کی

وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

اور ڈرتی ہین عذاب اوسکی سی بیشک عذاب پروردگار تیرا لائق خوف کی ہی اور نہین کوئی قریہ سی

اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

مگر ہم ہلاک کرنیوالی ہین اوسکی قبل روز قیامت کی یا عذاب کرنیوالی ہین عذاب سخت

كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنْ

ہی یہ حکم کتاب مین مرقوم اور نہین منع کیا ہمکو کوئی امر بھیجنی معجزات سی مگر یہ کہ

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

تکذیب کیا ساتھہ اوسکی اگلون نی اور دیا ہمنی ثمود کو معجزہ شتر در حالیکہ ظاہر تھا

فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ

پس ستم کیا اونہون نی ساتھہ اوسکی اور نہین بھیجا ہمنی معجزات کو مگر واسطی ڈرانی کی اور جب ہمنی کہا تجھکو

اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْۤ اَرَيْنٰكَ

بیشک پروردگار تیرے نی احاطہ کیا ہی آدمیونکو اور نہین گردانا ہمنی خواب کو کہ دکھلایا تہا ہمنی تجھکو

اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ

مگر آزمایش واسطی آدمیون کی اور درخت دور کیا گیا رحمت سی بیچ قرآن کی

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝

اور ڈراتی ہین ہم اونکو پس نہین زیادہ کرتا اونکو یہ ڈرانا اونکا مگر سرکشی بزرگ کو

قولہ قل لعبادی یقولوا التی ہی احسن مراد عبادی سی مومنین ہین اسواسطے کہ مومنین قابلیت اسکی رکھتی ہین کہ حقتعالی اونکو اپنی طرف نسبت دی واسطے بزرگی اور اختصاص کی اور اسیواسطی لفظ عبادی کی کہ اکثر آیات قرآن مین وارد ہی مخصوص مومنین ہی چنانچہ حق تعالی نی جابجا دیگر مین فرمایا ہی

فَبَشِّرْ عِبَادِيَ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ اور ایضاً فرماتا ہی شان حال فی
عبادی اور پہر جا بجا کہ مین فرماتا ہی عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللهِ پس ان
آیتون مین مراد بندگان مومن ہین قوله تعالى اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تفسیر اسکی یہہ ہی کہ کفار ایسہ جانتی ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سی یتیم کو پیغمبری
دی کہ بظاہر کمال فقر و احتیاج مین ہی اور اصحاب اوسکی محتاج اور فقیر ہین
لہذا حق تعالی نی رد قول انکی مین فرمایا ہی کہ پروردگار تیرا دانا تر ہی بندگان
سی کہ جو آسمان اور زمین مین ہین قوله تعالى اُولٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ منقول
ہی کہ قریش ایکمدت قحط اور گرانی مین گرفتار ہوئی پس شکوہ نزدیک پیغمبر کی
لائی حقتعالی نی اس آیت کو بہیجا کہ کہہ تو ای محمد اون لوگون کو کہ وہ ذاکرین خدایان
باطلہ اپنی سی اور وہ خدایان باطلہ کہ جنکو خالق اپنا جانتی ہین مثل ملائکہ اور عزیر
اور عیسی کہ مشرکین اونکو معبود اپنا جانتی تہی ہرگاہ وقت سختی مین یہہ گروہ
یعنی ملائکہ و عزیر و عیسی علیہم السلام سی وسیلہ خدا بر حق سی ڈہونڈہتی ہین پس
چاہیے کہ بطریق اولی وہ گروہ کہ اونکو خدا جانتی ہین وی توجہ کو بدرگاہ خالق
حقیقی کی متوجہ کرین اور جبین عجز و احتیاج کو بخاک ذلت گہسین محصل سخن یہہ
ہی کہ حقتعالی اپنی پیغمبر کو فرماتا ہی کہ کہہ تو مشرکون کو کہ معبود تمہاری محتاج
بمعبود حقیقی ہین پس کون چیز دیگر ہی خدای برحق ہی قوله تعالى وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا
مفسرین نی تفسیر اس آیت مین معانی چند بہم پہنچائی ہین لیکن وہ معنی کہ احادیث
ائمہ ہدی علیہم السلام سی مستفاد ہوتی ہین ذکر اونکا کیا جاتا ہی محمد ابن مسعود عیاشی

رضی اللہ عنہ نی عبد الرحیم قصیری سی روایت کی ہی کہ امام محمد باقر علیہ السلام نی تفسیر
اس آیت مین اس طرح سی بیان کیا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کو
خواب مین دکہلایا کہ چند مردم بنی تیم سی اور بنی عدی سی منبرون پر آپکی اوپر
لوگون کو صراط مستقیم سی برگشتہ کرتی ہین اور رجعت قہقری عمل مین لاتی ہین صبح کو
کہتا ہی بعد اوسکی وہ حضرت سی تفسیر وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْاٰنِ سی پوچہا حضرت نی فرمایا
کہ وہ بنی امیہ ہین اور حدیث دوسری مین بطریق اور طرف سی مذکور ہی کہ مراد دونون سی ایک ہی
اور پہر تقدیر بنا بر اس حدیث شریف کی آیہ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي اَرَيْنٰكَ نازل حق
بنی تیم اور بنی عدی مین ہی اور آیہ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْاٰنِ حق بنی امیہ مین ہی اور
محصل کلام یہہ کہ رویت بنی تیم اور بنی عدی کو منبرون پر باعث امتحان خلق گردانا
ہمنی اور بنی امیہ کو بہی باعث آزمایش کا کیا ہمنی اور وجہ امتحان کی یہہ ہی کہ
بسبب ان لوگون کی فساد عالم مین بہت ظاہر ہوا اور ذریت اولاد سردار آدم
کا قتل ہونا ظہور مین آیا اور اکثر احادیث مین اس طرح سی مروی ہی کہ حضرت کو خواب مین
دکہلایا کہ بنی امیہ منبر حضرت پر چڑہتی ہین اور مانند میمون کی جست و خیز مین ہین
اور حضرت اس خواب سی غمگین ہوئی اوسوقت جبرئیل علیہ السلام اس آیت کو لائی اور
محصل کلام باین معنی راجع ہوتا ہی کہ وہ تسلط خیالی بنی امیہ کا کہ خواب مین دیکہا
حضرت نی تسلط خارجی ہی کہ بعد وفات جناب پیغمبر کی ظہور مین آیا اور شجرہ
ملعونہ بہی اشارہ ہی طرف اسکی یہہ امر سبب امتحان اور آزمایش انکا اور بعضی کا
کیا ہمنی اور ملعون ہونا بنی امیہ کا قران مین اس جہت سی ہی کہ ہرگاہ حقتعالی نی ظالمین کو

مراد آن من امت کی ہی اور یہ لوگ سرگروہ ظالمین مین ہین اس جہت سی آخر مین ملعون
ہوگئی اور ہونا یہ مثل یہ کا بجملہ انہین ظالمین کیا امتیاز ہے ساتھ اس آیت کی کہتا ہی اور
بہت سی اعمال کی روایت سی ہی کہ جناب سید الساجدین نی جد بزرگوار اپنی علی بن
ابی طالب علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جسطرح سی کہ اول صحیفہ سجادیہ مین واقع ہے
اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ اَخَذَتْهُ نَعْسَةٌ وَهُوَ عَلٰی مِنْبَرِهٖ فَرَاٰی فِیْ مَنَامِهٖ
رِجَالًا یَنْزُوْنَ عَلٰی مِنْبَرِهٖ نَزْوَ الْقِرَدَةِ یَرُدُّوْنَ النَّاسَ عَلٰی اَعْقَابِهِمُ الْقَهْقَرٰی فَاسْتَوٰی
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ جَالِسًا وَالْحُزْنُ یُعْرَفُ فِیْ وَجْهِهٖ فَاَتَاهُ جَبْرَئِیْلُ
عَلَیْهِ السَّلَامُ بِهٰذِهِ الْآیَةِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْیَا الَّتِیْ اَرَیْنَاكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ
فِی الْقُرْاٰنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا یَعْنِیْ بَنِیْ اُمَیَّةَ قَالَ یَا جَبْرَئِیْلُ
اَعَلٰی عَهْدِیْ یَكُوْنُوْنَ وَفِیْ زَمَنِیْ قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَدُوْرُ رَحَی الْاِسْلَامِ مِنْ مُهَاجَرِكَ
فَتَلْبَثُ بِذٰلِكَ عَشْرًا ثُمَّ تَدُوْرُ رَحَی الْاِسْلَامِ عَلٰی رَاْسِ خَمْسٍ وَّثَلٰثِیْنَ
مِنْ مُهَاجَرِكَ فَتَلْبَثُ بِذٰلِكَ خَمْسًا ثُمَّ لَا بُدَّ مِنْ رَحٰی ضَلَالَةٍ هِیَ قَائِمَةٌ عَلٰی قُطْبِهَا
یعنی مرتسکیہ لیا خواب نی دیدہ ظاہری حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی
اور اس خواب مین دیکہا کہ ایک جماعت مردمان مثل بیمون کی منبر اوس کی اوپر چڑہتی ہین
اور لوگونکو ایمان ودین سی واپس پہیرتی ہین پس آنحضرت صلوات اللہ علیہ
خواب سی بیدار ہوئی اس حالت مین آثار حزن وغم جبین مبین آنحضرت پر ظاہر تہی
اور اسی حال مین بیٹہی ہوئی تہی کہ ناگاہ جبرئیل نازل ہوئی اور اس آیت مذکورہ کو لائی
اور امام فرماتی ہین کہ اس سی بنی امیہ مراد ہین پس حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ

جبرئیل امین سی پوچہا کیا کہ یہ فتنہ اور آزمایش آیا میری زمانہ مین ہوگی یا بعد میری جبرئیل نی عرض
کی کہ آپ کی زمانہ مین نہوگی لیکن آسیای اسلام کہ ابتدای زمان ہجرت
تمہاری حرکت مین آویگی اور اسی منوال پر رہیگی دس برس کہ وہ ابتدای ہجرت حضرت
ہی مکہ سی اور انتہای وفات آنحضرت ہی بعد اسکی چکی اسلام سی معطل ہوگی اور دور
زمانہ خلافت ابوبکر اور عمر اور عثمان کہ تقریبا پچیس برس کی ہوتا ہی اور اوایل
پینتیس ۳۵ مین پہر چکی حرکت مین آویگی اور ظاہر ہی کہ وہ اوایل زمان خلافت شاہ ولایت
علی ابن ابیطالب ہی تا زمان ولایت امام حسن مجتبی علیہ السلام کی ہی اور بعد اسکی
چکی ضلالت وگمراہی حرکت مین آویگی اور اپنی قطب اور مدار پر دورا کریگی مراد قطب
سی بنی امیہ کی ہی انتہی ترجمہ مخفی نہ ہی کہ مضمون اس احادیث کا تفاسیر اہل سنت وجماعت
مین مرقوم ہی چنانچہ فخرالدین رازی نی اور قاضی ناصرالدین بیضاوی نی تفسیر اس آیت
مین نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی خواب مین دیکہا کہ بنی امیہ شکل بیمون منبر حضرت پر
چڑہتی ہین اوسوقت یہہ آیت نازل ہوئی حضرت نی تعبیر اسکی بہ تسلط بنی امیہ کیا اور مراد
شجرہ ملعونہ سی بہی بنی امیہ ہین اور فخر رازی نی لکہا ہی کہ ہرگاہ حضرت نی اس خواب
کو دیکہا خلوت ابوبکر اور عمر سی کی اور اس سر سی آگاہ کیا بعد اسکی حکم
ابن العاص سی سنا کہ ایسی خواب کو ایک شخص سی نقل کرتا ہی اس جہت سی حضرت
بہت آزردہ ہوئی کہ کسو سی اظہار کوئی نہ فاش کیا تہی اگرچہ فخر رازی نی بعد نقل اس
سخن کی اس طرح سی لکہا ہی کہ نسبت افشا کی طرف عمر کی تہمت ہی
لیکن حق یہہ ہی کہ نسبت بجانب عمر تہمت نہین ہی بلکہ فی الواقع یہہ حرکت

شفیع اوس سے گروہ منافقین کی استہزاء ہوئی چنانچہ درخت اوسکا خصوصاً کہ ہمیشہ
اشارہ اوسی ہوا تھا جیسا کہ تفصیل اسکی سورہ مبارکہ میں گذری

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ قَالَ

اور یاد کر جس وقت کہا ہمنے فرشتوں کو سجدہ کرو واسطے آدم کی پس سجدہ کیا سبھوں نے مگر ابلیس نے کہا

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ

کیا سجدہ کروں میں واسطے اوسکی کہ پیدا کیا تو نے خاک سے کہا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ بزرگی دی تو نے اوپر میرے

لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۚ قَالَ

قسم ہے البتہ اگر مہلت دی تو مجھکو روز قیامت تک البتہ گمراہ کرونگا فرزندان آدم کو مگر تھوڑے ان میں کہا خدا نے

اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا

دور ہو پس ہر شخص کہ پیروی کریگا تیری ان میں سے پس تحقیق کہ جہنم جزا تمہاری ہے جزا پوری

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

اور لغزش دے جس شخص کو چاہے تو فرزندان آدم سے ساتھ آواز تیری کی اور جمع کر اوپر اونکی سواران

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ

اور پیادگان اپنی کو اور شریک ہو بیچ اونکی مالوں کی اور اولادوں کی اور وعدہ دے اونکو اور نہیں وعدہ دیتا

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۚ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ وَكَفٰى

شیطان مگر فریب بدرستیکہ بندگان مخلص میرے نہیں ہیں واسطے تیرے اوپر اونکی غلبہ اور کافی ہے

بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۚ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا

رب تیرا از روی وکیل ہونے کی رب تمہارا وہ ہے کہ چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتیوں کو بیچ دریا کی کہ طلب کرو تم فائدہ کو

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ

فضل اوسکے سے بدرستیکہ وہ ہے ساتھ تمہارے مہربان اور جس وقت کہ پہنچتی ہے تمکو سختی دریا میں گم ہو جاتے ہیں جنکو

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا

بلاتے ہو تم اوسکو دریا میں مگر خاص واسطے اوسی کے پس جس وقت کہ نجات دی تمکو طرف خشکی کی پھر گئے تم اور ہے انسان کفر کرنیوالا

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

آیا بس نجات پائی تم اس بات سے کہ دھنسا دے تمکو ایک کنارہ زمین میں یا بھیجے اوپر تمہارے سنگریزوں کو

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

پس نہ پاؤگے تم واسطے اپنے نگہبان آیا امن میں ہو تم سے کہ پھیر لاوے تمکو بیچ اوسکی مرتبہ دیگر

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ

پس بھیجے اوپر تمہارے توڑنے والی ہوا سے پس غرق کرے تمکو سبب اوس چیز کی کہ کفر کیا تمنے

لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ

پھر نہ پاؤگے تم واسطے اپنے اوپر ہمارے سبب اوسکی کے مطالبہ کرنیوالا اور البتہ تحقیق بزرگی دی ہمنے بنی آدم کو اور سوار کیا ہمنے اونکو

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا

بیچ خشکی کی اور دریا کی اور روزی دی ہمنے اونکو چیزوں پاکیزہ سے اور بزرگی دی ہمنے اونکو اوپر بہت سے اس شخص کی کہ پیدا کیا ہمنے بزرگی دینا

قوله قال ارأيتك هذا الذي كرمت علي کاف ارأیتک بجہت تاکید اور خطاب کی
ہے کہ ارأیتک سے معلوم ہوتا ہے اور ہذا الذی مفعول اول ارأیت ہے اور مفعول ثانی اوسکا محذوف
ہے اس تقدیر پر اخبرنی هذا الذي كرمت علي لم كرمته یعنی کہا ابلیس نے خبر دے مجھکو کہ
یہ میری خبر دے مجھکو کہ یہ آدم کون ہے کہ کرامت و فضیلت دی تو نے اوسکو اوپر میرے اور کس واسطے ہے

بزرگی اوسکو عطا کی باوجود اسکی کہ وہ خاک کثیف سی پیدا ہوا اور مین آتش لطیف سی پیدا ہوا ہی
کہ پیدا ہوا اور الذی ہمراہ صلہ اپنی کی خبر اوسکی ہو سائنہ حذف حرف استفہام کی یعنی
تقدیر کہ أخبرنی أهذا الذی کرمت علیّ یعنی ابلیس بطریق حقارت کی کہتا ہی کہ خبر دی مجھکو
یہ شخص کون ہی کہ فضیلت دی ہی تو نی اوسکو اوپر میرے اور حذف حرف استفہام کا اس سبب سے
ہی کہ ہمزہ ارأیتک کفایت کرتا ہی ہمزہ ایذا الذی سی قولہ تعالی وَشَارِكْهُمْ فِي
الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ کتاب مناقب ابن شہر آشوب مین مرقوم ہی کہ سفیان ثوری
نی واصل سی روایت کی ہی اور اوسنی ابن عباس سی درباب اس آیت کی
وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ بیٹھی تہی ایکروز حسن بن علی علیہما السلام
اور یزید بن معاویہ بن ابی سفیان لعنت اللہ علیہم درحالیکہ کہاتی تہی رطب کو
پس کہنی لگا امام حسن علیہ السلام سی کہا کہ مدت ہی کہ عداوت اور بغض ترا ہماری
دل مین ہی امام نی فرمایا کہ یا یزید اعلم ان ابلیس شارک اباک فی جماعه
فاختلط الماءان فاورثک ذلک عداوتی لان الله تعالی یقول وشارکهم فی
الاموال والاولاد وشارک الشیطان حربا عند جماعه فولد له صخر
ولذلک کان یبغض جدی رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم
یعنی ای یزید شیطان ساتہ تیری باپ معاویہ کی وقت جماع کی شریک ہوا اور تو اب منی معاویہ
اور شیطان سی مل کی بہم پہنچا بنابر اسکی عداوت ہماری تجہی پہنچی سو الٰہی کہ
حق سبحانہ وتعالی فرماتا ہی کہ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ اور شریک ہوا
شیطان ساتہ حرب کی کہ جو جد ابی سفیان ہی وقت جماع مین اور اوس سی ابی سفیان

بہم پہنچا اور بواسطہ اسی شراکت کی ابوسفیان جد ہماری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی عداوت
رکہتا تہا اور حدیث مین وارد ہی کہ شیطان نطفہ آدمی کی مشتاہی جس طرح سی کہ زن و مرد کی
ہوتا ہی اور مباشرت مین شریک ہوتا ہی اگر بسم اللہ نکہی اور علامت اسکی بغض اور عداوت
اہلبیت ہی محمد بن مسعود عیاشی نی زرارہ سی روایت کی ہی کہ یوسف پدر حجاج کہ دوستان
سید الساجدین علیہ السلام سی تہا چاہا کہ ہمراہ زن اپنی کی نزدیکی کری اوس زن نی
ممانعت کی اور کہا کہ قبل اسکی بہ یک زمان تو نی مباشرت کی ہی اور وہ شیطان
تہا کہ بصورت یوسف بنکر آیا تہا اور مباشرت کی تہی بنابر اسکی خدمت حضرت
زین العابدین مین عرض کی وسنی اور اسی مقدمہ سی مطلع کیا حضرت نی نزدیکی اوس
عورت سی منع کیا تا وقتیکہ فرزند متولد ہووے جب پیدا ہوا نام اوسکا حجاج رکہا اور
دشمنی حجاج کی سادات اور محبین اہلبیت سی اظہر من الشمس و ابین من الامس ہی اور علی
بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ جو شخص کہ مال حرام سی کنیز مول لی اور اوس سی فرزند متولد
ہو وہ شراکت شیطان سی ہی اور من لا یحضرہ الفقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام
سی مروی ہی کہ جملہ شرک شیطان کے وہ شخص ہی کہ برادر مومن اپنی کی غیبت کری بدون
اسکی کہ درمیان ان دونو کی کینہ یا دشمنی ہوا اور اس باب مین بہت سی احادیث وارد
ہوئی ہین بنابر طول کی مذکور نہوئین قولہ تعالی إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ
محمد بن مسعود عیاشی نی روایت کی ہی کہ یہ آیہ حق علی بن ابی طالب علیہ السلام مین نازل ہوا
قولہ تعالی فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ کتاب توحید مین مروی ہی کہ ایک شخص خدمت حضرت
صادق علیہ السلام مین آیا اور عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ مجہ بتا ہو مین کہ معرفت

ته اسی تھا سا کبھی کی اہل صحبل حیران ہو وہ اکثر زبان پر لاتی ہیں اور ورطہ حیرت میں مجھی کی
مین حضرت نے فرمایا کہ کبھی کشتی مین بیٹھکر سفر دریا کیا ہی تو نے اوس شخص نے کہا کہ ہان
حضرت نے فرمایا کہ آیا کبھی کشتی تیری شکستہ ہوئی ہی اور بظاہر راہ نجات کسی جہت سے مشکل
شناوری کی نہ رکھتا ہو کہا اوسنے ہان ہی حضرت نے فرمایا آیا دل تیرے مین خطور کیا تھا کہ
عالم مین کوئی شخص ایسا ہی کہ قادر تیری نجات پر ہو کہا اوسنے ہان ہی حضرت نے فرمایا کہ
وہی شخص کہ قادر نجات دینے پر ہی وہی خدا ہی حق ہی اور فخر الدین رازی نے کتاب مطالب
عالیہ مین لایا ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نے ایک زندیق کو کہ منکر خالق تھا اس
کلام سے ملزم کیا اور راہ حق و سلوک حاصل ہوئی قوله تعالی فضلناهم علی کثیر الخ
تفضیل بنی آدم کی سایر مخلوقات سے بچند وجوہ محتمل ہی ایک یہہ ہی کہ طرق و آداب
طعام تناول کرنیکی ایسی ہین کہ اور حیوانات کی واسطے متصور نہین ہی چنانچہ کتاب
امالی مین حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہی کہ کوئی حرکت کنندہ حیوانات
چارپائی وغیرہ سے اور کوئی پرندہ ایسا نہین ہی کہ ہاتھہ اپنے سے تناول کرے مگر بنی آدم
کہ وہ اپنے ہاتھہ سے کھاتا ہی اور دوسری وجہ فضیلت کی یہہ ہی کہ درست بنی آدم کی
ہیئت پیدا کیا ہی چنانچہ حضرت امام باقر علیہ السلام سے اسباب مین روایت وارد ہی
اور تیسری وجہ فضیلت کی یہہ ہی کہ جمیع مخلوقات سے فضیلت دی ہی بنی آدم کو چنانچہ حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہی کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ان الملائکة لخدامنا وخدام محبینا
بدرستیکہ ملائکہ خادم ہمارے ہین اور خادم محبین ہمارے کی پس اس سے معلوم ہوتا ہی کہ بنی آدم افضل ہین ملائکہ سے اور چنانچہ
امر کرنا ملائکہ کا واسطے سجدہ آدم کی اسی سے معلوم ہوتا ہی کہ بنی آدم افضل ہین ملائکہ سے اور ملائکہ بہتر ہین سب مخلوقات سے

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ
اور یاد کرو اسی دن کو کہ بلاوینگے ہم ہر قوم کو ساتھہ امام اونکی کی پس جس شخص کو دیا جاویگا نامہ عمل اوسکا بیچ دہنی ہاتھ اوسکی کے
فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا
پس یہہ گروہ پڑہتی ہین نامہ اعمال اپنے کو اور نہ ظلم کیے جاوینگے بقدر پوست تاگے خرما کے
وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ
اور جو شخص کہ ہو بیچ اس دنیا کے نابینا پس وہ بیچ آخرت کی اندھا ہی اور گمراہ زیادہ ہی
سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا
راہ دنیا سے اور تحقیق کہ قریب ہین وہ کہ فتنہ مین ڈالین تجھکو اون احکام سے کہ وحی کی ہمنے
إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ۝
طرف تیری تاکہ افترا کرے تو اوپر ہمارے غیر اوسکے اور اس ہنگام مین البتہ پکڑینگے تجھے دوست اپنا
وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝
اور اگر ثابت کرتے ہم تجھکو ہر آینہ تحقیق کہ نزدیک تھا تو کہ میل کرے تو طرف اونکی بہت کم
إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ
اور اوسوقت مین ہر آینہ چکھاوینگے ہم تجکو عذاب دوچند حیات دنیا کا اور دوچند عذاب آخرت کا
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ
بعد اسکے نپاویگا تو واسطے اپنے اوپر ہمارے مددگار اور تحقیق قریب ہی کہ کفار تجھکو اس سرزمین سے
مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
زمین مکہ سے کہ نکالین تجھکو اوس مین سے اور اوسوقت نٹھہرینگے وہ بعد تیرے مگر زمانہ تھوڑے

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا

سنت طریقہ کی اسی شخص کی سنت ... تحقیق بھیجا ہم نے قبل تیرے پیغمبران اپنے ... اور نہ پاویگا تو واسطے سنت ہماری کے تبدیل

قوله تعالی یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ط علی بن ابراہیم رحمہ اللہ نے روایت

کی ہی کہ روز قیامت کو منادی ندا کریگا ہر آئینہ اوٹہین کی ابوبکر اور گروہ اوسکی اور

عمر اور گروہ اوسکی اور عثمان اور گروہ اوسکی اور علی علیہ السلام اور گروہ اونکی چنانچہ

ایک بیت خوب منقول ہی **بیت** حشر غلامان عمر با عمر حشر غلامان علی با علی

اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب یہہ آیہ یوم

ندعو نازل ہوئی تب مسلمانون نی کہا کہ ای رسول خدا آیا تو نہین ہی امام تمام آدمیونکا

حضرت نی فرمایا مین رسول ہون طرف سب آدمیون کی قیامت تک ولیکن ہونگی

بعد میری امام اوپر آدمیونکی خدا کی طرف سی اہل بیت میری سی کہڑی ہونگی وہ درمیان

آدمیونکی امامت کی کام پر پس اونکو جہوٹا جانینگی اور ستم اونپر کرینگی پیشوایان

کفر اور گمراہی کی اور تابعدار اونکی پس جو کوئی امام جانی اماماں اہلبیت مجکو

اور تابع اونکی ہووے پس وہ شخص مجسی ہی ملاقات کریگا مجسی وہ شخص بہشت مین پس

آگاہ ہو کہ جو شخص اونپر ستم کری اور حق اونکا غصب کری اور اونکو جہوٹا جانی

پس وہ مجسی نہین ہی اور اوسی بیزار ہون مین قوله تعالی فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ

سَبِيْلًا کتاب توحید مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جس

شخص کو رہنمائی کری خلقت آسمانون کی اور زمین کی اور اختلاف رات اور دنکا

اور گردش افلاک کی اور حرکت آفتاب اور مہتاب کی اور تمام چیزونکی صنعت پس وہ

اندہا ہی عقبی مین گمراہ تر ہی کتاب خصال مین امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ

بدترین اور سخت ترین نابینائی ہی چشم پوشی کرنا محبت اور فضیلت ہماری سی اور

قرار دینا اپنی دلو مین دشمنی اور عداوت ہماری بلا سبب الگی کوئی گناہ ہمسی واقع

ہوا ہو مگر یہہ کہ ہم طلب کرتی ہین اونکو طرف حق کی اور جو غیر ہماری ہین وہ چاہتی ہین

اونکو بیچ فساد کی آئین قوله تعالی لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا عیاشی مین لکہا ہی کہ تفسیر

لا تجد لک علینا نصیرا کی اسطرحسی ہی کہ نپاوی تو واسطی اپنی مثل علی کی ولی اور مددگار

تکملہ ز بروبینات رکوع ہفتم قوله تعالی اِلَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ بعد وہ حرف ہین جو راویکی

اتہمسی مشتبہ ہوتی ہین نکلی وہی یہہ عبارت ہو امیر المومنین علی سید الوصیین جا

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

برپا کرکہہ تو ای محمد نماز کو بوقت زوال آفتاب تا شدت تاریکی شب کی اور برپا کر قرآن فجر کو

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ

ہر آئینہ نماز صبح ہی ظاہر اور بعضی شب سی پس بیدار ہو ساتھ وسی نماز کی ...

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ

قریب ہی یہہ کہ مبعوث کری تجکو پروردگار تیرا جائی پسندیدہ ... اور کہہ ای پروردگار میری داخل کر مجکو ...

صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

... اور نکال مجکو نکالنا نیک اور گردان واسطی میری نزدیک اپنی سی عزت اور ...

نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ

اور کہہ تو ای محمد کہ آیا دین اسلام اور نابود ہوا کفر ہر آئینہ باطل

نوٹ

كَانَ زَهُوقًا ۞ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

نا چیز ہونیوالا ہی اور نازل کرتی ہین ہم قرآن سی وہ چیز کہ وہی شفا ہی اور رحمت ہے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۞ وَإِذَا أَنْعَمْنَا

واسطی مومنین کی اور نہین زیادہ کرتا ہی ظالمون کو مگر نقصان اور جسوقت کہ نعمت دیتی ہین

عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۞

اور آدمی کی مونہہ پھیر لیتا ہی اور پھیر لیتا ہی نفس اپنی کو اور جسوقت کہ پہونچتی ہی اوسکو برائی تو ہو جاتا ہی ناامید

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۞ ع

کہہ اے محمد کہ ہر شخص عمل کرتا ہی اوپر موافق حال اپنی کی پس پروردگار تمہارا دانا تر ہی ساتہہ اوس شخص کی کہ وہی ہدایت یافتہ

قولہ تعالی لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ تفسیر عیاشی مین روایت کی ہی امام جعفر
علیہ السلام سی کہ مراد دلوک شمس سی زوال ہوسکتا ہی اور غسق لیل سی نصف
لیل ہی یہہ چار نمازین ہین کہ معین کی ہین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی اور معین کیا ہی
پیغمبر نی وقت انکی کو زوال سی تا نصف شب اور حضرت نی فرمایا ہی بدرستیکہ
منادی ندا کرتا ہی آسمان سی ہر شب بوقت نصف شب کہ جو شخص خوابیدہ اور
غافل ہو نماز عشا سی اوسوقت تک پس خواب نکرین آنکھین اوسکی اور در حقیقت
یہہ نفرین ہی اوس جماعت پر کہ نماز عشا کو تا نصف شب تاخیر کرتی ہین قولہ تعالی
وَقُرْآنَ الْفَجْرِ فجر لغت مین بمعنی شگافتن ہی اور صبح صادق کو بھی فجر کہتی ہین
اسواسطی کہ ساتہہ اوسکی شب شگافتہ ہوتی ہی اور اضافت نماز کی فجر اشارہ ہی اس
امر پر کہ اول وقت اوسکا فجر ہی اور بدرستیکہ نماز صبح حاضر کی گئی ہی یعنی ملائکہ شب و روز

بوقت نماز صبح حاضر ہوتی ہین اور دونو فریق صحیفہ اعمال نماز گزارندہ مین لکھتی ہین اور نماز گز
پس اس آیہ مین تنبیہ ہی اوپر فضیلت نماز صبح پر پس سزاوار ہی کہ نماز صبح کو ایسی وقت
ادا کیا چاہیی کہ ہنوز تاریکی شب باقی رہی اور ملائکہ شب آسمان پر گئی ہون تاکہ نماز صبح
دیوان ملائکہ شب اور دیوان ملائکہ روز مین ثبت ہو قولہ تعالی وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ
یعنی واسطی ادا کرنی نماز کی بعضی شب سی پس بیدار ہو تو اور ضمیر بہ کی راجع بطرف قرآن الفجر کی
اور ہو سکتا ہی کہ یہہ ضمیر راجع بمن اللیل ہو اور کلمہ با معنی فی ہی یعنی بیچ بعضی شب کی
نماز تہجد کو ادا کر قولہ تعالی نَافِلَةً لَكَ سی لفظ نافلہ کی ارادہ کی ہین یعنی یہہ نماز ہای پنجگانہ سی
زیادہ ہی اور وجوب اسکا تہجد سی معلوم ہوتا ہی اسواسطی کہ صیغہ امر جہان کہین کہ
وارد ہی وجوب کی واسطی ہی پس بنا بر اسکی وجوب نماز تہجد واسطی پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ کی واجب ہی قولہ تعالی عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا اور مراد مقام محمود
سی شفاعت ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی واسطی مومنین کی چنانچہ کتاب روضۃ
الواعظین مین مروی ہی کہ جناب نبوی نی فرمایا کہ مقام محمود وہ مقام ہی کہ شفاعت
کرونگا مین بیچ اوسکی واسطی امت اپنی کی قولہ تعالی رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ علی بن
ابراہیم نی تفسیر اپنی مین لکھا ہی کہ یہہ آیت نازل ہوئی روز فتح مکہ کی جسوقت ارادہ
کیا تھا جناب نبوی نی دخول مکہ کا نازل کیا حق تعالی نی کہہ تو اے محمد رب میری
ادخلنا مدخل صدق قولہ تعالی نَأَىٰ بِجَانِبِهِ مراد جانب سی سمت اپنی ہی اور مراد اوس
نفس ہی یعنی دور کیا نفس اپنی کو شکرگزاری مین اور حکم بالکلیہ بہول گئی قولہ تعالی وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ یعنی نازل کیا ہمنی وہ چیز کو کہ شفا ہی اور رحمت ہی وہ

قرآن ہی وہ واسطی مومنین کی کہ واسطی کہ رحمت ہے اون ہی باعث شفا باطن امراض شرک اور نفاق کا

ہی اور نجات ظاہر علتوں اور دردونکا ہی کتاب طب الائمہ مین حضرت صادق علیہ

السلام سی روایت کی ہی کہ جس شخص کو قرآن شفا نہ بخشی نہین ہی شفا خدا کی واسطی اسکی

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ مراد

علی شاکلتہ سی علی نیتہ ہی یعنی ہر شخص عمل مطابق نیت اپنی کی کرتا ہی اور فائدہ نیت اپنی

سی پاتا ہی اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ مین روایت کی ہی کہ ایک شخص نی جناب

صادق علیہ السلام سی سوال کیا کہ بیع اور کنائس مین یعنی معابد یہود و نصاری مین [illegible]

ہی حضرت نی فرمایا درست ہی پس اوس شخص نی کہا کہ اگرچہ یہود و نصاری بہی حاضر ہوں

اوس مکان مین [illegible] ہی حضرت نی فرمایا آری آیا تو نی آیہ قل کل یعمل علی شاکلتہ کو نہین

پڑہا ہی پس نماز گزار [illegible] تکملہ [illegible] ختم الظالمین [illegible] مین

اوسکی [illegible] اوسکی [illegible]

بہتر ہوتی ہین [illegible] عبارت ظالمین آل محمد الا خسارا امرہم

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ

سوال کرتی ہین [illegible] روح [illegible]

مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ○ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا

علم سی مگر تہوڑا اور قسم ہی اگر چاہیں ہم [illegible]

إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ○ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ

طرف تیری بعد اسکی [illegible] قرآن کی [illegible] رب اپنی سی

إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ○ قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ

بیشک فضل اوسکا ہی اوپر تیری بہت کہہ تو اے محمد ہر آینہ اگر جمع ہوں آدمی

وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ

اور جن اوپر اسکی کہ لاوین مانند اس قرآن کی نہ لا سکین گی مثل اوسکی

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ○ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

اور اگرچہ ہو بعض اونکا واسطی بعضی کی مددگار اور ہر آینہ تحقیق [illegible] واسطی آدمیوں کی

فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ○

بیچ اس قرآن کی ہر مثل سی پس انکار کیا اکثر لوگوں نی مگر انکار حق کا

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ○

اور کہا قریش نی کہ نہ ایمان لاوینگی ہم واسطی تیری یہانتک کہ رواں کری تو واسطی ہماری زمین سی چشمہ

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا

یا ہو واسطی تیری باغ درخت خرما سی اور انگور سی پس رواں کری تو نہروں کو درمیان اوسکی

تَفْجِيرًا ○ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ

بہت [illegible] یا گرا دی آسمان کو جسطرح سی کہ گمان کیا تہا تو نی اوپر ہماری پارہ پارہ یا لاوی تو

بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ○ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ

ساتھ اللہ کی اور ملائکہ کی روبرو ہماری یا ہووی واسطی تیری گہر

مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا

سونی سی یا عروج کری تو بیچ آسمان کی اور نہ ایمان لاوینگی ہم واسطی عروج تیری کی یہانتک کہ اوتاری تو اوپر ہماری

كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

فرشتہ کو کہ پڑہین ہم اوسکو کہہ تو ای محمد پاک ہی پروردگار میرا آیا نہیں ہوں مگر ایک بشر ایسا کہ موصوف ہوں بہ پیغمبری

قولہ یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ اختلاف واقع ہی اس امر مین کہ روح کیا چیز ہی

بعضون نی کہا ہی مراد نفس ناطقہ ہی کہ تدبیر بدنون کی موقوف اسپر ہی اصل

یہہ ہی کہ روح مخلوق حق تعالی ہی کہ واسطی اوسکی بینائی اور قوت اور تائید ہی

کہ گروانا ہی اوسکو واسطی مومنین مین اور انبیا مین قولہ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

کلمہ الا استثنائی متصل ہی کہ معنی اسکی یہہ ہین کہ نپاویگا تو واسطی اپنی بعد لیجانی قرآن

کی کوئی وکیل مگر رحمت پروردگار اپنی کو اور حاصل کلام یہہ ہی کہ اگر چاہین ہم لیجانا

قرآن کو مگر رحمت پروردگار تیری کی باعث نہ لیجانی اوسی قرآن کی ہوئی قولہ

وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا علی بن ابراہیم نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت

کی ہی کہ قبیلا معنی کثیر ہی اس صورت مین ملائکہ حال ہونگا یعنی لاوی حق تعالی فرشتونکو

درحالیکہ وہ فرشتی بہت ہون اور کہین کہ تو پیغمبر خدا کا ہی قولہ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا

لفظ رسول صفت بشر کی ہی اور ممکن ہی کہ بشرا حال ہو کہ مقدم رسولا

سی ہو باین معنی کہ نہین ہون مگر رسول درحالیکہ بشر ہون مین اور بھیجی واسطی

احکام شرع کی بہجا ہی اور جو کچہہ تم طلب کرتی ہو مقدور میری سی

باہر ہی بلکہ وہ مقدورات الہی سی ہی اور موافق حکمت اور مصلحت کی عمل مین آتا ہی

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ

اور نہین منع کیا لوگون کو یہہ کہ ایمان لاوین جس وقت کہ آئی اونکو ہدایت مگر یہہ کہ

ع

قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ

کہا اونہون نی آیا برانگیخت کیا اللہ نی بشر کو برسالت کہہ تو اگر ہوتی بیچ زمین کے

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

فرشتی جیسی کہ چلتی درحالیکہ اطمینان کئی گئی ہین ہر آینہ بھیجتی ہین ہم اوپر اونکے آسمان سی

مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

فرشتہ کو رسول کہہ تو کہ بس ہی اللہ درحالیکہ گواہ ہی درمیان ہماری اور درمیان تمہاری بدرستیکہ خدا

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

ساتھ بندگان اپنی کی دانا اور بینا اور جس شخص کو کہ ہدایت کی اللہ نی پس وہ راہ یافتہ ہی اور جس شخص کو کہ

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

گمراہ کری پس نپاویگا تو واسطی اونکی دوستونکو ورای خدا کی اور جمع کرینگی ہم اونکو روز قیامت مین

عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

درحالیکہ کہینچی جاوینگی اوپر منہ اپنی کی درحالیکہ اندہی اور بہری اور گونگی ہونگی اور جگہہ اونکی دوزخ ہی

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ

جب کہ ساکن ہو جاویگی آگ زیادہ کرینگی واسطی اونکی اوروں شعلہ آگ کی یہہ ہی بدلا اونکا کہ بسببیکہ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

انکار کیا اونہون نی معجزات ہماری سی اور کہا اونہون نی کہ آیا جس وقت کہ ہونگی ہم استخوان اور ریزہ ریزہ آیا ہم البتہ اوٹہائی جاوینگی

خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

خلقت تازہ آیا نہین دیکہتی وہ بدرستیکہ اللہ ایسا ہی کہ پیدا کیا ہی آسمانون اور زمین کو

قادر علی ان یخلق مثلهم وجعل لهم اجلا لا ریب فیه

قادر ہی اوپر اس بات کی کہ پیدا کری مثل ان کی اور گردانی ہی واسطی ان کی مدت کہ نہیں شک بیچ اس کے

فابی الظلمون الا کفورا ○ قل لو انتم تملکون خزائن رحمة

پس انکار کیا ظالموں نی مگر ناشکری کو کہہ اگر تم مالک ہو خزانہ ای رحمت

ربی اذا لامسکتم خشیة الانفاق وکان الانسان قتورا ○

پروردگار اپنی کی اسوقت بہر آینہ بخل کرو گی تم ڈر سی خرچ ہونی کی اور ہی آدمی بخیل

قل لو کان فی الارض ملئکة تا آل کلام یہ ہی کہ اگر زمین میں بود و باش ع

ملائکہ کی مثل بنی آدم کی ہوتی تو البتہ بنابر جنسی کی فرشتی کو رسول کرتی پس حکمت مقتضی

اس بات پر ہی کہ بنی آدم سی واسطی انسان کی مبعوث کری اور ہر گاہ کہ کفار نی

کہا کہ شاہد صحت نبوت تمہاری پر کیا ہی یہ آیہ آیا قل کفی باللہ شهیدا

ولقد اتینا موسی تسع ایات بینات فسئل بنی اسرائیل

اور ہر آینہ تحقیق دی ہمنی موسی کو نو معجزہ ظاہر پس طلب کر ای موسی بنی اسرائیل کو فرعون سی

اذ جاءهم فقال له فرعون انی لاظنک یموسی مسحورا ○

جسوقت کہ آئی موسی نزدیک ان کی پس کہا واسطی اسکی فرعون نی [illegible]

قال لقد علمت ما انزل هؤلاء الا رب السموت والارض

کہا موسی نی ہر آینہ تحقیق جانا تونی نہیں نازل کیا ان معجزات کو مگر پروردگار آسمانوں نی اور زمین نی

بصائر وانی لاظنک یفرعون مثبورا ○ فاراد ان

درحالیکہ وہ معجزی دلائل ہیں اور بدرستیکہ گمان کرتا ہوں میں ای فرعون ہلاک [illegible] پس ارادہ کیا فرعون نی کہ

یستفزهم من الارض فاغرقناه ومن معه جمیعا ○ وقلنا

دور کری موسی اور قوم اسکی کو زمین مصر سی پس ڈوبا دیا ہمنی فرعون کو اور ان کو جو ساتھ اسکی تھی سب کو اور کہا ہمنی

من بعده لبنی اسرائیل اسکنوا الارض فاذا جاء

بعد غرق کرنی اسکی واسطی بنی اسرائیل کی کہ رہو تم زمین میں پس جس وقت کہ آویگا

وعد الاخرة جئنا بکم لفیفا ○ وبالحق انزلناه وبالحق نزل

وعدہ قیامت اور قیامت قائم ہوگی لاوینگی ہم تمکو ہر جانب سی [illegible]

وما ارسلنک الا مبشرا ونذیرا ○ وقرانا فرقنه لتقراه

اور نہیں بھیجا ہمنی تجکو ای محمد مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا اور نازل کیا ہمنی قرآن کو [illegible] پڑھی تو اسکو

علی الناس علی مکث ونزلنه تنزیلا ○ قل امنوا به

اوپر لوگوں کی ساتھ ٹھہرنی کی اور نازل کیا ہمنی [illegible]

او لا تؤمنوا ان الذین اوتوا العلم من قبله اذا یتلی علیهم

یا نہ ایمان لاؤ تم بدرستیکہ وہ لوگ کہ دیا گیا ہی انکو علم پہلے اس سی قرآن سی جسوقت تلاوت کیا جاوی [illegible] اوپر انکی

یخرون للاذقان سجدا ویقولون سبحان ربنا ان کان

گرتی ہیں [illegible] اور کہتی ہیں [illegible] پاک ہی رب ہمارا [illegible]

وعد ربنا لمفعولا ○ ویخرون للاذقان یبکون ویزیدهم

وعدہ رب ہمارے کا [illegible] واقع ہونیوالا ہی [illegible]

خشوعا ○ قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا

[illegible] کہو تم بلفظ اللہ کی یا کہو تم بلفظ رحمن جسکو [illegible]

فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

پس واسطی اوسکی نامہای نیک ہین ونہ بلند کر قرات کو سب نمازون مین اور نہ آہستہ پڑھ سب نمازون مین

وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

اور طلب کر درمیان انکی راہ وسط کو اور کہہ تو اسی محمد کہ جمیع شکر ہی واسطی خدا کی ایسا خدا کہ نہین لیا ہی

وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ

فرزند کو اور نہین ہی واسطی اوسکی شریک بیچ بادشاہی کی اور نہین ہی واسطی اوسکی کام مقام

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝ ع

از جہت عجز کی اور بزرگی کر اوسکو جو بزرگی کا ہی

قولہ لَقَدْ عَلِمْتَ الخ مجمع البیان مین لکھا ہی کہ جمیع قراء نی تا علمت بفتحہ پڑھا ہی اور
کسائی نی بضمہ اور بعد اسکی کہا ہی کہ مفسرین عامہ گمان کرتی ہین کہ یہ قرات مروی
علی ابن ابی طالب علیہ السلام سی ہی اور فخر رازی نی لکھا ہی کہ کسائی بضم تا پڑھتا ہی
اور حاصل معنی یہ ہین کہ موسی نی فرعون سی کہا کہ مین یقین جانتا ہون کہ یہ آیات
جانب خدا سی نازل ہوئی ہین اور سحر نہین پس اگر تو بھی اس معنی کو سمجھی اور فہم مین
لاوی اور اقرار و انکار کہتا ہوتا ہی ہوگا تو والا ہالک ہوگا تو بعد اسکی فخر رازی نی
لکھا ہی کہ بضم تا یہ قراءت علی کی ہی الخ قرات ابن عباس کی قولہ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا لفیفا یعنی تیرہ جا کی ہی اور یہی معنی لفیفا حاشیہ کی مین ای من ہاہنا
یعنی ہر جگہہ سی کہ ہوگی تم محشر مین حاضر کرینگی ہم اور سعید اور شقی کو تمیز دینگی ہم قولہ
وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ یعنی جب پڑھا جاتا ہی قرآن اوپر اون کی

وحشت سی گر پڑتی ہین مومنون کی مثل اور سجدہ کرنیوالی ہین بسبب شکر کا قولہ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ
رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا یعنی اور کہتی ہین منزہ ہی پروردگار ہمارا یقینا وعدہ
پروردگار ہماری کا در صورت بعثت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی کہ قبل اسکی کتب سماوی سی
جانا تھا یعنی ہر آئینہ ثابت اور واقع ہی قولہ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ
تکرار اس کلام کی بجہت اختلاف سبب کی ہی اسواسطی کہ خرور اول یعنی گرنا اون
مومنون کی اول مرتبہ واسطی شکر برلانی وعدہ کی اور خرور دوم واسطی تاثیر مواعظ
قرآن کی ہی کہ انکی دلون مین اثر کیا تھا اور بعضون نی کہا ہی کہ خرور اول واسطی
شکر کی ہی اور ثانی واسطی بکا کی قولہ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذَٰلِكَ الخ اس آیت سی مطلق معلوم ہوتا ہی کہ ہر نماز مین نہ بہت باواز بلند قرات
کرلی اور نہ بہت آہستہ لیکن حدیثون سی معلوم ہوتا ہی کہ دو رکعت فجر اور دو رکعت
مغرب اور دو رکعت عشا کو معصومین علیہم السلام نی باواز بلند پڑھا ہی اور باقی
رکعات کو آہستہ اور جابر بن یزید جعفی نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی
روایت کی ہی کہ تفسیر باطنی اس آیہ کی یہ ہی کہ آشکار انکر ولایت علی علیہ السلام
کی اور پوشیدہ بھی مکر ولایت اوس جناب کی یعنی خدا کہتا ہی کہ مجھسی اذن لی
جس طرح مین کہون اوس طرح راہ اوسط کو لی یعنی کہ شیعہ غالی ظاہر کرتی ہین اور خوارج
پوشیدہ کرتی ہین بلکہ بعد نبی کی سب سی افضل جانا چاہیی اور صلوۃ کو نسبت ولایت
سی اسواسطی دی ہی کہ بدون اعتقاد ولایت اور امامت اوس جناب کی
نماز صحیح نہین ہی قولہ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الخ روضہ کافی مین جناب عبد علیہ السلام سی

روایت ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک تمیر ستیم کو فرمایا کہ صبح اور

شام کہتہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

بعد اسکی تیسری کہا کہ [illegible] قرآن آیات کی تلاوت کی [illegible] بیماری [illegible]

آیاتہا ۱۱۰ کلماتہا [illegible] سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ حروفہا [illegible] رکوعہا ۱۲

سورہ کہف کے ہین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتہ نام خدا کے ایسا کہ رحمن اور رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝

جمیع ستایش واسطی اللہ کی ہی ایسا کہ نازل کیا اوپر بندہ اپنی کی قرآن کو اور نہین کی واسطی اوسکی کجی

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

درحالیکہ وہ قرآن ستوار ہی تاکہ خوف لاوی [illegible] عذاب سخت [illegible] اور بشارت دیوی مومنین کو ایسی کی

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝

عمل کرتی ہین کارہای نیک بتحقیق واسطی انکی اجر نیک ہی [illegible] رہنی والی اوس بیچ اوسکی ہمیشہ

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

اور تاکہ ڈراوی ان لوگون کو کہا انہون نی لیا ہی خدا نی فرزند [illegible] واسطی انکی ساتہ اوس کی [illegible]

وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

[illegible] اور نہ واسطی باپ دادی انکی [illegible] کلمہ نکلتا ہی منہ سی اون کی نہین [illegible] کہتے ہین

اِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

مگر جہوٹ پس شاید کہ تو ای محمد قتل کنندہ نفس اپنی کا ہی پیچہ [illegible] انکی کی اگر ایمان نہ لاوین

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا

ساتہ اس قرآن کی ازروی غم کی بتحقیق ہم نی کیا ہی جو چیز کہ اوپر زمین کی ہی زینت واسطی اہل زمین کی

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا

تاکہ آزمایش کرین ہم انکو کون سا ان مین نیکوتر ہی ازروی عمل کی اور بتحقیق ہم البتہ کرنیوالی ہین جو چیز اوپر زمین کی ہی خاک

جُرُزًا ۝ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

[illegible] کیا معلوم کیا ہی تو ای محمد بتحقیق اصحاب کہف اور رقیم تہی آیات ہماری سی

عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا

عجیب یاد کر تو ای محمد جس وقت کہ جگہ لی جوانون نی طرف غار کی پس کہا انہون نی [illegible] ہمارے دی

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

نزدیک اپنی سی رحمت کو اور مہیا کر واسطی ہماری کام ہمارا سی نجات کو پس کہا ہم نی اوپر

اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ

کانون انکی کی حجاب بیچ غار کی سالہای چند بعد اسکی برانگیختہ کیا ہم نی انکو تاکہ جانین ہم

اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝

کون دو گروہ مین شمار کنندہ ہی واسطی اس چیز کہ دیر کی انہون نی ایک مدت

ع

الی کعب سی روایت ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو شخص روز جمعہ اس سورہ

کو پڑہی سات روز تک فتنہ دجال سی امن ہی اور اگر اس آٹہہ روز مین دجال خروج

کری حقتعالی حافظ اوسکا ہی فتنہ دجال سی اور اگر آخر اس آیت کو یعنی قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ
تا آخر سورہ تلاوت کری اور سور ہی تو ایک نور بالائی سر اوسکی درخشان ہوتا ہی
اور انتہا اوسکی کو مکہ تک ہی اور ملائکہ درمیان اوس نور کی درود اوسپر بھیجتی ہین
تا ہنگام اوٹھنی کی سمرہ بن جندب نی روایت کی ہی کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ
نی فرمایا کہ جو شخص ہر روز آیت سورہ کہف کو پڑہی فتنہ اوسکو ضرر نہین پہنچاتا ہی
اور اگر تمام سورہ کو پڑہی البتہ بہشت مین داخل ہوگا قولہ تعالی اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
کفار قریش نی ایک جماعت کو نزدیک نصاری نجران کی بہیجا کہ چند مسئلی اونسی
حاصل کرین اور بعد اسکی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی استفسار ہون
نصاری نی کہا کہ محمد سی قصہ اصحاب کہف اور قصہ موسی و ذو القرنین اور
وقت قیام قیامت کو سوال کرو اگر جواب اسکا مطابق ہماری جواب کی ہو تو
وہ صادق ہی والا کاذب چنانچہ قریش نی بوسیلہ ابی طالب عم اون حضرت کی مسائل
مذکورہ کو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی عرض کیا اور انحضرت نی بدون انشاء
اللہ کہنی کی فرمایا کہ کل مین جواب انکا دونگا بنا بر اسکی چالیس شبانہ روز وحی نازل نہوئی
حضرت رسالت پناہ اور ابو طالب غمگین ہوئی اور مومنین کو شک نبوت مین
اونحضرت کی بہم پہنچا اور کفار قریش خوشحال ہوئی تا اینکہ بعد چہل روز یہ آیہ آیا
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ اور کہف ایک غار ہی کہ ایک جماعت
مومنین کی زمانہ فترت مین کہ مابین زمانہ عیسی اور پیغمبر ہماری محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی

ہی خوف پادشاہ اپنی کی دقیانوس نام تہا اوس غار مین بہاگ کر بہی تہی اور رقیم نام
دو لوح کا ہی کہ جس مین اوریاہ ہمین اسماء اصحاب کہف مرقوم تہی بنا بر اسکی
قصہ اصحاب کہف اور رقیم ایک قصہ ہوتا ہی اور بنا بر روایت نعمان بن
بشیر کی رقیم مین تین شخص تہی کہ داخل اسی غار مین ہوئی اور در غار اونپر بند ہوگیا اور
بعد اوسکی ہر ایک نی اوس عمل کو کہ قربۃ الی اللہ کیا تہا یاد کیا اور اوسکو وسیلہ
اپنی اجابت دعا کا کیا تا اینکہ حقتعالی نی بعوض دعائی ہر ایک کی ثلث ثلث اوسکا
کشادہ کیا ازبسکہ پس اتنی غیرت قصہ اصحاب کہف کی ظاہر ہوتی ہی اور
تفصیل اس قصہ کی تفاسیر مطولہ مین مذکور ہی چنانچہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی یہودی نی کئی مسئلی پوچہی ازانجملہ قصہ اصحاب کہف کا حضرت نی فرمایا کہ مینی حضرت
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی سنا ہی کہ ایک شہر تہا روم مین کہ اوسکو افسوس
کہتی تہی پادشاہ اوسمین صالح تہا جب اوسنی وفات پائی تب اختلاف بہم پہنچا ایک
پادشاہ فارس کا مسلط ہوا اوس شہر کو پای تخت اپنا کیا اوسمین ایک قصر بنایا ایک
فرسخ سی ایک فرسخ تک وسعت اوسکی تہی اوسمین ایک نشست گاہ بنائی ہزار
گز سی ہزار گز چوڑائی اور لنبائی مین شیشہ کی اور اوسمین چار ہزار استون سونی کا برپا کیا تہا
اور ہزار قندیل سونی روپی کی زنجیرون مین لٹکائی تہین اور خوشبو ترین روغنون
سی اونکو روشن کیا تہا اور جانب مشرق اوسکی آٹہہ روزن بنائی تہی جب آفتاب
نکلتا تہا اوس مین روشنی آتی تہی غروب آفتاب تک اور ایک تخت بنایا تہا سونی کی اور
پائی اوسکی روپی کی تہی اور ہر طرح کی جواہر اوس مین جڑی تہی اور فرش عالی اوس پر

بیٹھایا تھا دہنی طرف تخت کی آٹھی کرسی ان کی تھی جنپر بیٹھتی تھی سرداران فوج کی اور
کارپردازان دولت کی اوس پر بیٹھتی تہی اور بائین طرف تخت کی بہی آٹھی کرسی
جڑاؤ یاقوت سرخ سی تہی اوسپر بادشاہان روم کی رہتی تہی اور جب تخت پر
بیٹھتا تھا تب تاج سر پر رکھتا تھا اوسوقت یہودی نی اوسکی حضرت سی کہا کہ تاج
اوسکا کس چیز کا تھا حضرت نی فرمایا کہ سونی کا تھا شبک یعنی سوراخ سوراخ اوسمین
تھی اور ساٹھ رکن یعنی کنگرہ رکھتا تھا اور ہر رکن مین موتی سفید نصب کیا تھا کہ راتکو
چراغ کی طرح روشنی دیتا تھا اور پچاس غلام اولاد بادشاہون سی لیا تھا قبا اون کی
دیبای سرخ سی اور پائجامہ اونکی ریشمی تہی اور کنگن اور خلخال یعنی چوڑی ہاتہہ اور پاؤن مین
پہنایا تھا اور عصا سنہرا اونکی ہاتہون مین دیا اور اوسکی سر پر کھڑی رہتی تہی اور چہہ
غلام کو انہین مین سی وزیر مقرر کیا تھا تین دہنی طرف اور تین بائین طرف رہتی تہی یہودی
نی پوچھا کہ نام اونکا کیا تھا حضرت نی فرمایا کہ جو دہنی طرف تہی یہہ نام تھا تملیخا اور مکسلمینا
اور مسلینا اور جو بائین طرف تہی مرنوس اور برنوس اور شاذرنوس نام رکہتی تہی
ہر کام مین مشورہ دیتی تہی اور ہر روز دیوان خانہ مین بیٹھتا تھا اور امرا دہنی طرف اور
سلاطین بائین جانب بیٹھتی تہی اور تین غلام آتی تہی ایک کی ہاتہہ مین پیالہ گلاب سی
بہرا ہوتا تھا اور دوسری کی ہاتہہ مین دوسرا پیالا مشک پسی ہوئی سی بہرا ہوا اور تیسری
کی ہاتہہ مین ایک چڑیا سفید کہ بلبل اوسکا سرخ تہا رہتا تہا جب نظر بادشاہ کی اوسپر
پڑتی تہی تو وہ چڑیا آواز دیتی تہی اور اوڑتی تہی پہلی گلاب کی پیالی مین غوطہ مارتی تہی
بعد اوسکی مشک کی پیالی مین لوٹتی تہی تمام مشک اپنی پرون مین بہر کی اڑتی تہی

بادشاہ

بادشاہ آواز اوسکو دیتا تھا تو وہ اوسکی تاج پر بیٹھتی تہی اور سب مشک کو اوسکی سر پر
جہاڑتی تہی بادشاہ کو اسحال سی تکبر اور غرور زیادہ ہوتا تھا اور دعوی خدائی کا
کرتا تھا اور سب دارونکو اپنی قوم کی طلب کرتا تھا کہ اوسکی خدائی جان کی اوسکو
سجدہ کرتی تہی جو سجدہ کرتی تہی اونکو خلعت اور انعام دیتا تھا اور جو اوسکی اطاعت
نہ کرتا تھا اونکو قتل کرتا تھا اور ہر سال مین ایک روز عید کا مقرر تھا کہ اوسدن تخت پر اپنی
بیٹھتا تھا اور امرا اور سلاطین دہنی اور بائین بیٹھتی تہی ناگاہ ایک شخص سلاطین مین سی خبر لایا
کہ لشکر فارس کا متوجہ جنگ کا ہو کی نزدیک پہنچا ہی چاہتی ہی اس خبر کی غمگین اور مضطرب ہوا
اسقدر کہ تاج سر سی گر پڑا پس تملیخا کہ ان اوسکا پڑا تھا اوسنی دیکھا اور اپنی دل مین کہا کہ اگر
یہہ خدا ہوتا کہ دعوی کرتا ہی تو غمگین نہوتا اور نہ ڈرتا اور حاجت ضرور اور پیشاب اوسکو نہوتا
اور خواب نکرتا یہہ صفات خدا کی نہین ہین اور وہ چہہ وزیر ہر روز ایک ایک کی گہر مین
جمع ہوتی تہی ایکروز تملیخا کی باری تہی کہانا بہتر اونکی واسطی طیار کیا جب سب جمع ہوئی کہا
ای برادران میری دل مین ایک فکر لاحق ہوئی ہی کہ کہانا اور پینا اور سونا مجہپر ناگوار ہی
سب نی پوچہا وہ کیا ہی تملیخا نی کہا کہ بہت فکر کی مینی بیچ اس آسمان کی اور کہا مینی کہ
کس نی اسکی چہت کو ایسا بلند کیا ہی بی ستون نیچی کی اور بی علاقہ اوپر کی اور کسنی
ماہتاب اور آفتاب کو درخشان روشنی بخشی اور کسنی زیبائش دی ہی ستارونسی
اور اسمین بہت فکر کیا مینی کہ کسنی پیدا کیا ہی مجکو شکم مادر مین اور کسنی غذا دی ہی
مجکو اور پرورش کی ہی پس چاہیی کہ اس سب کا پیدا کرنیوالا اور تدبیر کرنیوالا
کوئی ہو سوای دقیانوس کی اور یہہ خدا نہین ہی مگر یہہ بادشاہ ہی بادشاہان

ہمارا زمین سی پاس اوسوقت باقی وہ پانچون جوان پانو پر تیلیخا کی گر پڑی اور بوسہ دیکر
کہا کہ تیری سبب سی ہمکو خدا نی ہدایت اور رہنمائی کی گمراہی سی اب کہو کیا بد
تیلیخا نی اوسوقت ایکباغ خرما کا اپنی باغون مین سی تین ہزار درہم کو بیچا اور
اپنی آستین مین باندہا اور سب اپنی گہوڑون پر سوار ہوئی اور شہر سی باہر گئی جب
تین میل او چلی کی تب تیلیخا نی کہا کہ ای برادران وقت آیا ہی کہ فقر اور مشقت کو
واسطی عقبی کی اختیار کرو اور بادشاہی دنیا سی درگذرو پس گہوڑون سی اترو اور
پیادہ روا ہو چلو شاید اس بلا سی کہ مبتلا ہوئی ہو خدای تعالی باہر کری اور فرحت دے
روزی فرماوی پس گہوڑون سی اتری اور پیدل سات فرسخ راہ گئی اونکی پانون
سی کہ نازک تہی خون جاری ہوا اس عرصہ مین ایک چرواہا نظر آیا کہا اون لڑکون
نی کہ ای ای تہوڑا دودہ یا پانی پلا دیگا تو اوسنی کہا جو چاہو تم میری پاس موجود
ہی ولیکن مین تمہاری مونہون کو بادشاہ کا سا مونہہ دیکہتا ہون گمان کرتا ہون
مین کہ بہاگی ہوئی ہو تم بادشاہ سی کہا انہون نی کہ جہوٹہہ کہنا ہمکو حلال نہین آیا ہی
سچ کہنا ہمارا تیری برائی سی نجات دیگا ہمکو پس حال اپنا اوس سی بیان کیا چرواہی
نی جب یہہ سنا اونکی پانو پر گر کی بوسہ دیا اور کہا کہ میری بہی دل مین یہی ہی جو
تمہاری دل مین ہی ولیکن مجہکو مہلت دو کہ مین جاؤن کر اونکی مالکون کو پہنچا دون
اور تمہاری ساتہہ چلون اون لڑکون نی توقف کیا تا کہ وہ گوسفندون کو اونکی
مالکون کی پاس دی آیا اور کتا اوسکا اوسکی پیچہی دوڑتا آیا اور اون مین مل گیا پہر کسی
نی پوچہا کہ یا علی علیہ السلام نام اوس کتی کا کیا تہا اور رنگ اوسکا کیا تہا حضرت نی

فرمایا کہ رنگ اوسکا سیاہ اور سفید اور نام اوسکا قطمیر تہا جب اون لڑکون نی کتی کو
دیکہا کہا کہ ڈرتی ہین ہم کہ ہمکو رسوا کری پس پتہر اوسکو مارا کہ پہر جاوی وہ
نہ پہرا تا یہ کہ قدرت خدا سی بولا اور کہا کہ چہوڑ دو مجہکو مین تمہاری نگہبانی کرونگا
دشمن سی تمہاری پس وہ چرواہا اون سب کو پہاڑ پر لی گیا اونکی اوپر ایک غار
تہا پوشیدہ اوس مین وہ سب گئی اور اوس غار کو وصید کہتی تہی آگی اوسکی چشمی
پانی کی اور درختان میوہ دار تہی اوس سی میوہ کہایا اور پانی پیا جب رات
ہوئی اوس غار مین آ کی سوئی حقتعالی نی ملک الموت کو وحی کی کہ اونکی قبض روح
کری اور ہر ایک شخص کیواسطی دو فرشتی مقرر کیئی کہ اونکو اس پہلو سی اوس پہلو کو
پہیرین بروایتی سال بہر مین ایکمرتبہ اور بروایتی سال مین دو مرتبہ اور وحی کی
خزینہ داران آفتاب کو کہ ایسا کرین کہ وقت طلوع آفتاب اور غروب تک
شعاع اونپر نپڑی پس دقیانوس عیدگاہ سی پہرا اور احوال اون جوانونکا پوچہا
کہا لوگون نی کہ بہاگ گئی ہین پس ساتہہ اَسّی نفر کی سوار ہوا اونکی پیچہی آیا غار
تک جب دیکہا اونکو حیران اور سرگردان سوچ مین کہا کہ چاہتا تہا مین کہ
عذاب کرون یا وہ اوتنی ہی جو دیہہ عذاب مین ہین پس معمارون کو بلا کر دروازہ
غار کو بند کیا اور اپنی ساتہیون سی کہا کہ کہو تم اونسی کہ اپنی خدا سی آسمان سی کہین
کہ اونکو نجات دی اور اس غار سی باہر نکالی پس تین سی نو سال اوس مین
رہی جب حقتعالی نی چاہا کہ اونکو زندہ کری حکم کیا اسرافیل کو کہ روح اون مین پہونکی
جب وہ بیدار ہوئی آفتاب کو طلوع ہوا دیکہا کہا کہ آج کی شب عبادت پروردگار کی

ما نخل ہوتی ہم جب باہر آئی دیکھا کہ وہ بھی سوکھ گئی اور درخت خشک ہو گئی ایک
شخص نی اون میں سی کہا کہ امر ہمارا بہت عجیب ہی کیونکہ بھی ہری ہوئی اور درخت
ساتہ اوس بادل کی ایک رات میں سوکھ گئی پس ہو کی ہوئی کہا ایک شخص کو شہر میں
بہیجو کہ کہانا بہتر لاوی اور ایسا کری کہ کوئی اوسکی احوال سی واقف ہو پس
تملیخا نی کہا کہ میں جاتا ہون کپڑی چرواہی کی پہن کر روانہ شہر کو ہوا پس بیچ
مقامات کتنی کی پہنچا اور شمع کتنی دیکھی کہ ہرگز نہین دیکھا تہا جب دروازہ شہر پہنچا
دیکھا کہ علم سبز کھڑا ہی اور اوس علم پر لکہا ہی لا اله الا الله عیسی رسول الله
پس نظر طرف اوس علم کی کی اور ہاتہ اپنی آنکہون پر پہیرا اور کہتا تہا گویا کہ
خواب میں دیکہتا ہون میں یہہ طور شہر کا غرض شہر میں گیا اور بازار میں آیا دکان
پر نان پز کی پوچہا کہ یہہ شہر تمہارا کیا نام رکہتا ہی کہا عبد الرحمن بعد اسکی
تہوڑی درہم نکالی اور نان پز کو دئی کہ روٹی دی جب نان پز نی وہ درہم
لیا تعجب کیا سنگینی اور بزرگی اوس درہم سی یہودی نی کہا یا علی علیہ السلام
بیان کیجیی وزن ہر درہم کا کسقدر تہا حضرت نی فرمایا کہ اٹہارہ درہم اور دو
ثلث درہم کا تہا پس نان پز نی پوچہا کہ ای مرد تو نی خزانہ پایا ہی تملیخا نی کہا
کہ یہہ قیمت میری درختان خرما کی ہی کہ تین روز پہلی اسی شہر میں بیچا ہی میں نی
اور اس شہر سی باہر گیا تہا اور لوگ دقیانوس کی پرستش کرتی تہی نان پز نی ہاتہ
تملیخا کا پکڑا اور نزدیک بادشاہ کی لیگیا بادشاہ نی پوچہا کہ اس جوان کو کسواسطے
لایا ہی اوسنی کہا کہ اسنی خزانہ پایا ہی بادشاہ نی کہا کہ تو دہشت نکہا کہ عیسی

پیغمبر علیہ السلام کا حکم ہی کہ پانچوین حصہ مینی بادشاہ لین گی ہم پس پانچوان حصہ مینی ور
عافیت سی جا تملیخا نی کہا ای بادشاہ تدبر کر خبری مرمین مینی خزانہ نہین پایا ہی
مین ایک شخص تہا اسی شہر کا بادشاہ نی کہا تو اسی شہر کا ہی اوسنی کہا البتہ کہا کہ
تو کسی کو اس شہر مین پہچانتا ہی کہا پہچانتا ہون بادشاہ نی کہا کیا نام ہی تیرا کہا کہ
تملیخا کہا کہ یہہ نام شل نام اس زمانہ کی نہین ہی بادشاہ نی کہا اس شہر مین گہر تیرا
ہی اوسنی کہا ہی ای بادشاہ سوار ہو کہ مین اپنی گہر کو تجہی دکہاؤن پس بادشاہ
سوار ہوا اور بہت سی لوگ بہی ساتہ آئی جب دروازی پر کہ بلند ترین مکانات
اوس شہر سی تہا پہنچی تملیخا نی کہا یہہ گہر میرا ہی جب آواز دی ایک مرد بڈہا باہر
آیا بہوین اوسکی آنکہون پر لٹک آئی تہین بسبب بڈہاپی کی کہا اوسنی کہ تم
لوگ کسواسطی میری دروازہ پر آئی ہو بادشاہ نی کہا یہہ جوان آیا ہی اور باتین تعجب
کی کرتا ہی اور دعوی کرتا ہی کہ یہہ گہر میرا ہی اوسنی کہا کہ تو کون ہی کہا اوسنی کہ
مین تملیخا ہون بیٹا قسطیکین کا پس وہ مرد بڈہا اوسکی پانو پر گرا اور بوسہ دیا اور کہا
کہ یہہ ہمارا دادا ہی قسم ہی خداوند کعبہ کی ای بادشاہ یہہ چہہ آدمی تہی کہ دقیانوس
سی بہاگ گئی تہی پس بادشاہ گہوڑی سی اوترا اور تملیخا کو اپنی کندہی پر سوار کیا اور
لوگون نی اوسکی ہاتہہ اور پانو کو بوسہ دیا بعد اسکی پوچہا کہ ای تملیخا ہمراہی تیری
کیا ہوئی کہا غار مین ہین اوسوقت اوس شہر مین دو بادشاہ تہی ایک مسلمان اور ایک
یہودی دونو مع اپنی ہمراہیون کی سوار ہو کر متوجہ غار کی ہوئی جب نزدیک
غار کی پہنچی تملیخا نی کہا کہ تم سب لوگ یہین رہو مین آگی جاتا ہون ڈرتا ہون کہ وہ سب

جب آواز سم گھوڑوں کی سنیں ڈرے کہ تو ہم کو نہ پکڑیں کہ دقیانوس انکی طلب میں آیا ہے
جب تملیخا اندر غار کے داخل ہوا رفیقوں نے اوسکی اوسکو گودی میں لیا اور کہا کہ
شکر خدا کا کہ خدا نے شر سے دقیانوس کی نجات دی تملیخا نے کہا کہ چھوڑو تم باتیں
دقیانوس کی کہو تم کہ کس قدر اس جگہہ سوئے تم کہا انہوں نے کہ ایک روز یا دن
بھر سے ہیں کم تملیخا نے کہا کہ تین سو نو برس خواب میں تھے دقیانوس کو بہت مدت
گذری کہ وہ مرگیا خدا نے پیغمبر ایک بھیجا ہے کہ نام اوسکا عیسی علیہ السلام ہے اور مسیح بھی
اوسکو کہتے ہیں وہ بیٹا مریم کا ہے خدا اوسکو آسمان پر لے گیا اب بادشاہ اور مردم شہر
آتے ہیں کہ تمکو دیکھیں کہا انہوں نے کہ اے تملیخا تو چاہتا ہے کہ خدا ہماری آزمائش کرے
عالم میں تملیخا نے کہا کیا چاہتے ہو تم کہا ہمنے کہ دعا کرو کہ خدا جان لے لے بس ہاتھ
بلند کیے وسیلے دعا کے خدا نے امر کیا کہ انکی روح قبض ہوئی وہ دونو بادشاہ آئے
اور سات روز دروازہ پر غار کے پھرے اور دروازہ اوسکا نہ ملا بادشاہ مسلمان
نے کہا کہ یہہ ہمارے دین پر مرے ہیں ہم اس جگہہ مسجد بناوینگے پس دونو بادشاہوں میں
جنگ واقع ہوئی بادشاہ مسلمان غالب ہوا اور اوسنے دروازہ غار پر مسجد بنائی
حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے یہودی سے فرمایا کہ اے یہودی یہہ موافق ہے
تیری توریت کی یہودی نے عرض کی کہ یا حضرت ایک حرف کم اور زیادہ نہیں
کیا آپنے میں گواہی دیتا ہوں وحدانیت خدا اور رسالت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی تکملہ زبر وبینات رکوع سیزدہم قولہ تعالی لبثنا پانچ حرف ہیں بینات اوسکی
ایک سے تیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت احصی لما لبثوا امدا قولہ تعالی باسا

شططا کو حرف ہیں بینات اوسکی پانچ سے وہ عدد ہوتی ہیں نکلی اوس سے عبارت هو علی کل الرسل
لدنا چار حرف ہیں بینات اوسکی ایک سے انتیس تک ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت عنید

نحن نقص علیک نباهم بالحق انهم فتیة امنوا بربهم

ہم بیان کرتے ہیں اوپر تیرے خبر انکی کہ ساتھ راستی کے بیشک وہ چند جوان ہیں کہ ایمان لائے ساتھ رب اپنے کے

وزدناهم هدی ○ وربطنا علی قلوبهم اذ قاموا فقالوا ربنا

اور زیادہ کیا ہمنے اوپر انکی ہدایت کو اور قوت دی ہمنے اوپر دلوں انکے کے جب کھڑے ہوئے آگے دقیانوس کے پس کہا انہوں نے پروردگار ہمارا

رب السموت والارض لن ندعوا من دونه الها لقد

پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا ہے ہرگز نہ عبادت کرینگے ہم سوا اوسکے کسی خدا کو بخدا قسم تحقیق

قلنا اذا شططا ○ هؤلاء قومنا اتخذوا من دونه الهة

کہا ہمنے اوس وقت میں سخن باطل یہہ گروہ کہ قوم ہماری ہیں لیا ہے انہوں نے سوائے اوسکے خدا ایمان کو

لولا یاتون علیهم بسلطن بین فمن اظلم ممن افتری

کیوں نہیں لاتے اوپر عبادت انکی سوائے خدا کی حجت ظاہر پس کون ستمگار تر ہے اوس شخص سے کہ باندھے

علی الله کذبا ○ واذ اعتزلتموهم وما یعبدون الا الله

اوپر خدا کے جھوٹ کو اور جس وقت کہ کنارہ کرو تم قوم اپنی سے اور اوس چیز سے کہ عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے

فأووا الی الکهف ینشر لکم ربکم من رحمته ویهیئ لکم

پس پناہ لیجاؤ طرف غار کی کشادہ کرتا ہے واسطے تمہارے رب تمہارا رحمت اپنی سے اور مہیا کرتا ہے واسطے تمہارے

من امرکم مرفقا ○ وتری الشمس اذا طلعت تزاور

کار معاش تمہاری سے نفع کو اور دیکھتا ہے تو آفتاب کو جس وقت کہ طلوع کرتا ہے کہ میل کرتا ہے

عن كهفهم ذات اليمين وإذا غربت تقرضهم ذات الشمال

غار اونکی سی طرف راست کی اور جب غروب ہوتا ہی کترا جاتا ہی اونسی طرف دست چپ

وهم في فجوة منه ذلك من آيات الله من يهد الله

حالانکہ وہ بیچ وسعت اوس غار کی ہین یہ دلائل قدرت خدا سی ہین جس شخص کو ہدایت کرتا ہی خدا

فهو المهتد ومن يضلل فلن تجد له وليا مرشدا ۝

پس وہی راہ پانیوالا ہی اور جس شخص کو گمراہ کری پس ہرگز نہ پاوےگا تو واسطی اوسکی دوست راہ بتانیوالا

وتحسبهم أيقاظا وهم رقود ونقلبهم ذات اليمين

اور گمان کرتا ہی تو اونکو بیدار بسبب چشم کشادہ ہونیکی حالانکہ وہ سوتی ہین اور پھیرتی ہین ہم اونکو طرف داہنی

وذات الشمال وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد لو اطلعت

اور طرف بائین اور کتا اونکا کشادہ کیے دونو ہاتھہ اپنی کو بیچ غار کی ہی اگر مطلع ہو تو

عليهم لوليت منهم فرارا ولملئت منهم رعبا ۝

اوپر اونکی ہر آئینہ بہاگتا تو اونسی از روی فرار کی اور ہر آئینہ بہر جاتا دل تیرا اونسی ہیبت کی

وكذلك بعثناهم ليتساءلوا بينهم قال قائل منهم

اور اسیطرح سی بیدار کیا ہمنی اونکو تا کہ سوال کرین وہ درمیان اپنی کہا ایک گروہ نی اون مین سی

كم لبثتم قالوا لبثنا يوما أو بعض يوم قالوا ربكم أعلم

کس قدر دیر کی تمنی کہا اونہون نی درنگ کی ہمنی ایک دن یا بعض روز کہا اونہون نی پروردگار تمہارا داناتر

بما لبثتم فابعثوا أحدكم بورقكم هذه إلى المدينة

ساتھہ درنگ کی کہ دیر کی تمنی پس بہیجو تم ایک اپنی کو ساتھہ درمون کی کہ یہ ہین طرف شہر کی

نصف القرآن
بین التاء و الکاف
ولیتلطف

فلينظر أيها أزكى طعاما فليأتكم برزق منه وليتلطف

پس چاہیی کہ دیکھی وہ کہ کون اہل شہر سی پاکیزہ تر ہی از روی طعام کی پس لاوی تمہاری پاس روزی اوس سی اور چاہیی کہ نرمی کری

ولا يشعرن بكم أحدا إنهم إن يظهروا عليكم يرجموكم

اور نہ خبردار کری ساتھہ حال تمہاری کی کسی کو تحقیق اگر مطلع ہوین اوپر حال تمہاری سنگسار کرینگی وی تمکو

أو يعيدوكم في ملتهم ولن تفلحوا إذا أبدا ۝ وكذلك

یا پھیر لاوینگی بیچ مذہب اپنی کی اور نہ رستگاری پاوگی تم اوس وقت مین کبھی اسی طرح سی

أعثرنا عليهم ليعلموا أن وعد الله حق وأن الساعة

مطلع کیا ہمنی اہل شہر کو اوپر حال اونکی تا جانین کفار یہ کہ وعدہ اللہ کا حشر مین حق ہی اور یہ کہ قیامت

لا ريب فيها إذ يتنازعون بينهم أمرهم فقالوا ابنوا

نہین ہی شک بیچ اوسکی جبکہ نزاع کی وی درمیان اپنی بعد اصحاب کہف کی پس کہا اونہون نی بناؤ

عليهم بنيانا ربهم أعلم بهم قال الذين غلبوا على

اوپر اونکی عمارت کو رب اونکا داناتر ہی ساتھہ احوال اونکی کہا اوس جماعت نی کہ جو غالب تھی اوپر

أمرهم لنتخذن عليهم مسجدا ۝ سيقولون ثلاثة

حال اونکی اصحاب کہف کی کہ ہر آئینہ بناوینگی ہم اوپر اونکی مسجد کو عنقریب کہتی ہین جہگڑنیوالی کہ وہ تین ہین

رابعهم كلبهم ويقولون خمسة سادسهم كلبهم رجما بالغيب

چوتہا اونکا کتا ہی اور کہتی ہین کہ پانچ ہین چہٹا اونکا کتا ہی واسطی گمان کرنی ساتھہ غیب کی

ويقولون سبعة وثامنهم كلبهم قل ربي أعلم بعدتهم

اور کہتی ہین وہ کہ سات ہین اور آٹہوان اونکا کتا ہی کہہ تو ای محمد پروردگار میرا داناتر ہی ساتھہ عدد اونکی

مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا

نہیں جانتی ہیں اونکو مگر تھوڑی پس جھگڑا نہ کر بیچ شان اصحاب کہف کی مگر جھگڑا ظاہر

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ع

اور نہ سوال کر بیچ اونکے اصحاب کہف کی اہل کتاب سے کسی سے

فائدہ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ تفسیر عیاشی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
مروی ہی کہ مراد اس سے اگرچہ بظاہر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ ہیں لیکن مراد ان سے
مومنین ہیں قاضی ناصر الدین بیضاوی نے تفسیر اپنی میں لکھا ہی کہ جب قصد معاویہ
روم کیا اور نزدیک کہف کی پہنچا چاہا اوسنے کہ احوال اصحاب کہف سے
مطلع ہو ابن عباس نے منع کیا اوسکو اور دلیل اس کہ یہ کو گردانا معاویہ جاہل
نے قبول قول حق تعالی کیا ایک جماعت مسلمان کو طرف اوس غار کی بھیجا باد سموم
چلی اور سبکو جلا دیا بنظر انصاف دیکھا چاہیے کہ یہ قاضی اس حرکت کو معاویہ
سے نقل کرتا ہی اور اوسسے بیزاری نہیں ڈھونڈھتا ہی فلیتعجب المتعجبون لقراء
اللہ ماذا یصنعون فائدہ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ پوشیدہ نہ رہی کہ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ کہ قبل اسکی مذکور ہوا ہی یہ اشارہ واسبات پر ہی کہ سات عدد ہونا
اصحاب کہف کا مقرون بحق ہی اور رجما بالغیب نہیں ہی چنانچہ حدیث
روضۃ الواعظین میں وارد ہی کہ موید اس مطلب پر ہی کہ جناب صادق علیہ
السلام نے فرمایا ہی کہ ہمراہ صاحب الامر کی پشت کعبہ سے ستائیس آدمی باہر نکلینگی
پندرہ قوم موسی علی نبینا وعلیہ السلام سے کہ اونکی حق میں یہ آیت ہی کہ الَّذِيْنَ كَانُوْا

يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ اور سات مرد اہل کہف سے اور یوشع اور سلمان اور ابو دجانہ
انصاری اور مقداد اور مالک اشتر پس ہونگے انصار قائم آل محمد

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

اور نہ کہو تم واسطی کسی چیز کی کرین کرنیوالا ہون کل مگر یہ کہ چاہی اوسکو اللہ

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ

اور یاد کر رب اپنی کو جبکہ ترک کیا تو نے اور کہہ واجب ہی کہ راہ دکھلاوی مجھے پروردگار

لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

ساتھ نزدیک تر اس چیز کی کہ نزدیکتر ہو خبر کہف سے از روی ہدایت کی اور رہنگ کی انہوں نے بیچ غار اپنی کی تین سو

سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ

برس اور زیادہ کیا انہوں نے نو برس کو کہہ کہ خدا داناتر ہی ساتھ اوسکی کہ رہنگ کی واسطی اوسکی ہی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا لَهُمْ

پوشیدگی آسمانون کی اور زمین کی کیا بینا ہی بیچ اوسکی اور کیا شنوا ہی نہیں ہی واسطی اون کی

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا وَاتْلُ

سوای خدا سے کوئی نصرت کنندہ اور نہیں شریک کرتا ہی بیچ حکم اپنی کی کسیکو اور پڑھ تو

مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ

اوس چیز کو کہ وحی کی گئی طرف تیری کتاب سے پروردگار تیری کے نہیں تبدیل کرنیوالا واسطی کلمات اوسکی کی

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

اور نہ پاویگا تو سوای اوسکی جای پناہ اور نگاہدار نفس اپنی کو ساتھ ان لوگون کی کہ عبادت کرتی ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

پروردگار اپنی کی بیچ صبح اور شام کی ارادہ کرتی ہیں رضامندی اوسکی کا اور نہ پھیر اپنی

عَیْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَلَا تُطِعْ مَنْ

آنکھیں تیری ساتھ اونسی در حالیکہ ارادہ کیا تو نی آرایش حیات دنیا کی اور نہ اطاعت کر اوس شخص کی

اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝

کہ غافل کیا ہمنی دل اوسکا ذکر اپنی سی اور پیروی کی خواہش اپنی کی اور ہی امر اوسکا باطل

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ

کہہ تو ای محمد حق جانب رب تمہاری سی ہی پس جو شخص کہ چاہی کہ ایمان لاوی اور جو شخص چاہی کافر ہو

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ

بیشک مہیا کیا ہمنی ظالموں کی آتش کو کہ احاطہ کیا ہی اونکو سراپردہ اوس آتش کی اور اگر

یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ

فریاد کریں شدت پیاس سی تو مدد کی جاوی گی پانی سی مانند مس گداختہ کی کہ جو سوختہ کرتا ہی مونہوں کو برا ہی پینا

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور بری ہی آتش تکیہ گاہ اونکی بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایمان لائی ہیں اور عمل کرتی ہیں شایستہ

اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ

بدرستیکہ ہم نہیں ضایع کرتی ہیں اجر اوس شخص کا کہ نیکوتر ہی ازروی عمل کی وہ لوگ کہ واسطی اون کی باغ

عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

ہمیشگی کا ہی جاری ہیں نیچی مکانوں اونکی کی نہریں زینت دیکہ جاتی ہیں بیچ اوسکی طرح کی

مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

سونی سی اور پہنتی ہیں جامہ ہای سبز قماش نازک اور قماش گندہ وسی

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ع

درحالیکہ تکیہ دیتی ہیں بیچ اوسکی اوپر تختوں کی نیک ہی ثواب اونکا اور نیک ہی تخت ازروی تکیہ گاہ کی

فائدہ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ بعضی احادیث میں ہی کہ اگر ترک کریں کہنی انشاء
الله کو چالیس دن تک جب خاطر میں آوی انشاء الله کہی اور بعضی احادیث
میں یکسال قید ہی پس لازم ہی انسان کو کہ کسی امر میں قول انشاء الله کو ترک نکری
اور تفسیر عیاشی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جس وقت
حق تعالی نی آدم اور حوا سی کہا کہ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ یعنی نزدیک ہونا اس
درخت سی آدم اور حوا نی کہا کہ نعم ای رب ہماری نہ نزدیک ہونگی ہم اس سی اور
کہاونگی ہم اسکو لیکن انشاء الله کو نکہا لہذا حقتعالی نی آدم کو حال اونکی پر چہوڑا
تا اینکہ بارتکاب ترک اولی مبتلا ہوی اور معنی نسیت کی ترک کی ہیں جس وقت ترک کری تو
کہنی انشاء الله کو یاد کر رب اپنی کو بقول انشاء الله کی اور بعضوں نی معنی اسکی سہو اور
نسیان کی لیی ہیں بنابر اسکی مراد نسیت سی اِذَا نَسِیْتُمْ یا اُمَّتَ مُحَمَّدٍ یعنی جس وقت کہ
سہو کرو تم ای امت محمد کی اور یہ تاویل اسو بطی ہی کہ سہو اور نسیان انبیا پر جایز نہیں
ہی بنابر طریقہ حقہ شیعہ اثنا عشریہ فائدہ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا یعنی حقتعالی نی پیغمبر کی
فرمایا ہی کہ سالہای درنگی اصحاب کہف یہہ ہی کہ کہا ہمنی اور اگر اہل کتاب تیری مقام
نزاع میں آویں اور قبول نکریں کہہ انسی کہ حقتعالی داناتر ہی مدت درنگی ان کی سی فائدہ

قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ
جبرئیل علیہ السلام آئے ہمراہ اس آیت کے باین عبارت قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ
فِي وِلَايَةِ عَلِيٍّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ آلَ مُحَمَّدٍ
حَقَّهُمْ نَارًا یعنی کہہ تو اے محمد کہ حق جانب سے تمہارے رب کے ہے درباب ولایت علی
کے پس جو شخص چاہے ایمان لاوے اور جو شخص چاہے کفر کرے بدرستیکہ مہیا کیا ہمنے واسطے
ظالمین حق آل محمد کی آگ کو قولہ تعالیٰ بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ مُہل اوس دُرد کو کہتے ہین کہ
جو پانی روغن زیت جوش مارتا ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ مس اور طلے [illegible] وغیرہ کو
کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ آب خون آمیختہ اور ریم کو کہتے ہین قولہ تعالیٰ إِنَّا لَا نُضِيعُ
أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا یہہ آیت خبر ہے کہ وہ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا مین سے پس بنابر
اسکے از جہت ربط ما تقدم کی ضمیر منہم کی بعد احسن عملا کے محذوف ہے یعنی بدرستیکہ
ہم نہین ضایع کرتے اجر اوس شخص کا کہ نیکو تر ہے از روے عمل کے اونہین جماعت مومنین کے
تکملہ زبدۃ البیانات رکوع شانزدہم وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ تک [illegible] حرف ہین بنابر اوسکے
جیسے سنا میں نے ہین نکلے اوس سے یہہ عبارت وَلَاقِيَةٌ عَلَى وُجُوهِهِمْ لَهَا دِجَانٌ
وَلَا لِلظَّالِمِينَ آٹھ حرف ہین بنیات اوسکے ہین سے کتاب لبس ہوتی ہین نکلے اوس سے
یہہ عبارت لِأَهْلِ أَحْمَدَ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ قولہ تعالیٰ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا بارہ حرف ہین بنیات
اوسکے بات سے [illegible] نکلے اوس سے یہہ عبارت هَؤُلَاءِ عَلِيٌّ وَالْأَئِمَّةُ الْهَادُونَ
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
اور بیان کر مثل کر واسطے اونکے مثل دو مرد کی کہ کیا ہمنے واسطے ایک کے اونمین سے دو باغ انگور کے

وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اور احاطہ کیا ہمنے دونون کو ساتھ درخت خرما کے اور کر دیا ہمنے درمیان اونکے کھیتی وہ دونوں باغ
آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ۝
دیتے ہین ثمرات اپنے کو اور کم نہین کرتا اوس باغ کی ثمرات سے کچھ اور رواں کیا تھا درمیان اون دونوں کے نہر کو
وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ
اور تھا واسطے اوس کافر کے مال کثیر پس کہا کافر نے واسطے صاحب اپنی مومن کی درحالیکہ وہ گفتگو کرتا تھا [illegible]
مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ
از روے مال کے [illegible] اور داخل ہوا کافر ساتھ مومن کے باغ اپنے مین [illegible]
قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً
کہا نہین گمان کرتا مین کہ زایل ہوجاویگا یہہ باغ ہرگز اور نہین گمان کرتا مین کہ قیامت برپا ہونیوالی ہے
وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَى رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝
اور اگر پھیری جاوین ہم آخرت مین طرف رب اپنی کی [illegible] بہتر اس [illegible] از روے بازگشت کے
قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ
کہا واسطے اوسکے مومن نے [illegible] کیا کافر ہوا [illegible]
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ۝ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي
خاک سے پھر [illegible] پھر درست کیا تجھکو [illegible] لیکن ہم کہتے ہین کہ وہی [illegible] رب ہمارا ہے
وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ
اور نہین شریک کرتا ہون ساتھ پروردگار اپنے کے کسی کو اور کیون نہ [illegible] داخل ہوا باغ اپنے مین

قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ

کہ ماشاء اللہ جو چیز چاہی اللہ نہیں ہی قوت مگر ساتھ خدا کی اگر دیکھتا ہی مجھی کمتر ہوں تجھسی

مَالًا وَوَلَدًا ۝ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ

از روی مال اور فرزند کی پس لازم ہی کہ پروردگار میرا دیوی مجھی بہتر باغ تیری سی

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝

اور بھیجی اوپر اوسی باغ کی صاعقہ کو آسمان سی پس ہوجاوی باغ خاک پھسلنے والی

أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝ وَأُحِيطَ

یا ہوجاوی پانی اوسکا فرو رفتہ پس نہ قادر ہوگا واسطی اوسی پانی کی طلب کی اور احاطہ کیا گیا ہی

بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا

خدا ساتھ میوہ اوسی باغ کی پس صبح کی کہ ملتا تھا دونو ہتھیلی اپنی کو اوس چیز [illegible]

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي

اور وہی درحالیکہ گری ہوئی تہی مکانات اوسکی اور کہتا تہا وہی کافر ایکاش کہ نہ شریک لاتا ساتھ پروردگار اپنی

أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ

ایکسیکو اور نہ تہا واسطی ایکی جماعت کہ مدد کرین اوسکی سوائی خدا کی اور نہ تہا وہ کافر

مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ ع

یاری کرنی والا ایمان حکومت واسطی اللہ کی راست گفتار ہی بہتر ہی [illegible]

قولہ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ دو شخص تہی ایک

کافر کہ دو باغ رکہتا تہا اور دوسرا مومن فقیر کہ کچھ نہ رکہتا تہا اور ہمیشہ وہ کافر مومن

فقیر کی چیز کو ذلیل جانتا تہا پس حقتعالی نی امر کیا کہ پیغمبر مثل بیان کرین اون دو شخصون کی
چنانچہ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اشارہ طرف اسکی ہی قولہ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ یعنی کیون نہ واسطی
کہا تو نی ماشاء اللہ یعنی جو کچھ خدا چاہتا ہی ایجاد اوسکا ثابت اور موجود ہوتا ہی
ہی پس اس جگہہ سی معلوم ہوا کہ ماشاء اللہ عام نہین ہی بلکہ مخصوص باشجار اور
انہار ہی اور یا افعال خداوند متعال ہی وَمَا مِنْ عَامٍّ إِلَّا وَقَدْ خُصَّ بِلِ
اسباب ہی بنا بر اسکی استدلال اشاعرہ کا باین آیت کہ جو کچھ مراد حقتعالی کی ہی واقع ہونی والی
اور جو کہ مراد اوسکی نہین ہونی والی ہی واقع نہین ہوتی پس ایمان کافر کا بنا بر
اسکی مراد حقتعالی ہی اور وجہ بطلان اس استدلال کی موقوف عموم ماشاء اللہ اور
عمومیت اسکی موقوف تہی اور یہ سابق ہی معلوم ہوا ہی قولہ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ اور بعض حرف
بین عبارت اسکی نسخہ کہ ہوتی ہین کلی اوس سی عبارت وَهُوَ الْوَلَايَةُ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

اور بیان کر تو واسطی اونکی مثل حیات دنیا کی مانند اوس پانی کی کہ نازل کیا ہم نی اوسکو آسمان سی

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ

پس مل گئی ساتھ اوسی پانی کی گہاس زمین کی پس ہوگئی وہ گیاہ خشک پراگندہ کرتی ہین اوسکو ہوا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا ۝ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ

اور ہی اللہ اوپر ہر چیز کی قدرت رکہنی والا مال اور اولاد زینت ہین

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

حیات دنیا کی اور کارہای باقیہ شایستہ بہتر ہی نزدیک پروردگار تیری کی

ثوابا وخیر املا ۝ ویوم نسیر الجبال وتری الارض

ازروی ثواب کی اور از روی امید کی اور یاد کرو اوس دن کو کہ چلاوینگی ہم پہاڑون کو اور دیکھیگا تو زمین کو

بارزة وحشرناهم فلم نغادر منهم احدا ۝ وعرضوا

کہ ظاہر ہو رہی ہی ہموار اور جمع کرینگی ہم انکو پس نہ چھوڑینگی ہم انمین سی کسیکو اور پیش کیے جاوینگی

علی ربک صفا لقد جئتمونا کما خلقناکم اول مرة

اوپر رب تیری کی صف باندھکر … البتہ آئی تم نزدیک ہمارے اسی طرح سی کہ پیدا کیا تہا ہم نی تمکو پہلی مرتبہ

بل زعمتم الن نجعل لکم موعدا ۝ ووضع الکتاب

بلکہ گمان کیا تہا تم نی کہ نہین گردانینگی ہم واسطی تمہاری عہدگاہ قیامت اور رکھی جاوینگی صحیفہ اعمال انکی

فتری المجرمین مشفقین مما فیه ویقولون یا ویلتنا

پس دیکھیگا تو گنہگارونکو … ڈرنیوالی اس چیز سی کہ اسمین ہی … اور کہینگی ای وای ہم پر

مال هذا الکتاب لا یغادر صغیرة ولا کبیرة الا احصاها

کیا ہی واسطی اس صحیفی کی کہ نہ فرو گذاشت ہوا صغیرہ اور کبیرہ مگر یہہ کہ احاطہ کیا ہی اوسکو

ووجدوا ما عملوا حاضرا ولا یظلم ربک احدا ۝ ع

اور پایا اونہون نی اوس چیز کو کہ عمل کیا اونہون نی سامنی اپنی اور ستم کریگا پروردگار تیرا کسی پر

قوله الباقیات الصالحات تفسیر عیاشی مین حضرت امام جعفر صادق علیه

السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وآله نی اصحاب کو

فرمایا کہ لو تم سپرین اپنی کو اونہون نی عرض کیا کہ مگر کوئی دشمن ظاہر ہوا ہی کہ ہم بسلاح

دفع اوسکا کرین حضرت نی فرمایا کہ مراد میری سپر سی وہ چیز ہی کہ نگاہ رکھی تمکو آتش دوزخ سی

نجات دی اصحاب نی عرض کیا کہ وہ کیا چیز ہی حضرت نی فرمایا کہ وہ سبحان الله و

الحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ہین بعد اسکی فرمایا کہ یہہ باقیات ہین کہ رب العزت

والشہوات نی قرآن مین ذکر کیا ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اس سی نمازہای پنجگانہ

ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ قیام لیل ہی یعنی نماز شب کی اور اس و … مضمون

مین روایت جناب صادق علیه السلام سی وارد ہی کہ محبت ہماری جملہ

باقیات الصالحات سی ہی

واذ قلنا للملائکة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس

اور یاد کرو ای محمد جبکہ کہا ہمنی واسطی ملائکہ کی کہ سجدہ تعظیمی کرو تم واسطی آدم کی پس سجدہ کیا انہون نی مگر ابلیس نی

کان من الجن ففسق عن امر ربه افتتخذونه وذریته

درحالیکہ تہا وہ جن پس باہر گیا حکم رب اپنی سی آیا پس لیتی ہو تم اوس ابلیس کو اور ذریت اوسکی کو

اولیاء من دونی وهم لکم عدو بئس للظالمین بدلا ۝

دوست سوای میری درحالیکہ وی واسطی تمہاری دشمن ہی اور برا ہی … واسطی ظالمون کی

ما اشهدتهم خلق السموات والارض ولا خلق

نہین حاضر کیا ہمنی ذریت اوسکی کو وقت پیدا کرنی آسمانون اور زمین کی اور نہ وقت پیدا کرنی

انفسهم وما کنت متخذ المضلین عضدا ۝ ویوم یقول

نفسہای انکی کی اور نہی ہم لینی والی گمراہ کنندگان کو مددگار اور یاد کرو اس دن کو کہ کہیگا خدا

نادوا شرکائی الذین زعمتم فدعوهم فلم یستجیبوا لهم

پکارو تم کافرو شریکان میری کو ایسی وہ کہ گمان کرتی تہی تم پس بلاوینگی … پس نہ جواب دینگی واسطی انکی

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا

اور کر دیا ہم نے درمیان انکے اور خدایان انکے کے آڑ اور دیکھ لیوینگے گنہگار دوزخ کو پس یقین کرینگے

ع أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

جو تحقیق وے داخل ہونیوالے ہیں اسمیں اور نہ پاوینگے وے اس سے کہیں پھرنیکی جگہ

وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا یعنی نہ تہا میں لینے والا گمراہ کرنیوالے شیطان

اور انسان کو مددگار تفسیر عیاشی میں محمد بن مروان سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت

امام صادق علیہ السلام سے کہا کہ میں قربان ہوں میں تیرے حضرت رسالت پناہ

صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہہ بات فرمائی ہے اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَبِي جَهْلِ

بْنِ هِشَامٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ امام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اے محمد قسم ہے

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہہ بات فرمائی ہے محمد بن مروان نے

کہا یہہ بات مجھپر سخت تر تھی اپنی گردن مارنے سے پس امام علیہ السلام نے منہہ

میری طرف کیا اور فرمایا کہ کچھہ جانتا ہے کہ جسوقت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہہ کہا

آسمان سے کیا چیز نازل ہوئی میں نے عرض کی کہ آپ داناتر ہیں اوپر امور پوشیدہ کے

حضرت نے فرمایا کہ جسوقت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارقم کے مکان میں

تشریف رکھتے تھے اسوقت یہہ کلمہ اپنی زبان مبارک پر جاری فرمایا تھا اس عرصہ

میں یہہ آیت ماکنت متخذ المضلین نازل ہوئی ظاہرا ہو بعضی عرب نہیں ہی کہ جاہل اعتقادات

اور یقین رکھتے تھے کہ اسلام ان دو شخصون کے سبب قوت پاتا ہے حضرت رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ نے دانستہ یہہ دعا کی تھی کہ خدا کی طرف سے یہہ آیہ نازل ہوئی کہ

یقین

یقین اونہیں ہوگا اونکو جو ہی جاوے کہ قوت اسلام کی ان دو شخصون کی سبب نہیں ہے

اور سب بہر حال راضی ہونگا ان دونو کی ظاہری بیان کی حاجت نہیں ہے

رازی نے تفسیر کبیر میں کہا ہے ... متخذ المضلین ... الآن ... قوله جعلنا ...

درمیان انکے اور خدایان انکے ... دوزخ ... قوله فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا یقین

کرینگے وے کہ داخل ہونیوالے ہیں آتش کے ... تفسیر ... یقین ...

امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہے ... فَظَنُّوا ... یعنی یقین کرینگے وے

ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ

اور ہر آئینہ بتحقیق بیان کیا ہم نے بیچ اسی قرآن کے واسطے لوگون کے ہر مثل سے

وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا

اور ہے آدمی اکثر ہر چیز سے نزاع کرنے والا اور نہیں منع کیا لوگونکو ایمان لانے سے

إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ

جسوقت آئی انکو ہدایت یعنی قرآن اور یہہ کہ استغفار کریں اپنے رب سے مگر یہہ کہ آوے انکو طریقہ ہلاک

الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ

سابقین کا آوے انکو عذاب بالمشافہ اور نہیں بھیجا ہم نے رسولون کو

إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

مگر خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے اور جھگڑا کرتے ہیں لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ باطل کے

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝

باطل کریں سبب اسکے حق کو اور لیا انہوں نے آیات ہمارے کو اور اس چیز کو کہ ڈرائے گئے ہیں ... ٹھٹھا

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

اور کون ستمگار تر ہی اوس شخص سی کہ پند دیا گیا ہو ساتھ آیات پروردگار اپنی کی پس منہ پھیرا اون آیات سی اور فراموش کیا

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

اوس چیز کو کہ عمل ہائی بد آگی بھیجا اوسکی دونون ہاتھون نی تحقیق ہم نی کیا اوپر دلون اونکی کی پردہ تا کہ

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ

سمجھین اوسی قرآن کو اور بیچ گوشہا اونکی گرانی کو اور اگر بلاوی تو اون کو ای محمد

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ

طرف ہدایت کی پس ہدایت پاوین گی اوس وقت مین ہرگز اور پروردگار تیرا بہت بخشنی والا ہی

ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ

صاحب رحمت ہی اگر لی خدا اونکو ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کی تی البتہ جلد کرتی بیچ واسطی اونکی عذاب کی

بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

بلکہ واسطی اونکی وعدہ ہی ہرگز نپاوینگی سوائی اوس کی نجات دینی والا اور یہ بستیان اہل ہیات

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝ ع

کہ ہلاک کیا ہمنی اونکو جس وقت کہ ستم کیا اونھون نی اور گردانی ہمنی واسطی ہلاک اونکی وقت معین

قوله سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ مراد اس سی ہلاک کرنا کفار کا ہی دنیا مین اور مراد

يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ سی عذاب اخروی ہی اور إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ فاعل منع کا ہی

اور ضمیر بعد الا کی لفظ انتظار محذوف ہی اور گویا کہ عبارت اس طرح پر ہی

أي الانتظار أن تأتيهم سنة الأولين كلي بن ابراهيم عليه الرحمة لي انتهى

تفسیر مین روایت کی ہی کہ جب جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی
قصہ اصحاب کہف کا واسطی قریش کی بیان فرمایا تب اون لوگون
نی کہا کہ خبر دی اس عالم کی کہ حق تعالی نی موسی علیہ السلام کو امر کیا کہ اوس عالم کی
متابعت کر اور وجہ اوسکی بیان فرما اس واسطی خدای تعالی نی ان آیات کو نازل کیا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ

اور یاد کر ای محمد وقتی کہ کہا موسی نی واسطی وصی اپنی یوشع کی کہ نہ جاؤنگا میں تاکہ پہنچون مین ہم جای

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

دو دریا کی یا چلا جاؤن ہم مدت دراز پس ہرگاہ پہنچی موسی اور یوشع جای ملنی کی ان دونون دریا کی

نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا

بھول گئی وہ دونو مچھلی اپنی کو اور اوس مچھلی نی راہ اپنی بیچ دریا کی راہ دراز پس ہرگاہ کہ گذر گئی وہ دونو

قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ۝

کہا موسی نی واسطی یوشع کی لا تو واسطی ہماری طعام چاشت کو ہر آینہ تحقیق دیکھی ہم نی اس سفر اپنی سی رنج

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

کہا یوشع نی آیا دیکھا تو نی ایسی جس وقت کہ پہنچی تھی ہم طرف سنگ کی پس تحقیق بھولا مین

الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ

مچھلی کو اور نہین بھلایا مجھی اوسکو مگر شیطان نی یاد کرنی اوسکی سی

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ

اور لی راہ اپنی اوس نی بیچ دریا کی راہ تعجب کی کہا موسی نی یہ وہ شخص ہی کہ تھی ہم کہ خواہان اوسکی

فَارْتَدَّا عَلَىٰٓ اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ

پس پھرے وہ دونوں اوپر نشان پاؤں اپنے کے ڈھونڈتے ہوئے پس پایا ان دونوں نے ایک بندہ ہمارے بندوں میں سے

اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝

کہ دی تھی ہم نے اسکو رحمت نزدیک اپنے سے اور تعلیم کیا اسکو نزدیک اپنے سے علم کو

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝

کہا واسطے خضر کے موسیٰ نے آیا پیروی کروں میں تیری اوپر اسکے کہ سکھلاوے تو مجھکو اس چیز سے کہ سکھلایا گیا تو

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

کہا خضر نے بیشک تو ہرگز طاقت نہیں رکھتا تو ساتھ میرے صبر کی اور کیونکر صبر کریگا تو اوپر

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اوس چیز کی کہ نہیں احاطہ کیا تو نے ساتھ اسکے از روے دانش کی کہا موسیٰ نے شتاب پاویگا تو مجھکو اگر چاہیگا اللہ

صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ

صبر کرنیوالا اور نہ نافرمانی کرونگا میں تیری حکم کی کہا خضر نے اگر پیروی کرے تو میری

فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ ع

پس نہ سوال کر تو مجھسے کسی چیز سے تا اینکہ ظاہر کروں میں واسطے تیرے اوس سے از روے خبر دینے کی

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ

پس روانہ ہوا موسیٰ اور خضر یہانتک کہ سوار ہوئے وہ دونوں بیچ کشتی کی سوراخ کیا خضر نے اوس کشتی میں

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْــًٔـا اِمْرًا ۝

کہا موسیٰ نے آیا سوراخ کیا تو نے اس کشتی میں تاکہ غرق کرے تو اہل اوسکے کو ہر آئینہ تحقیق لایا تو شئی عجیب

قَالَ اَلَمْ

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا

کہا خضر نے آیا کہا نہیں میں نے بیشک تو ہرگز توانائی نہیں رکھتا ساتھ میرے صبر کی کہا موسیٰ نے نہ

تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝

مواخذہ کر تو مجھسے ساتھ اوس چیز کی کہ بھول گیا میں اور نہ تکلیف کر مجھکو امر میرے سے تنگی کو

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

پس چلے وہ دونوں تا اینکہ ملاقات کی دونوں نے ایک طفل سے پس قتل کیا خضر نے کہا موسیٰ نے آیا قتل کیا تو نے نفس

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْــــًٔا نُّكْرًا ۝

پاکیزہ بدون قتل کرنی ایک نفس کی اور ہر آئینہ تحقیق لایا تو چیز بد کو

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝

کہا خضر نے آیا نہیں کہا میں نے واسطے تیرے بدرستیکہ تو توانائی نہیں رکھتا ساتھ میرے صبر کی

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ

کہا موسیٰ نے اگر سوال کروں میں تجھسے کسی چیز سے بعد اسکے پس نہ ساتھ رکھیو تو مجھی

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ

تحقیق کہ پایا تو نے نزدیک میرے سے عذر کو پس روانہ ہوئے وہ دونوں تا اینکہ جسوقت پہنچے

اَهْلَ قَرْيَةِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا

اہل دیہہ کو طلب طعام کیا اون دونوں نے اہل اوس سے پس انکار کیا اونہوں نے کہ مہمان کریں اون دونوں کو

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ

پس پایا اون دونوں نے بیچ اوسکی دیوار کو مشرف تھی گرنے پر پس راست کیا اوسکو خضر نے کہا موسیٰ نے اگر چاہتا تو

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ○ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ
ہر آیینہ لیتا تو اوپر اوسکی مزدوری کو کہا خضر نی یہہ وقت جدائی کا ہی درمیان میرے اور تیرے
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ○ أَمَّا السَّفِينَةُ
قریب ہی کہ آگاہ کرون مین تجھکو ساتھ حقیقت اوس چیز کی کہ نہین طاقت رکہتا ہی تو اوپر اوسکی صبر کو لیکن وہ کشتی
فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا
پس تہی واسطی مساکین کی کہ کام کرتی تہی بیچ دریا کی پس ارادہ کیا مینی یہہ کہ ناقص کرون اسکو
وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ○
اور تہا آگی اونکی بادشاہ کہ لی لیتا تہا ہر کشتی کو ازروی غصب کی
وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا
اور لیکن وہ طفل پس تہی ماں اور باپ اوسکی مومنین پس ڈرے ہم
أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ○ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا
یہہ کہ لی لی والدین اپنی کو بسرکشی اور کفر پس چاہا ہمنی یہہ کہ بدل آوی اون دونو کا
رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ○ وَأَمَّا الْجِدَارُ
رب اونکا بہتر اوس سی ازروی پاکیزگی کی اور نزدیک تر ازروی مہربانی کی اور لیکن دیوار
فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ
پس تہی واسطی دو لڑکون کی کہ یتیم ہین بیچ شہر کی اور تہا نیچے اوسکی
كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا
خزانہ واسطی اون دونو کی اور تہا باپ اون دونو کا نیک پس چاہا پروردگار تیری نی یہہ کہ پہنچین

أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ
کو رشد اور عقل اپنی کو اور نکالین گنج اپنی کو ازراہ مہربانی پروردگار تیری کی اور نہین کیا مینی اسکو
عَنْ أَمْرِي ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ○ ع
بحکم نفس اپنی سی یہہ ہی باطن اوس چیز کا کہ نہین طاقت رکہتی تو اوپر اوسکی صبر کی
وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ مراد فتی سی اونکی یوشع بن نون ...
چنانچہ تفسیر عیاشی مین امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ وصی موسی
بن عمران کی یوشع بن نون تہی اور وہی مراد لفظ فتی سی ہی کہ حقتعالی نی ذکر
کیا ہی بیچ قرآن اپنی کی قولہ حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ الٰی یعنی تا کہ پہنچین جگہہ
ملنی دو دریا کی کہ دریای فارس اور دریای روم ہی علی بن ابراہیم علیہ
الرحمہ نی اور محمد بن مسعود عیاشی نی اسطرح اس قصہ کو لکہا ہی کہ حق تعالی نی
جب موسی علیہ السلام سی کوہ طور پر گفتگو کی اور الواح یعنی تختیون کو کہ اوپر
تفصیل ہر چیز کی لکہی تہی اور اوسی کو کتاب توریت کہتی ہین نازل کیا موسی
علیہ السلام منبر پر چڑہی کہ وہ منبر مین پایہ رکہتا تہا بنی اسرائیل سی احوال کلام
کرنی خدا کا اور نازل ہونا اون الواح کا بیان کیا تمام فخر مین آکی تصور کیا
کہ حق سبحانہ تعالی نی مثل میری دانا اور عاقل کسی دوسری کو پیدا نہین کیا ہے
حقتعالی نی جبرئیل علیہ السلام کو وحی کی کہ موسی کو دریافت کر نی بلا لیکہو اونسی کہ
مجمع البحرین مین نزدیک پتہر اکی لی ایک شخص ہی کہ اوس سی دانا تر ہی اوسکی
پاس جا اور اوس سی علم سیکہ اور تسلیم کر پس جبرئیل نی موسی کو پیغام پہنچایا موسی

نی معلوم کیا کہ تھا قریا خوب تھا یوشع بن نون جنکا اونکی وصی تھی کہا کہ بسبب نسیان خود
مجکو حکم ہوا ہی کہ مین مجمع البحرین مین جاون کہ وہان ایک بندہ ہی ان امر مجھسی کچھ اوسسی
علم لوہو دانش سیکھون مین توشہ اپنی ساتھ لیا اور ساتھہ سیر کا ہو یوشع نی مچھلی لیلی
دو نو آدمی مجمع البحرین کی طرف روانہ ہوئی اور وہان پہنچی تو دیکہا کہ ایک شخص ایک
پتھر کی چت سوتا ہی اور عصا اوسکا پہلو مین رکہا ہی اور ایک کپڑا ایسا ہی کہ اگر سر
چھپاتا ہی تو پاؤن کہلجاتا ہی اور جو پاؤن ڈھکتا ہی تو سر کہلجاتا ہی یوشع اور موسی علیہ
السلام نی پہچانا کہ وہی شخص ہی کہ جسکو تلاش کرتی تھی مچھلی کہ اوس چشمہ مین کہ
قریب اوسکی تہا وہ مرا ہوا زندہ ہو کی پانی مین چلی گئی وہ چشمہ آب حیات کا
تہا جب موسی علیہ السلام آگی چلی ناشتا طلب کیا یوشع علیہ السلام نی کہا کہ مچھلی
پانی مین جاتی رہی اوسی نشان پر خضر علیہ السلام کی پاس پہنچی موسی علیہ السلام
نی سلام کیا خضر علیہ السلام نی جواب دیا جب موسی علیہ السلام نی سوال کیا واسطے
تعلیم علم کی تب کہا خضر نی کہ تسی صبر نہین ہوگا اوس چیز پر کہ جسکا تمکو علم نہین ہے
موسی علیہ السلام نی کہا کہ انشاء اللہ تعالی قریب ہی کہ تو پاویگا مجکو صبر کرنیوالا الایہ پس
روانہ ہوئی جب کناری دریا کی پہنچی کشتی پر سوار ہوئی اور کشتی مین سوراخ کردیا
بعد اوسکی کپڑی سی سوراخ کو بند کیا اوس وقت غصہ سی موسی نی کہا آیا سوراخ
کیا تو نی کشتی کو تا کہ غرق ہو جاوین آدمی اوس کشتی کی خضر علیہ السلام نی کہا کہ تم
صبر نہین کرسکتی ہو موسی علیہ السلام نی عذر کیا اپنی غصہ کا بعد اسکی پہر روانہ ہوئی
اوس مقام پر پہنچی کہ ایک لڑکا لڑکون مین کہیلتا تہا نہایت خوبصورت تہا پس اسکو

خضر علیہ السلام نی قتل کیا پہر موسی علیہ السلام نی کہا کہ آیا مارا تونی نفس پاکیزہ اور
خوش شکل کو بغیر اسکی کہ اوسنی کسی کو مارا ہو یہ نہایت برا سے عجب ظاہر
ہوا کہا خضر علیہ السلام نی کیا آیا مین نی نہین کہا تہا تجھی کہ تو ہرگز صبر نہ کریگا کہا موسی نی کہ اگر بعد
اسکی سوال کرون مین تو پہر مجکو ساتھہ نہ لینا کچھ عذر مجکو نہ رہیگا پہر روانہ ہوئی تاکہ وقت
شب ایک گانو مین پہنچی کہ نام اوسکا ناصرہ تہا کہ اہل قوم نصاری کی وہین رہتی
ہی اون گانو والون نی دعوت اور مہمانی ان دونو آدمیون کی نہ کی بلکہ ممانعت
کی انکو کہانا دینی سی پس خضر علیہ السلام نی گزر اوس قریہ کی نگاہ کی پایا کہ ایک دیوار
کہ قریب گرنیکی تہی پس اوسکو کہڑا کیا اور درست بنا دیا اسطرحسی کہ ہاتھہ دیوار
پر رکہا اور کہا کہ کہڑی ہو حکم خدا سی وہ درست ہوگئی کہا موسی علیہ السلام نی
اگر چاہتا تو مزدوری لیتا اسکی کہ روٹی وغیرہ سی بہوکہہ مین اطمینان ہوتا کہا خضر
علیہ السلام نی کہ اب تمہاری اور ہماری جدائی ہی اور آگاہ کرتا ہون مین اون
چیزون تمکو کہ جسپر تم صبر نہین کرسکتی تہی وہ کشتی کو جو مینی سوراخ کیا یہ سبب تہا کہ وہ
کشتی کئی مسکینون کی تہی کہ وہ دریا مین کچھ حاصل اوسی کرکی اپنی اوقات بسر کرتی
کرتی تہی مینی بحکم خدا اوس مین سوراخ کرکی عیب دار کردیا اسواسطی کہ ایک بادشاہ
غاصب ہر ایک کشتیون کو زبردستی چہین لیتا تہا تاکہ اس عیب سی چہینی جانی
سی محفوظ رہی اور لڑکی کو اسواسطی قتل کیا کہ ماں اور باپ اوسکی مومن تہی اور اس
لڑکی مین نشان کفر کا معلوم ہوتا تہا دریافت کیا مینی کہ اگر یہہ لڑکا زندہ رہیگا
تو ماں اور باپ کو اپنی طغیان اور کفر مین ڈالیگا بحکم خدا اوسکو قتل کیا کہ بدل اسکی

دوسرا لڑکا اوس سی بہتر خدا اوسکو دیگا اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں لکھا ہی کہ خدا
تعالی نی بدل اوسکی ایک لڑکی دی کہ اوسکی نسل سی ستر پیغمبر پیدا ہوی اور
دیوار اسواسطی درست کی تہی کہ دو لڑکی یتیم اس شہر میں تہی کہ باپ اونکا نیک
تہا خزانہ اونکی واسطی کہا تہا اور دیوار اوسپر بنادی تہی جمع البیان میں حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اونمی سات پشت کا فاصلہ تہا اور
فخر رازی نی روایت کی ہی حضرت صادق علیہ السلام سی کہ سات سو برس کا
فرق تہا پس دیوار کو درست کیا تاکہ خزانہ اوسکا ظاہر نہو جاوی کہ دوسرا
کوئی لیلیوی کہ وہ جوان ہووین اور وہ خزانہ نکال لیوین پس یہہ تاویلات اونکی
ہی کہ جنپر تمکو صبر نہین ہو سکتا تہا اور حدیثون سی معلوم ہوتا ہی کہ خزانہ دیوار کی
نیچی تہا بلکہ لوح تہا کہ اوسپر کلمات توحید اور وعظ کی لکہی تہی

وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ
اور سوال کرتی ہین تجہسی حقیقت ذی القرنین سی کہدی اسی محمد قریب ہی کہ بیان کرونگا مین اوپر تمہاری اوسکی
ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
ذکر کو بتحقیق ہمنی قدرت دیا اوس کو بیچ زمین کی اور دیا ہمنی اوسکو ہر چیز سی
سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
سبب کو پس پیروی کی اوس سبب کی تا اینکہ جسوقت پہنچا جای غروب کی آفتاب کی
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا
پایا آفتاب کو کہ غروب ہوتا تہا بیچ چشمہ گرم کی اور پایا نزدیک اوسکی ایک قوم کو

قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ
کہا ہمنی کہ اے ذی القرنین یا یہہ کہ عذاب کری تو یا یہہ کہ لی تو
فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ
بیچ انکی نیکی کو کہا اوس نی ذوالقرنین نی لیکن وہ شخص کہ اوسنی ظلم کیا نفس اپنی پر پس شتاب ہی کہ عذاب کرینگی ہم اوسکو
ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ
بعد اسکی رد کیا جاویگا طرف رب اپنی کی پس عذاب کریگا اوسکو خدا العذاب برا لیکن وہ شخص کہ ایمان لایا
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا
اور عمل کیا نیک پس واسطی اوسکی جزا اچہی نیک ہی اور قریب ہی کہ کہین گی ہم واسطی اوسکی حکم اپنی
يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
آسانی کو بعد اسکی پیروی کی سبب کی تا اینکہ جسوقت پہنچا جای طلوع آفتاب کی
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا
کہ طلوع کرتا تہا اوپر ایک قوم کی نہین گردانا واسطی انکی قریب آفتاب سی پوشش
كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝
اسیطرح ہی تحقیق احاطہ کیا تہا ہمنی ساتہ اوس چیز کی کہ نزدیک اوسکی تہی پس تابع ہوی ایک سبب کو
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا
جسوقت پہنچی درمیان دو کوہ کی پایا نزدیک اونہین دونو کی ایک قوم کو
لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ
کہ نزدیک تہا کہ سمجہین بات کو کہا اونہون نی کہ اے ذوالقرنین

إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

بدرستیکہ یاجوج اور ماجوج فساد کنندہ ہین بیچ زمین کی پس آیا گردانی ہم

لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ

واسطی تیری خراج کو بنا پر اسکی کہ گردانی تو درمیان ہمارے اور درمیان اونکی دیوار کو کہا ذوالقرنین نی

مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

وہ چیز کہ قدرت دی مجھی بیچ اوسکی رب میری نی بہتر ہی پس مدد کرو میری سات مزدوری کی گردانون مین

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ

درمیان تمہاری اور درمیان اونکی مانع بزرگ دو تم مجھی ٹکڑی لوہی کی

حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا

تا اینکہ جسوقت برابر کیا درمیان دونو جانب کی کہا ذوالقرنین نی کہ پہونکو تا اینکہ جسوقت

جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوا

گردانا اوسی آہن کو مانند آگ کی کہا کہ دو مجھی مس گداختہ کہ ڈالون اوپر اوسکی پس نہ طاقت پائی

أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ

یہ کہ آوین بالای سد کی اور نہ طاقت پائی اور نہ سوراخ کرسکی کہا ذوالقرنین نی یہ رحمت ہی

مِنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ

رب میری سی پس جسوقت کہ آویگا وعدہ رب میری کا گردانیگا اوسکو ریزہ ریزہ اور ہی

وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ

وعدہ رب میری کا راست منع کرینگی ہم بعضی کو انکی روز آخر مین کہ داخل ہو بعض بیچ بعض کی

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

اور وہ پہونکا جاویگا بیچ صور کی پس جمع کرینگی ہم اونکو اور ظاہر کرینگی ہم دوزخ کو

يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

آج کی دن واسطی کافرون کی بکمال ظہور یہ کافر تہین آنکہین اون کی

فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝

بیچ پردہ کی ذکر میری سی اور تہین وہ جماعت کہ طاقت نہین رکہتی ہین سننی کے

قوله يسئلونك عن ذي القرنين ذی القرنین مین بہت اختلاف ہی اکثر مفسر کہتی ہین کہ سکندر رومی تہا بعضی نی فارس سی نسبت دی ہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ ذی القرنین اہل روم سی ہی اور نام اوسکا عیاش تہا اور بندہ صالح نبی کہ خدا نی حکم اوسکا درمیان ناحیہ مغرب جاری کیا تہا اور قرنہای گذشتہ مین مبعوث ہوا تہا اہل اوس قرن نی اوسکی تکذیب کی اور دہنی طرف سر کی اوسکی ضرب شمشیر کی ماری تہی اوسی ضرب سی وہ مرگیا بعد سو برس کی پہر خدا نی اوسکو زندہ کیا اور ناحیہ مشرق پر مبعوث کیا اہل اوس قرن نی بہی اوسکو جہوٹہا جانا اور ضرب شمشیر کی اوسکی بائین طرف سر کی ماری کہ اوسی وہ وفات کرگیا بعد سو برس کی پہر حقتعالی نی زندہ کیا اور بجائی دو ضرب کی دو شاخ درمیان خالی دونو طرف سر کی پیدا کیا کہ وہ نشانہای نبوت اوسکی کی تہی چنانچہ اون دو شاخ سی تاریکی اور رعد اور برق ظاہر ہوتی تہی جو شخص اوسکی مخالفت کرتا تہا اوسکو ہلاک کرتا تہا اور حدیثین کئی وجہ سی اس باب مین منقول ہین

بسبب اختصار کی نہین لکھا احوال سیر ظلمات اور چشمہ حیات وغیرہ کا کتابون بڑی
مین لکھا ہی مثل حیات القلوب وغیرہ کی جو چاہی دیکھی قوله تعالی وجدها تغرب فی
عین حمئة یعنی پایا آفتاب کو کہ غروب ہوتا تھا بیچ چشمہ کی کہ آب اوس کا تھا
مخلوط بگل سیاہ تھا یعنی چشمہ کی گل سیاہ کی ہین اور بعضی قاریون نی حامیہ
پڑھا ہی یعنی حارہ کی اور جابر نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی
کہ حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ غروب ہوتا ہی شمس بیچ چشمہ
حامیہ کی اوس دریا مین کہ قریب ہی اوس شہر سی کہ متصل ہی مغرب سی اور مراد
اوس سی شہر جابلقا ہی قوله تعالی حتی اذا بلغ مطلع الشمس یعنی جس وقت پہنچا اوس
موضع مین کہ اول طلوع آفتاب اوس جگہہ پر تھا ابن بابویہ رضی اللہ عنہ نی کتاب
کمال الدین تمام النعمة مین اور محمد بن مسعود عیاشی نی تفسیر اپنی مین روایت
کی ہی کہ ایک شخص نی بنی اسد سی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی کہا کہ
کس قسم ذوالقرنین نی قدرت جانی مشرق اور مغرب کی حاصل کی تھی حضرت نی
جواب مین فرمایا کہ حقتعالی نی ابر کو مسخر اوس کا کیا تھا کہ جس جگہہ چاہی ابر اون کو
وہان لیجاوی اور تابع کیا تھا نور کو اس حیثیت سی کہ شب اور روز نزدیک اونکی
یکسان تھی اور شب مانند روز کی روشن ہو جاتی تھی قوله تعالی ان یاجوج وماجوج
مفسدون فی الارض یعنی تحقیق کہ قوم یاجوج اور ماجوج فساد کرتی رہتی ہین
تفسیر عیاشی مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
اونہین لوگون نی کہ ای ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج کہ پشت ان دو کوہ کی ہین

فساد کرتی ہین بیچ زمین کی اس طرح سی کہ غارت قطع زراعت کا کرتی ہین ثمرات اور
زراعت ہماری کو کہا لیتی ہین اور اصلا ہماری کہانی کی واسطی باقی نہین چھوڑتی ہین پس
آیا تو مقرر کرین ہم واسطی تیری خراج ہر سال بیچ بنا کرنا اسکی کہ درمیان ہماری اور انکی ایک
سد بنا دی کہ مانع انکی آنی سی ہو پس ذوالقرنین نی اوس قوم سی لکڑی لوہی کی طلب کی
اون لوگون نی حاضر کیا درمیان دو طرف اوس پہاڑون کی لوہی کو تلی اوپر
رکھہ یا جب برابر ہوا حکم دیا کہ اوسکو آگ سی گرم کرین جب خوب گرم ہوا تب تانبا
پگھلا یا ہوا اوسپر ڈالا کہ سب ملکیا مانند دیوار سخت کی ہو گیا کہ اوسکو توڑ نہین سکتی
ہین مگر جب وعدہ ہوگا پروردگار کا قیامت کو اوس سد کو ٹکڑی ٹکڑی کرینگی اور
کتاب علل الشرائع مین علی بن محمد علیہ السلام سی روایت ہی کہ جمیع ترک اور صقالبہ
اور یاجوج اور ماجوج وغیرہ سب فرزندان یافث بن نوح علیہ السلام ہین اور
روضہ کافی مین روایت کی ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی سوال کیا
حقیقت مخلوقات سی حضرت نی فرمایا کہ یاد رکھہ دو سی مخلوق خشکی مین اور دوسری
مخلوق دریا مین پیدا ہوئی ہین اور بنی آدم ہفتاد جنس ہین اور ناس سب اولاد
آدم سی مگر یاجوج اور ماجوج کہ وہ جملہ ناس سی نہین ہین ہر چند کہ بنی آدم ہین اور
تفسیر علی بن ابراہیم مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ کوئی یاجوج
اور ماجوج سی نہین مرتا ہی مگر یہہ کہ صلب اوسکی سی ہزار فرزند پیدا ہوتی ہین
اور بعد اوسکی فرمایا کہ بیشتر مخلوقات یاجوج اور ماجوج ہین کہ بعد ملائکہ مخلوق
ہوئی ہین قوله تعالی وکانوا لا یستطیعون سمعا یعنی یہہ مین جماعت کہ طاقت نہین

رکہتی ہین سُنی ذکر میری کی عیون اخبار الرضا مین ابو الصلت ہروی سے روایت کی ہی کہ
ایک روز مامون رشید نی تفسیر آیہ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي
کی حضرت امام رضا علیہ السلام سے سوال کیا حضرت نی فرمایا کہ ذکر چشم سے دیکہا نہین
جاتا لیکن حقتعالی نی تشابہت دی ہی منکرین ولایت امیر المومنین علیہ السلام کو
ساتہہ نابیناؤن کی کہ مرتضی علیہ السلام کو اور ستر مین ولایت اونحضرت کو
نہین دیکہہ سکتی اور گران ہوتا ہی اونپر کہنا پیغمبر کا تعریف امیر المومنین علیہ السلام
کو اور تاب سُننی اوسکی کی نہین لاتی ہین بعد اسکی مامون رشید نی کہا کہ خوشحال کیا
تو نی مجہی حقتعالی تجہی خوشحال کری نیا بر اسکی مراد ذکر سی علی مرتضی اور ولایت
اونحضرت کی ہی تکملہ زبینات کو ع و م قولہ جزاء الحسنی دس حرف مین ہر
اوسکی ایک سی کہتر ہوتی ہین اور بینات اوسکی چار سی تیس ہوتی ہین
مجموع اونہین دونو کا چہہ سی ایک ہوتا ہی گلی اوس سے یہہ عبارت

ہی ولاء اہل البیت حبہم مجلاء

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي
آیا گمان کرتی ہین وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہین یہہ کہ لیوین بندگان میری کو سوا میری
أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ○
دوست نفع پہنچانی والی بدرستیکہ ہمنی مہیا کیا ہی جہنم کو واسطی کافرون کی جائی نزول
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ○ الَّذِينَ ضَلَّ
کہہ تو ای محمد آیا خبر کرین ہم تمکو ساتہہ زیانکارترین مردمان کی از روی عمل کی وہ لوگ کہ ضایع ہوئی

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ
سعی اونکی بیچ حیات دنیا کی اور وہ گمان کرتی ہین ہمیشہ رستی کہ وہ نیک کرتی ہین
صُنْعًا ○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ
کام کو یہہ گروہ وہ لوگ ہین کہ کافر ہوئی ساتہ آیات رب اپنی کی اور ملاقات اوسکی کی
فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ○
پس باطل ہوئی اعمال اونکی پس نہین گردانینگی ہم واسطی اونکی روز قیامت مین کچہہ قدر اور مرتبہ
ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي
یہہ جزا اونکی ہی کہ جہنم مین ہین بسبب اس چیز کی کہ کافر ہوئی اور لیا آیات ہماری اور رسولون ہماری کو
هُزُوًا ○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ
ہنسی مین بدرستیکہ وہ لوگ ایمان لائی ہین اور عمل کرتی ہین نیک ہین واسطی اونکی
جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
باغہای عالیہ از روی منزلت کی درحالیکہ ہمیشہ رہنی والی ہین بیچ اوسکی طلب نہین کرینگی اوس جگہ سی
حِوَلًا ○ قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي
انتقال کو کہہ تو ای محمد اگر ہو دریا روشنائی واسطی کلمات رب میری کی
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا
ہر آئینہ تمام ہو جاوی دریا قبل اسکی کہ تمام ہو کلمات پروردگار اپنی کی اور اگر لاوین ہم
بِمِثْلِهِ مَدَدًا ○ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا
مثل اسی دریا کی مدد کو کہہ تو ای محمد کہ نہین ہون مین مگر آدمی مثل تمہاری کہ وحی کیجاتی ہی طرف میری یہ کہ

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ

اللہ تمہارا اگر اللہ واحد ہے پس جو شخص کہ ہو امیدوار ملاقات رب اپنے کا پس چاہیے کہ بجا لاوے

عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ع

عمل نیک اور نہ شریک لاوے ساتھ عبادت رب اپنے کی کسی ایک کو

وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا تفسیر علی بن ابراہیم میں حضرت ابی جعفر الباقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ مراد گمان کرنیوالوں سے نصاری ہیں اور قسیسین اور رہبان کہ یہ علماے یہود اور نصاری کے ہیں اور شبہہ کرنیوالے ہیں صاحبان خواہش اہل قبلہ سے اور خوارج نہروان میں چنانچہ تفسیر عیاشی میں جناب امیر علیہ السلام سے روایت ہے کہ یہ گروہ ایسے ہیں اہل کتاب سے کہ کفر کیا انہوں نے ساتھ پروردگار اپنے کے اور بدعت کی انہوں نے بیچ دین اپنے کے پس باطل ہوئے اعمال انکے اور بعضے ہیں اہل نہروان کوئی انمیں سے سعید وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا تفسیر عیاشی میں علا بن فضیل نے حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے تفسیر اس آیہ کی

فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

کہ حضرت سے پوچھا میں نے فرمایا کہ جو کوئی نماز پڑھے اور روزہ رکھے اور زکوٰۃ ادا کرے اور حج اسلام کو بجا لاوے لیکن مطلب اس عبادات سے یہ ہو کہ لوگ اس شخص کو بہتر جانیں پس اس ارادہ سے شرک ملایا اپنے عمل میں لیکن یہ شرک کفر نہیں ہے اور خدا تعالی نے جس شرک کا وعدہ کیا ہے کہ نہیں بخشونگا میں شرک کرنیوالے کو

وہ شرک جلی ہے مثل بت پرستی وغیرہ کے اور دوسری حدیث میں صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ شرک وہ ہے کہ ولایت اور محبت آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہم اجمعین میں دوسروں کو شریک کرنا اور مراد عبادت سے دوستی ائمہ ہدی علیہم السلام کی ہے اور حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شرک عبادت میں وہ ہے کہ دوسرے سے نماز وغیرہ میں اعانت اور مدد طلب کرے حتی کہ وضو کی واسطے دوسرے شخص سے پانی طلب کرے لیکن بہتر وہ ہے کہ وضو میں دوسرا کوئی پانی نہ ڈالتا جاوے تکملہ زبر و بینات کو چ سوم إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا بارہ حرف ہیں بینات اوسکی بہات سے اٹھتیس ہوتے ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت هؤلاء علي والأئمة الهادون

آياتها ٩٨ كماها بسورة مريم عليها السلام مكية ركوعها ٦

سورہ مریم علیہا السلام مکہ میں اتری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا بڑے مہربان بخشش کرنیوالے کی

كهيعص ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝ إِذْ نَادَىٰ

یہ ذکر رحمت رب تیرے کا ہے کہ دعا کی بندہ اوسکے زکریا نے جبکہ ندا کی

رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ

رب اپنے کو پندا ای آہستہ کہا زکریا نے کہ ای رب میرے بتحقیق سست ہوئیں ہڈیاں مجھ سے اور سفید ہوا سر

شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ

از روی پیری کے اور نہ تھا میں قبل اسکے ساتھ دعا تیری کے ای پروردگار محروم اور بتحقیق ڈرا ہوں میں

مِن وَرَآئِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ۝

بعد میری سی اور ہی زن میری نازائندہ پس دی مجکو نزدیک اپنی سی فرزند

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

کہ ہووی وارث میرا اور وارث فرزندان یعقوب سی اور کر اوسکو ای پروردگار میری پسندیدہ

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ

ای زکریا بدرستیکہ ہم بشارت دیتی ہین تجہی ساتہ فرزند کی کہ نام اوسکا یحیی ہی نہین گردانا ہمنی واسطی اوسکی

مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي

قبل اوسکی ہمنام کہا زکریا نی ای پروردگار میری کس طرح ہوگا واسطی میری فرزند حالانکہ زن میری

عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ

نازائندہ اور تحقیق پہنچا ہین میری سے بڑہاپے کے اعضا کو کہا حق تعالی نی اسی طرح ہی

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ

کہا پروردگار تیری نی کہ یہہ پیدا کرنا اوپر میری آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا ہی تجہی قبل اسکی اور نہ تہا تو

شَيْئًا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ

کوئی چیز کہا زکریا نی ای رب گردان واسطی میری ایک نشانی کہا خدا نی نشانی تیری یہہ ہی کہ نہ کلام کریگا

النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ

ساتہ آدمیون کی تین شبانہ روز برابر پس باہر ہوئی زکریا اوپر قوم اپنی کی معبد سے

فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ يَا يَحْيَىٰ خُذِ

پس اشارہ کیا طرف اونکی یہہ کہ تسبیح کرو تم صبح کو اور شام کو ای یحیی لی

الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا

کتاب توریت کو ساتہ کوشش تمام اور دیا ہمنی اوسکو نبوت کو حالانکہ طفل تہا اور مہربانی کرنا نزدیک اپنی سی

وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ۝

اور دیا ہمنی طہارت کو اور تہا پرہیزگار اور نیکی کنندہ ساتہ والدین اپنی کی اور نہ تہی سرکش و عصیان کنندہ

وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ ع

اور سلام ہمارا ہو اوپر اوسکی اوس روز کہ پیدا ہوا اور اوس روز کہ مریگا اور اوس روز کہ اوٹہایا جاوےگا زندہ

قولہ کہیعص علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ کہیعص معنی اس عبارت کی ہین هُوَ الْكَافِي الْهَادِي الْعَالِمُ
الصَّادِقُ ذُو الْأَيَادِي الْعِظَامِ اور کتاب احتجاج مین حجت خدا امام مہدی
صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ اوحضرت نی فرمایا کہ کاف اسم کربلا اور
ہا ہلاکت عترت اور یا یزید علیہ اللعنۃ کہ وہ ظالم کنندہ حسین ہی اور عین عطش اور
تشنگی اونکی ہی اور صاد صبر حسین ہی اور یہی فرمایا ہی کہ جسوقت کہ زکریا نام سید
الشہدا علیہ السلام لیتی تہی حزن اور گریہ اونپر غالب ہوتا تہا حقتعالی سی سبب
اسکا استفسار کیا تہا حقتعالی نی وحی اونکی کلمہ کہیعص کہا تا یہہ حروف اشارہ
بشہادت حضرت امام حسینؑ ہون اور بعد اوسکی زکریا نی واہب العطایا سی خواہش
ایک فرزند کی کی او مبتلا ہونا مصیبت اوسکی مین مستدعی اور خواہان ہوئی جس
طرح سی بہترین خلق خدا محمد مصطفی اور علی مرتضی اور فاطمہ زہرا علیہم السلام مصیبت
اوحضرت مین گرفتار ہوئی تہی بنابر اسکی حقتعالی نی یحیی کو عطا کیا کہ شربت مصیبت

کو اوسی یکہنا پایا اور مدت کل اوکی او حضرت سید الشہدا کی تہا ہیں قولہ ذِکْرُ
رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا خبر مبتدا محذوف ہی ای ہمنا الذی نتلوہا
عَلَيْكَ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ قولہ إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا یعنی جبوقت
ندا کی زکریا نی پروردگار اپنی کو ندا ہی پوشیدہ اسوسطی کہ اخفاء دعا مین
باجابت قریب تر ہی اور بیچ حدیث کی وارد ہی خَيْرُ الدُّعَاءِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ
الرِّزْقِ مَا يَكْفِي بہترین دعا خفی اور بہترین رزق بقدر کفایت ہی اور
دعا زکریا کی یہہ تہی کہ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ قولہ وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ
رَبِّ شَقِيًّا یعنی تہا مین متصل اسکی ساتہہ تیری کی ای رب میری محروم اور
بی بہرہ پس امیدوار ہون مین کہ بعد اسکی بہی اجابت دعا اپنی سی بی بہرہ نہون
قولہ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ اگرچہ لفظ خفت کی اور لفظ کانت کی بصیغہ ماضی
ہین لیکن مراد اوس سی حال اور استقبال ہی اور کبہی ماضی اردو کرتی ہین اور
استقبال مراد ہوتا ہی قولہ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى یعنی ای زکریا در ستیکہ ہم بشارت
دیتی ہین ساتہہ ایک فرزند کی کہ نام اوسکا یحیی ہی اور بعضون نی کہا ہی
کہ یحیی مشتق احیا سی ہی یعنی زندہ رکہنی والا امام بدر الدین کا ہی لیکن
فخر الدین رازی نی بعد نقل ان وجہون کی کہا ہی بدرستیکہ یہہ وجہ ضعیف ہین
اسوسطی کہ اسما و القاب مین وجہ اشتقاق مطلوب نہین ہوتی قولہ خُذِ
الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ اس جگہہ مقدمہ چند محذوف ہین اور تقدیر کلام اسطرح کی
ہی کہ بعد پیدا ہونی یحیی کی او عطا کری عقل و فہم اونکی کہا ہمنی اوسکو کہ ای یحیی

لی کتاب توریت کو ساتہہ کوشش تمام کی او دیا ہمنی یحیی کو نبوت در حالت کودکی
ابن عباس سی منقول ہی کہ یحیی سن سہ سالگی مین مرتبہ نبوت کو پہنچی علی ابن ابراہیم
نی لکہا ہی کہ حضرت جواد یعنی حضرت محمد تقی علیہ السلام سن نہ سالگی مین کمال عقل اور
ذکا کو پہنچی اور امامت حاصل ہوئی اور اس امر مین متامل تہا کوئی او حضرت نی نوہ
امامت سی دل میری کو دریافت کیا فرمایا کہ حق سبحانہ و تعالی انہہ امامت کو ہی
اوس طریق پر کہ اخذ نبوت کیا ہی اور اس آیہ کو تلاوت فرمائی وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ
صَبِيًّا بعد اسکی ارشاد کیا کہ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ یہہ ہی فضل
اللہ کا دیتا ہی جس شخص کو کہ چاہتا ہی وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ
وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا عیون اخبار الرضا مین خادم سی روایت ہی کہ اوسنی کہا
کہ سنا مینی حضرت امام رضا علیہ السلام سی کہ فرماتی تہی کہ خلائق پر تین موضع بہت
دہشتناک ہین ایک وہ روز کہ شکم مادر سی باہر آتا ہی اور نظر اوسکی پر دنیا
پڑتی ہی اور دوسرا وہ روز ہی کہ مرتا ہی اور اہل آخرت کو دیکہتا ہی اور تیسرا
وہ روز ہی کہ زندہ ہوتا ہی قیامت مین اور مشاہدہ کرتا ہی چند اشیا کو کہ
ہرگز دار دنیا مین مثل اوسکی نہین دیکہا تہا پس بتحقیق کہ حق تعالی نی یحیی کو
ان تینون موضع مین سلامتی نفس کی عطا کی اور بعد اسکی اس آیہ کریمہ کو تلاوت
کیا سَلَامٌ عَلَيْهِ تکملہ بروز مبیات کوچ چہارم قولہ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا سترہ
حرف ہین مبیات اوسکی سات سو نوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ هُوَ نَائِبُ أَحْمَدَ حَقًّا وَيَحْيَى ابْنُ زَكَرِيَّا
۱۵۱ ۵۲ ۱۱ ۴۲ ۶۱ ۴۴ ۵۲ ۲۳۸

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا

اور یاد کر اے محمد بیچ قرآن کی قصہ مریم کو جس وقت کہ گوشہ نشینی کی اہل اپنی سے جا لیکر ایک مکان

شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا

جانب مشرق میں تھا پس لیا مریم نے سوا انکے ایک پردہ پس بھیجا ہم نے طرف اسکی

رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ حزب

جبرئیل کو پس شکل ہوا واسطے مریم کی بشر ٹھیک کہا مریم نے تحقیق پناہ مانگتی ہوں میں ساتھ رحمن کے

مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ

تجھ سے اگر ہو تو پرہیزگار کہا جبرئیل نے نہیں ہوں میں مگر بھیجا ہوا رب تیرے کا

لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ

دوں میں واسطے تیرے فرزند پاکیزہ کہا مریم نے کس طرح ہوگا واسطے میرے فرزند

وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكِ ربع

اور حالانکہ مس نہیں کیا مجھکو کسی آدمی نے اور نہیں ہوں میں زنا کار کہا جبرئیل نے اسی طرح ہے

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً

کہا پروردگار تیرے نے یہہ کام اوپر میرے آسان ہے اور [illegible]

مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ

نزدیک اپنی ہی واسطے خلق کی اور ہے یہہ امر مقرر کیا گیا پس حاملہ ہوئی مریم ساتھ عیسیٰ کے [illegible]

مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ

مکان دور میں پس لایا اسکو درد زہ طرف درخت خرما کی

قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا ۝

کہا مریم نے ایکاش کہ میں مر گئی ہوتی قبل اسکے اور ہو گئی ہوتی میں قابل فراموشی کی

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ

پس پکارا عیسیٰ نے اسکو نیچے سے اسکی یہ کہ غم کھا تحقیق کردیا رب تیرے نے نیچے تیرے

سَرِيًّا ۝ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ

نہر پانی کی اور ہلا طرف اپنی ڈالی خرما کو تا کہ گری اوپر تیری

رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ

خرما تر و تازہ پس کہا اور پی تو اور روشن کر چشم کو فرزند سے اور اگر دیکھے

مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا

آدمیوں سے کسی کو پس کہ تحقیق میں نے نذر کی ہے واسطے خدا کے خاموشی کو

فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۝ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ

پس نہ سخن کرونگی میں آج کے دن کسی آدمی سے پس لائی مریم عیسیٰ کو نزدیک قوم اپنی کی اٹھا لیکر اپنے فرزند کو

قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يَا أُخْتَ هَارُونَ

کہا قوم نے اے مریم ہر آئینہ لائی تو چیز عجیب کو اے بہن ہارون کی

مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝

نہ تھا مرد بدکار باپ تیرا اور نہ تھی ماں تیری نا جبرہ

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي

پس اشارہ کیا مریم نے طرف عیسیٰ کے کہا قوم نے کیونکر کلام کریں ہم اوس شخص سے کہ ہو بیچ

المهد صبیا ○ قال انی عبد الله آتانی الکتاب وجعلنی

گہوارہ کی رہنے والی لڑکی سی وہ بولا مین بندہ ہون اللہ کا دیا ہی مجکو کتاب انجیل کو اور کیا مجھی

نبیا ○ وجعلنی مبارکا این ما کنت واوصانی بالصلوٰة

نبی اور کیا مجھی برکت والا جس جگہ ہون اور وصیت کی مجھی ساتھ نماز کی

والزکوٰة ما دمت حیا ○ وبرا بوالدتی

اور زکوٰة فطرہ کی جب تک کہ رہون مین زندہ اور کیا مجھی نیک سلوک والا والدہ اپنی کی

ولم یجعلنی جبارا شقیا ○ والسلام علی یوم ولدت

اور نہین کیا مجھی سرکش اور بدبخت اور سلام خدا کا ہی اوپر میرے اوس دن کہ پیدا کیا مین

ویوم اموت ویوم ابعث حیا ○ ذلک عیسی ابن مریم

اور اوس روز کہ مرونگا مین اور اوس روز کہ برانگیختہ ہونگا مین زندہ یہ کہا کہ عیسی بیٹا مریم کا

قول الحق الذی فیه یمترون ○ ما کان لله ان یتخذ

کہنا ہی سخن راست حق عیسی مین ایسا کہ بیچ اوسکی شک کرتی ہین لوگ نہین سزاوار ہی اللہ کی کہ پکڑی

من ولد سبحانه اذا قضی امرا فانما یقول له

کوئی فرزند پاک ہی وہ خدا فرزند لینی سی جسوقت کہ حکم کرتا ہی کسی امر کو پس اسی کی کہتا ہی واسطی اوسکی

کن فیکون ○ وان الله ربی وربکم فاعبدوه هذا

ہو پس ہو جاتا ہی اور تحقیق خدا رب میرا ہی اور رب تمہارا ہی پس عبادت کرو تم اوسکی یہی

صراط مستقیم ○ فاختلف الاحزاب من بینهم فویل

راہ راست ہی پس اختلاف کیا فرقہاے نصاری نی باہمدیگر پس عذاب ہی

للذین کفروا من مشهد یوم عظیم ○ اسمع بهم وابصر

واسطی اون لوگون کی کہ کافر ہوی وقت حاضر ہونی قیامت کی سنا لو اونکو اور دیکہا

یوم یاتوننا لکن الظلمون الیوم فی ضلال مبین ○

اوس روز کہ آوینگی نزدیک ہماری لیکن ستمگاران آج کی دن بیچ گمراہی ظاہر کی ہین

وانذرهم یوم الحسرة اذ قضی الامر وهم فی

اور ڈرا تو اونکو روز حسرت سی جسوقت کہ ادا ہوگا حکم درحالیکہ وہ بیچ

غفلة وهم لا یؤمنون ○ انا نحن نرث الارض

غفلت کی ہین اور درحالیکہ وہ ایمان نہین لاتی ہین تحقیق ہم مالک ہونگی زمین کی

ع ومن علیها والینا یرجعون ○

اور اوس چیز کی کہ اوپر اوسکی ہی اور طرف ہماری سب رجوع کیے جاینگی

فائدہ فتمثل لها بشرا سویا قاضی ناصر الدین بیضاوی نی اپنی تفسیر مین اس احتمال قبیح کو ذکر کیا ہی کہ تمثل روح بصورت بشر اسواسطی تہا کہ تا شہوت مریم کی ہیجان مین آوی اور نطفہ بیچ رحم اوسکی کی گری اور ہرگاہ کہ یہہ بہتان عظیم ہی مادر انبیا پر لہذا زمخشری اور رازی نی ان مین سی بذکر اس احتمال کی راضی نہین ہوا ظاہرا قاضی کو راضی بذکر اس احتمال کا ہوا ہی مادر انبیا کو مانند مادر اپنی کی تصور کیا ہی نعوذ بالله من هذه التصورات الباطلة والکلمات الواهیة اور معنی اس آیت کی یہہ مین کہ جبریل متمثل ہوی بصورت آدمی کی تا مریم اوس سی نفرت نکرین اور سنی کلام اونکی مین مشغول

ہوئین اسواسطی کہ اگر بصورت ملائکہ آتی تو مستغفر ہوتین اور محال استماع کلام کرتین
قولہ تعالیٰ اِن کُنتَ تَقِیًّا بعضون نی کہا ہی کہ تقی نام ایک بدکار شریر کا تہا
کہ اوس زمانہ مین موجود تہا اور مریم نی حال اوسکا سنا تہا گمان کیا کہ یہہ مکر
اوسکا ہی بنابر اسکی کلمۂ اِنّی اَعُوذُ بِالرَّحمٰنِ زبان پر لائین اور ہرگاہ روح الامین
نی اضطراب مریم مشاہدہ کیا کہا جبرئیل نی اِنَّمَا اَنَا رَسُولُ رَبِّکِ
قولہ تعالیٰ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی
روایت ہی کہ بعد از گفتگوی بسیار جبرئیل نی گریبان مریم کا لیا اور ایک ہوا
درمیان گریبان اونکی کی پہونکی اوسی ساعت مریم حاملہ ہوئین اور فرزند رحم
اونکی مین تمام خلقت کو پہنچا جس طرح سی اور لڑکی رحم مادر مین نہہ ماہ مین کمال
خلقت پہنچتی ہین اور مریم واسطی غسل کی گئین تہین ہرگاہ مراجعت کی حاملہ
تہین اس حال کو اونکی دیکہکر خالہ مریم کی اونسی آزردہ خاطر ہوئی اس حدیث سی
معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ حمل اور وضع کا ایک ساعت تہا اور حضرت صادق علیہ
السلام سی مروی ہی کہ زمانہ حمل اور وضع نو ساعت ہی جس طرح سی کہ علی ابن ابراہیم
نی روایت کی ہی کہ تہا حمل اونکا نو ساعت حقتعالی نی گردانا نو مہینونکو نو ساعت
اور بعضی احادیث سی ثابت ہوتا ہی کہ ایام وضع اور حمل چہہ مہینی تہا واللہ اعلم
بحقیقۃ الحال پس باہر گئین مریم بسبب اوسی حمل کی موضع بعید مین تہذیب
الاحکام مین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی روایت ہی کہ مریم
دمشق سی روانہ ہوئین تا اینکہ داخل ہوئین کربلا مین پس وضع حمل ہوا اسی موضع

تر حسین مین بعد اوسکی اوسی شب مراجعت اپنی مکان کی طرف کی قولہ تعالیٰ قد جعل
ربّکِ تحتکِ سریًّا یعنی تحقیق گردانا رب تیری نی زیر قدم تیری ایک
نہر پانی کی وہ طلی پانی پینی اور طہارت کرینکی اور کتاب مجمع الجوامع مین لکہا ہی کہ
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال سریًّا سی کیا پس کہا کہ وہ جوی آب ہی یعنی
تحقیق گردانا رب تیری نی زیر قدم نہر کو کہ تا پیئی تو اوس سی اور طہارت
کری اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ حضرت عیسی علیہ السلام
نی قدم اپنا زمین پر مارا اور وہان ایک چشمۂ آب پیدا ہوا اور بعضون نی کہا
ہی کہ سریًّا مشتق سر سی ہی یعنی سید اور سردار کی اور معنی آیہ کی یہہ ہین تحقیق
پیدا کیا پروردگار تیری نی نیچی تیری فرزند سید اور بزرگ کو کہ وہ عیسی علیہ السلام
ہین قولہ تعالیٰ یا اُختَ ہارُونَ مفسرین نی اختلاف کیا ہی باب مین ہارون کی
بعضی کہتی ہین بنی اسرائیل مین ایک شخص ہارون نامی ایسا صالح تہا کہ صلاح مین
مثل ہارتی تہی اور لوگ تبرکا نام فرزندون اپنی کا ہارون رکہتی تہی چنانچہ منقول
ہی کہ جس روز ہارون فوت ہوا ہمراہ جنازہ اوسکی چالیس ہزار آدمی بنام
ہارون موجود تہی اور مراد اخت ہارون سی تشبیہ اوس ہارون سی بہ ظاہر
واقعی اور تفسیر علی بن ابراہیم مین خلاف اسکی واقع ہی اسواسطی کہ اوس مین
مرقوم ہی کہ اوس زمانہ مین ہارون نام ایک شخص تہا کہ نہایت فسق وفجور
عمل مین لاتا تہا پس حضرت مریم کو فسق وفجور مین مشابہت اوسکی دیتی تہی اور
تفسیر کبیر مین فخر رازی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ مراد اخت ہارون سی

ہارون نبی ہین کہ برادر موسی ہی اور مریم تھین نسل سی اونکی اور منقول ہی
درمیان ہارون برادر موسی کی اور درمیان مریم کی فاصلہ ہزار سال کا واقع
ہوا قولہ تعالی واوصنی بالصلوة والزکوة مراد زکوة سی زکوة فطر ہی کسو واسطی
زکوة مال محتاج پر واجب نہین ہی وے معدودی پر ہی اور زکوة فطر سب پر واجب
ہی چنانچہ علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ زکوة
سب پر نہین ہی کسو واسطی کہ ہر ایک شخص کی پاس مال نہین ہی مگر زکوة فطر
ہر ایک فقیر اور غنی اور چھوٹی اور بڑی پر ہی قولہ تعالی اذ قضی الامر وهم فی
غفلة یعنی روز حسرت وہ روز ہی کہ فارغ ہوئی ہوون حساب سی
اور حکم صادر ہوا ہو کہ فریق فی الجنة وفریق فی النار یعنی ایک
فریق جنت مین ہوون اور ایک فریق جہنم مین

واذکر فی الکتاب ابراهیم انه کان صدیقا نبیا ○
اور یاد کر ای محمد بیچ قران کی قصہ ابراہیم کو بدرستیکہ تھی وہ راست گو نبی
اذ قال لابیه یا ابت لم تعبد ما لا یسمع
جسوقت کہا واسطی پدر اپنی کی ای پدر میری کسو واسطی عبادت کرتا ہی تو اوسکی جو نہین سنتا
ولا یبصر ولا یغنی عنک شیئا ○ یا ابت انی قد جاءنی
اور نہ دیکھتا ہی اور نہین بی نیاز کرتا تجھی کسی چیز سی ای پدر میری بدرستیکہ آیا ہی مجھی
من العلم ما لم یاتک فاتبعنی اهدک صراطا سویا ○
دانائی سی وہ چیز کہ نہین آیا تجھی پس پیروی کر میری تا دکھلاؤن تجھی راہ راست

یا ابت لا تعبد الشیطان ان الشیطان کان للرحمن عصیا ○
ای پدر میری نہ عبادت کر شیطان کی بدرستیکہ شیطان ہی واسطی رحمن کی نافرمان
یا ابت انی اخاف ان یمسک عذاب من الرحمن
ای پدر میری بدرستیکہ ڈرتا ہون مین یہ کہ پہنچی تجھی عذاب جانب رحمن سی
فتکون للشیطان ولیا ○ قال اراغب انت
پس ہو تو واسطی شیطان کی دوست کہا پدر نی آیا منہ پھیرنیوالا ہی تو
عن الهتی یا ابراهیم لئن لم تنته لارجمنک واهجرنی
خداؤن ہمارے سی ای ابراہیم اگر نہ باز رہیگا تو ہر آینہ سنگسار کرونگا مین تجھی اور ترک کر تو مجھی
ملیا ○ قال سلام علیک ساستغفر لک ربی
زمانہ دراز کہا ابراہیم نی سلام وداع ہی اوپر تیری قریب ہی کہ طلب مغفرت کرون مین واسطی تیری پروردگار اپنی سی
انه کان بی حفیا ○ واعتزلکم وما تدعون من
بدرستیکہ ہی پروردگار میرا ساتھ میری مہربان اور کنارا کرتا ہون مین تم سی اور اونسی کہ عبادت کرتی ہو
دون الله وادعوا ربی عسی الا اکون بدعاء
غیر خدا سی اور عبادت کرتا ہون مین رب اپنی کی قریب ہی یہ کہ ہوون مین ساتھ دعا
ربی شقیا ○ فلما اعتزلهم وما یعبدون من دون
رب اپنی کی بی بہرہ پس جسوقت کہ جدا ہوئی ابراہیم اونسی اور اونسی کہ عبادت کرتی تھی سوای
الله وهبنا له اسحاق ویعقوب وکلا جعلنا نبیا ○
خدا سی دیا ہمنی واسطی اوسکی اسحاق کو اور یعقوب کو اور گردانا ہمنی ہر ایک کو نبی

ع

ووهبنا لهم من رحمتنا وجعلنا لهم لسان صدق عليًا
اور دی ہمنی ونہلی اونکی رحمت اپنی سی نیکیان اور کروا ہمنی ونہلی اونکی زبان راست نیکنام
واذكر في الكتاب موسى انه كان مخلصا وكان
اور یاد کر بیچ قرآن کی قصہ موسی کو بدرستیکہ وہ تہا پاک عیب سی اور تہا
رسولا نبيا ○ وناديناه من جانب الطور الايمن
بہیجا ہوا اور خبر دینی والا اور ندا کی ہمنی موسی کو طرف طور کی کہ وہ جانب راست کوہ کی تہا
وقربناه نجيا ○ ووهبنا له من رحمتنا اخاه هارون
اور نزدیک کیا ہمنی از روی راز کہنی کی اور دیا ہمنی ونہلی اوسکی رحمت اپنی سی بہائی اوسکا ہارون
نبيا ○ واذكر في الكتاب اسمعيل انه كان صادق
نبی کو اور یاد کر بیچ قران کی قصہ اسمعیل کو بدرستیکہ وہ تہی راست
الوعد وكان رسولا نبيا ○ وكان يامر اهله
وعدہ اور تہی رسول اور نبی اور تہی وہ کہ امر کرتی تہی اہل اپنی کو
بالصلوة والزكوة وكان عند ربه مرضيا ○
ساتہہ نماز کی اور دینی زکوۃ کی اور تہا نزدیک رب اپنی کی پسندیدہ
واذكر في الكتاب ادريس انه كان صديقا نبيا ○
اور یاد کر بیچ قران کی قصہ ادریس کو بدرستیکہ وہ تہی راستگو نبی
ورفعناه مكانا عليا ○ اولئك الذين انعم الله عليهم
اور بلند کیا ہمنی اوس کو مکان بلند مین یہہ گروہ وہ لوگ ہین کہ انعام کیا اللہ نی اوپر اون

من النبيين من ذرية ادم وممن حملنا مع نوح
نبیون سی فرزندان آدم سی اور ذریت اوس شخص سی کہ اوٹہایا ہمنی ساتہہ نوح کی
ومن ذرية ابراهيم واسرائيل وممن هدينا
اور فرزندان ابراہیم اور اسرائیل اور ذریت اون لوگون سی کہ ہدایت کی ہمنی
واجتبينا اذا تتلى عليهم ايات الرحمن خروا سجدا
اور برگزیدہ کیا ہمنی جسوقت کہ تلاوت کیجاتی ہی اوپر اونکی آیات خدا کی گرتی ہین واسطی سجدہ کی
وبكيا ○ فخلف من بعدهم خلف اضاعوا
اور روتی ہوئی پس آئی بعد اونکی فرزند بد کہ ضایع کی اونہون نی
الصلوة واتبعوا الشهوات فسوف يلقون غيا ○ الا من تاب
نماز کو اور پیروی کی اونہون نی خواہش کی پس شتاب ہی ملاقات کرینگی گمراہی کو مگر وہ کہ توبہ کی
وامن وعمل صالحا فاولئك يدخلون الجنة ولا
اور ایمان لایا اور عمل کیے نیک پس یہہ گروہ داخل ہونگی جنت مین اور نہین
يظلمون شيئا ○ جنات عدن التي وعد الرحمن عباده بالغيب
ظلم کیے جاتی ہین کسی چیز مین ایسی وہ جنت کہ جنات دائمی ہین ایسا کہ وعدہ کیا ہی خدا نی بندون اپنی کو ساتہہ غیب کی
انه كان وعده ماتيا ○ لا يسمعون فيها لغوا
بدرستیکہ شان یہہ کہ ہی وعدہ اوسکا لازم آیا ہوا نہین سنتی ہین بیچ اوسکی لغو کو
الا سلاما ولهم رزقهم فيها بكرة وعشيا ○
مگر سلام کو اور واسطی اونکی روزی اونکی بیچ اوسی جنات کی صبح اور شام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

یہہ وہ جنت ہی کہ دیتا ہون ہم بندگان اپنی سی جو شخص کہ ہو پرہیزگار

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

اور نہین نازل کرتی ہم فرشتہ مگر ساتھہ حکم رب اپنی کی واسطی اوسکی ہی جو کچھہ کہ آگی ہمارے ہی اور جو کچھہ پیچھی ہماری ہی

وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ

اور جو کچھہ درمیان اسکی ہی اور نہین ہی پروردگار تیرا بہولنے والا پروردگار آسمان

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ

اور زمین ہی اور اوس چیز کا کہ درمیان ان دونوں کی ہی پس عبادت کر تو اوسکی اور صبر کر واسطی عبادت اوسکی

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝ ع

آیا جانتا ہی واسطی اوس کی ہم نام

قوله وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ مراد من رحمتنا سی پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ ہین کہ وہ رحمۃ للعالمین ہین اور لسان صدق علیا سی وصی اونکی علی مرتضی علیہ السلام مراد ہین یعنی معنی کہ بخشا ہمنی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو بعضی رحمت اپنی سی کہ وہ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور انحضرت کو اولاد انبیا اونکی سی گردانا ہمنی اور گردانا ہمنی واسطی انکی لسان صدق کہ وہ علی مرتضی ہین بنا بر اس تاویل کی نام نامی اور اسم سامی جناب امیرالمومنین کا بعینہ قرآن مین مذکور ہوا ہی اس صورت مین لفظ علیا بدل لسان صدق ہی قوله وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ

مفسرین کہتی ہین کہ اسمعیل علیہ السلام فرزند ابراہیم علیہ السلام ہین اور علل الشرائع مین امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ وہ اسمعیل نہین ہین بلکہ یہہ پیغمبر ایک ہین پیغمبران خدا کی سی کہ مبعوث ہوئی تہی اوپر ایک قوم کی اونہون نی اوس جناب کی مونہہ کو زخمی کیا اور بال اوکہاڑ ڈالا اور بہت رنج دیا خدا نی ایک فرشتہ کو اونکی تابع کیا کہ جو وہ چاہین سو وہ کری اوس جناب نی کہا کہ مین پیروی امام حسین علیہ السلام کی چاہتا ہون کہ عذاب دنیا مین نہو اس قوم پر جسطرح سی امام علیہ السلام عذاب اپنی قاتلون کا قیامت پر موقوف رکہینگی اور وہ اسمعیل اپنی باپ ابراہیم علیہ السلام کی آگی وفات کر چکی تہی اور صادق الوعدہ اسواسطی مشہور ہوئی کہ ایک شخص سی وعدہ کیا کہ جب تک تو نہ آویگا مین اس مکان سی نجاونگا وہ شخص وعدہ بہول گیا اور یہہ حضرت ایک سال تک انتظار مین اوسکی وہین بیٹہی بعد اسکی وہ شخص آیا کہا ایک سال سی تیرا منتظر ہون قوله وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ علی بن ابراہیم نی صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ خدا تعالی نی ایک فرشتہ پر غضب کیا سب بال اور پر اوسکی جہڑ گئی اور ایک جزیرہ دریا مین پڑا تہا تا وقتیکہ ادریس علیہ السلام مبعوث ہوئی تو وہ فرشتہ ادریس کی پاس آیا اور التماس دعا کی اون حضرت نی دعا کی کہ خدای تعالی نی بدستور پر اوسکا اوسکو عطا کیا وہ فرشتہ اوس احسان کی عوض مین آیا اور ادریس سی کہا کہ جو کچھہ حاجت تمہاری ہو سو مین بجا لاؤن اونحضرت نی کہا کہ مجکو آسمان پر لی چلو کہ مین ملک الموت کو دیکھون کہ اوسکی یاد سی عیش مجکو

کہ اگر مجھ کو ابھی اوسی اپنی پر پر اوٹھا لیا اور آسمان چہارم پر پہنچا دیا ملک الموت
کو دیکھا اور اوسنی سر اپنا جھکا لیا ادریسؑ نی سلام کیا اور کہا کہ سر جھکانے کا کیا
سبب ہی کہا کہ خدا کا حکم تھا کہ روح ادریس کو درمیان آسمان چہارم اور پنجم
کی قبض کر میں اسمین متعجب تھا کہ تم زمین پر تھی اور درمیان زمین اور آسمان
کی بہت فاصلہ ہی اور گنبد کی اور موٹائی ہر آسمان کی بقدر پانسو برس کی راہ
کی ہی کیونکر مین قبض روح کرتا پس اب تے اس مقام پر پہنچا اوسی مکان پر قبض روح کی
اور اور روایات مین یہی آیا ہی کہ ملک الموت اونکو بہشت مین لی گئی اور وہ
وہین رہ گئی کسواسطی کہ بہشت سی کوئی نکلتا نہین ہی مگر بعد قبض روح کی و اہل بہشت
کی ہوئی تہی قصہ بہت طول ہی اسواسطی نہین لکھا تکملہ زبر و بینات کریم شمسم
قولہ لسان صدق علیا گیارہ حرف مین زبر اوسکی چارسی چھالیس ہوتی
ہین نکلی ون سی یہ عبارت یعنی یہ علیا وصی الاخمی اور بینات اوسکی
پانسو چھانوی ہوتی ہین نکلی ون سی یہ عبارت ہو علی فی حجر المصطفی و قولہ
ممن حملنا مع نوح تیرہ حرف مین زبر اوسکی چارسی چھالیس ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہ عبارت وہو لا یحملون علی و بنوہ قولہ و من
ذریۃ ابراھیم تیرہ حرف ہین زبر اوسکی ایکہزار ... ہوتی
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت النبی و علی و عترتھما المعصومون
ویقول الانسان ءاذا مت لسوف اخرج حیا ○
اور کہتا ہی آدمی آیا جسوقت کہ مر دونگا مین ہر آئینہ زندہ کرکے نکالا جاؤنگا مین نہ

اولا یذکر الانسان انا خلقناہ من قبل ولم یک شیئا
نہین یاد کرتا آدمی اسبات کو کہ پیدا کیا ہم نے اوسکو اسکی پہلی اور نہتا وہ کچھ چیز
فوربک لنحشرنھم والشیاطین ثم لنحضرنھم
پس قسم ہی پروردگار تیری کی البتہ جمع کرینگی ہم اونکو ساتھ شیاطین کے پہر البتہ حاضر کرینگی ہم اونکو
حول جہنم جثیا ○ ثم لننزعن من کل شیعۃ ایھم
گرد دوزخ مین درحالیکہ وہ بزانو درائی ہونگی بعد اسکی باہر لاوینگی ہم ہر گروہ سی ہر ایک اونکی
اشد علی الرحمن عتیا ○ ثم لنحن اعلم بالذین ھم
کہ سخت ہی اوپر رحمن کی ازروی سرکشی کی پس البتہ ہم دانا ترین ساتھ اون لوگون کی
اولی بھا صلیا ○ وان منکم الا واردھا کان
اولی ہین ساتھ اوسکی داخل ہونی ہین اور نہین ہی تم مین سی مگر وارد ہونی والا اوس دوزخ کا ہی تیری
علی ربک حتما مقضیا ○ ثم ننجی الذین اتقوا ونذر
اوپر رب تیری کے واجب ہی کہ مقدر کیا گیا بعد اسکی نجات دینگی ہم اون لوگونکو کہ پرہیزگاری کیا اور چھوڑینگی
الظالمین فیھا جثیا ○ واذا تتلی علیھم آیاتنا
ظالمونکو بیچ اوسکی درحالیکہ زانو درائی ہین اور جسوقت کہ تلاوت کیجاتی ہی اوپر اونکی آیات ہماری
بینات قال الذین کفروا للذین آمنوا ای
کہ روشن ہین کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی ہین واسطی اون لوگون کی کہ ایمان لائی ہین کونسا ان دو لوگون
الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا ○ وکم اھلکنا
فریقون سی بہتر ہی ازروی درجہ کی اور بہتر ہی ازروی قوت کی اور بہت ہلاک کیا ہم نی

قبلهم من قرن هم احسن اثاثا ورءيا ○ قل

پہلی اونکی اہل عصر سی کہ وی بہتر تھی از روی مال کی اور جمال کی کہہ تو ای محمد

من كان في الضلالة فليمدد له الرحمن مدا

جو شخص کہ ہی بیچ گمراہی کی پس چاہئی مدد کری وہ یعنی اوسکی خدا ساتھہ طول عمر کی

حتى اذا راوا ما يوعدون اما العذاب واما الساعة

یہانتک جب کہ دیکھینگا اوس چیز کو کہ وعدہ کیا گیا ہی یا عذاب دنیا ہی اور یا عذاب قیامت ہی

فسيعلمون من هو شر مكانا واضعف جندا ○

پس قریب ہی کہ دیکھین گی وہ کون ہی بد از روی مکان کی اور ضعیف ہی از روی لشکر کی

ويزيد الله الذين اهتدوا هدى والباقيات الصالحات

اور زیادہ کرتا ہی خدا اون لوگون کی تئین کہ ہدایت پائی انھون نی ہدایت کو اور باقیات صالحات

خير عند ربك ثوابا وخير مردا ○ افرايت

بہتر ہین نزدیک رب تیری کی از روی ثواب کی اور بہتر ہین از روی بازگشتگی کی آیا پس دیکھا تو نی

الذي كفر باياتنا وقال لاوتين مالا وولدا

اوس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھہ آیات ہماری کی اور کہا البتہ [illegible] دیا جاونگا مال اور فرزند

اطلع الغيب ام اتخذ عند الرحمن عهدا ○ كلا

آیا مطلع ہوا ہی غیب کو یا لیا ہی نزدیک خدا سی کوئی عہد نہین ہی [illegible] کہتا ہی

سنكتب ما يقول ونمد له من العذاب مدا ○ ونرثه

قریب ہی کہ لکھین گی ہم اوس چیز کو کہ کہتا ہی اور طول کرینگی واسطی اوسکی عذاب سی [illegible]

ما يقول ويأتينا فردا ○ واتخذوا من دون الله الهة ليكونوا

بسبب اوس چیز کی کہ کہتا ہی وہ اور آویگا نزدیک ہمارے تنہا اور پکڑا انھون نی سوای خدا کی معبود [illegible]

لهم عزا ○ كلا سيكفرون بعبادتهم ويكونون عليهم ضدا ○

واسطی اونکی سبب عزت [illegible] انکار کرینگی [illegible] پرستش اونکی کا اور ہووینگی [illegible]

وان منكم الا واردها یعنی نہین ہی تم مین سی کوئی مگر وارد ہونیوالا

اوسی دوزخ کا ہر گاہ کہ لفظ وارد ہا عام ہی کہ مومنین اور کافرین سبکو شامل ہی

لہذا مفسرین نی اختلاف کیا ہی معنی ورود مین یا معنی ورود کی مشرف

ہونی کے ہوتی ہین تاکہ لازم نہ آوی دخول جہنم کا مومنین کو اور یا بمعنی دخول

آئی ہین اور حدیث دونو معنون مین وارد ہین لیکن بعضی [illegible] اور علی بن ابراہیم نی حضرت

صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اونحضرت نی معنی اس آیہ کی مین فرمایا ہی کہ

آیا نہین سنا تو نی کہ انسان کہتا ہی کہ وردنا ماء بنی فلان فھو الورود ولم

یدخلہ یعنی وارد ہوئی ہم آب بنی فلان پر حالانکہ داخل نہین ہوا اور لیکن بعضی نی

وہ حدیث ہی کہ مجمع البیان مین ابی سمیہ سی نقل کی ہی کہ اوسنی کہا کہ اختلاف

کیا ہی باہمدیگر معنی ورود مین بعضی دخول کی کہتی ہین اور بعضی مشرف ہونی کی

کہتی ہین تا اینکہ ابو سمیہ نی جابر بن عبد اللہ انصاری سی سوال کیا حقیقت

اس ورود سی جابر نی اشارہ جانب گوش اپنی کی کیا اور کہا کہ دونو کان میری

بہری ہو جاوین کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ سی سنا ہو کہ ورود اس آیہ مین بمعنی دخول

ہون اور کوئی نیکوکار اور بدکار رہیگا مگر یہہ کہ داخل دوزخ ہوگا اور دوزخ

ہو نہین پر بردا و سلاما ہو گی چنانچہ ابراہیم خلیل پر ہوئی تھی بنابر اختلاف روایات
آتش جہنم فریاد کریگی کثرت برودت اپنی سی چنانچہ جناب نبی سی مروی ہی کہ روز
قیامت آتش جہنم مومن سی کہیگی کہ جا اے مومن تو دیکھ میری سی کہ نور تیری نی
حرارت میری کو بجہا دیا اور حدیث دیگر مین وارد ہی کہ اہل بہشت باہم یکدیگر سے
کہینگے کہ حق تعالی نے وعدہ داخل ہونے ہمارے کا جہنم مین کیا تہا حالانکہ ہم داخل
نہوئے دوسرا جواب مین کہیگا کہ داخل ہوئے تہے تم جہنم مین لیکن بسبب برد و سلاما کے
کی معلوم نہوا اور علی بن ابراہیم نے باوجود اسکی کہ حضرت صادق سی روایت معنی ورود
کی معنی اشراف کی کی ہی لیکن اسطرح سی کہا ہی کہ ایک حدیث مین آیا ہی کہ یہہ آیت منسوخ
ہوئی اس آیت سی کہ اِنَّ الَّذِینَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنىٰ اُولٰئِکَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ
اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْیًا حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اسباب و اموال
اور جمال جسطرح سی دفع کرنیوالا ہلاکت کافرونکا نہوا اوسی طرح سی کفار قریش کو
منکر ولایت ائمہ معصومین علیہم السلام مین مال و جمال اور لشکر اونکا وقت نزول
ہونی عذاب کی فائدہ نکریگا قولہ تعالی وَالْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ خَیْرٌ معنی اسکی
بہت سی ہین ایک یہہ ہی کہ علی بن ابراہیم نی ابی جعفر الباقر علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ خباب بن الارت کا حق اوپر عاص بن وائل کی تہا وہ مسلمانوں سی
ہنسی کرتا تہا جب خباب نی اپنا حق اوس سی طلب کیا عاص نی بطریق ہنسی کی
اوس سی کہا کہ آیا تو اوس گروہ سی نہین ہی کہ جو لوگ گمان کرتی ہین کہ بہشت
مین طلا اور نقرہ اور ریشمی کپڑا ہی خباب نی کہا مین اوسی گروہ سی ہوں پس

اوسنی کہا وعدہ ہمارا اور تمہارا بہشت مین ہی بخدا قسم مجکو بہشت ملیگا اوس سی جو
بہتر ہی اوس نیامین ہی پس حق تیرا ادا کرونگا مین اسو اسطی خدا نی فرمایا اَفَرَءَیْتَ الَّذِی
کَفَرَ قولہ تعالی سَیَکْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ قریب ہی کہ شریکین کہینگی کہ قسم خدا کی ہی
اے پروردگار ہمارے ہم نہ تہی شریک کرنیوالے اور بتون کی عبادت کا انکار کرینگی
اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّیَاطِینَ عَلَی الْکَافِرِینَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا
آیا نہین دیکہا تو نی ہم نی بہیجا ہی شیاطین کو اوپر کافرونکی تاکہ حریص کرین اونکو اوپر گناہوں کے
فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ یَوْمَ نَحْشُرُ
پس تعجیل کر تو اے محمد اوپر اونکی عذاب کی جز این نیست کہ شمار کرتے ہین ہم واسطی اونکے اجل کو اوس روز کہ جمع کرینگی ہم
الْمُتَّقِینَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِینَ اِلیٰ جَهَنَّمَ
متقیوں کو طرف رحمن کی در حالت سواری اور لیجاوینگی ہم گنہگارونکو طرف جہنم کی
وِرْدًا ۝ لَا یَمْلِکُونَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ
درحالیکہ تشنہ ہونگی مالک نہونگی شفاعت کی مگر وہ شخص کہ لیا ہی نزدیک
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ
خدا کی عہد کو کہا مشرکوں نی لیا خدا نی فرزند ہر آئینہ
جِئْتُمْ شَیْئًا اِدًّا ۝ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ
آئی تم بچیز بد نزدیک ہی کہ شگافتہ ہوجاوین آسمان اس کہنی سی
وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ
اور شگافتہ ہوجاوی زمین اور گرجاوین کوہ درحالیکہ ریزہ ریزہ ہین اس واسطی کہ دعوا کیا واسطی خدا کی

وقف لازم

وقف لازم

وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ وَاِنْ كُلُّ

فرزند کا اور نہین سزاوار ہی واسطی خدا کی یہ کہ لی فرزند کو نہین ہی کل

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝

وہ چیز کہ بیچ آسمانون کی ہی اور زمین کی ہی مگر آنی والی طرف خدای بخشندہ کی بحال عبودیت

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہر آئنہ تحقیق احصا کیا اور شمار کیا بشمار کرن اور ہر ایک آنیوالا ہی روز قیامت مین

فَرْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ

در حالت تنہائی بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین اور عمل نیک کیا ہی قریب ہی کہ کری گا

لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

واسطی اونکی خدا محبت کو جز این نیست کہ سہل کیا ہمنی قران کو لغت تیری کی کہ بشارت دی ساتھ اوسکی

الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

پرہیزگارون کو اور ڈراوی ساتھ اوسکی قوم کو کہ شدید الخصومت ہین اور بہت ہلاک کیا ہمنی قبل اونکی

مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝ ع

زمانہ سی آیا دیکھتا ہی تو اونمین سی کسیکو یا سنتا ہی تو واسطی اونکی ذکر کو

قوله تعالی نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا جز این نیست کہ شمار کرتی ہین ہم واسطی اونکی نفسہا چند کو شمار کرنی کر

کر بعد انقضا اوس انفاس کے ہلاک ہونگی بروایت کلینی حضرت صادق علیہ السلام سی مروی

ہوتا ہی کہ مراد ایام آجال ہی اور مفسران عامہ نی بہی اسی طرح سی لکہا ہے

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی نہج البلاغت مین فرمایا ہی نفس المرء خطاہ الی اجلہ

یعنی آدمی جو دم مارتا ہی کہ قدم نزدیک ہوتا ہی اپنی اجل سی قوله تعالی الی الرحمن وفدا

علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت امیر علیہ

السلام نی اس آیت کو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال کیا حضرت

نی فرمایا کہ ای علی وفد نہین ہوتی مگر سواران یہہ وہ لوگ ہین کہ ڈرتی ہین خدا

سی پس دوست رکہتا ہی اور مخصوص کرتا ہی اونکو اور عمل اونکی سی راضی ہی

پس نام رکہا خدا نی متقین اور بعد اوسکی حضرت نی فرمایا ای علی آگاہ ہو قسم ہی اوس

خدا کی کہ دانہ کو شگافتہ کیا ہی اور پیدا کیا مخلوقات کو بدرستیکہ دبی مومنین

نکلین گی قبور اپنی سی در حالیکہ سفید رو ہونگی مثل سفیدی برف کی اور اونکی بدن پر

جامہای سفید ہونگی مانند سفیدی شیر کی اور نعلین طلا کی پانو مین ہونگی کہ بند اوسکی

مروارید درخشندہ سی ہونگی جناب امیر نی سوال کیا کہ کون ہین یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ حضرت نی فرمایا کہ ای علی یہہ ہین شیعہ تیری کہ مخلص تیری ہین اور تو امام اونکا ہی اور یہہ

سوال مع روایت دیگر مین بہی وارد ہی قوله تعالی وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ یعنی کہینچینگی ہم

گنہگارون اور کافرون کو مثل چارپایون کی طرف دوزخ کی اوس حالت مین کہ پیاسی

ہونگی اور مجمع البیان مین لکہا ہی کہ قراءت شاذ یعنی بہت کم ہے کہ یُحْشَرُ

الْمُتَّقُوْنَ وَيُسَاقُ الْمُجْرِمُوْنَ دونو فعل مجہول ہین یعنی حشر ور کہ جمع کیی جاوینگی

پرہیزگار اور چلائی جاوینگی گنہگار طرف دوزخ کی اور کتاب عیون اخبار الرضا

علیہ السلام سی ظاہر ہوتا ہی کہ یہہ قراءت اہل بیت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی قوله تعالی

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ محتمل ہی کہ ضمیر اوسکی راجع بطرف لفظ عدا کی ہو کہ مراد اوس سی

دوستی علی ابن ابی طالب و اہلبیت علیہم السلام کی اور بعضون نے کہا ہے کہ ضمیر اسکی طرف قرآن
ہے لیکن معنی اول کے بہتر اور وہ ہے ولایت علی اور ائمہ کی وہی ہے اقرب بصواب
ہین اسواسطے کہ لفظ قرآن صریحاً قبل اسکے مذکور نہین ہے حاصل اسکا یہہ ہوا کہ سوا اسکے
اسکی نہین ہے کہ آسان کیا ہمنے بتقریر محبت و مودت امیر المومنین اور ائمہ معصومین کی
جسوقت کہ غدیر خم مین تجھی اے محمد گویا کیا ہمنے ساتھ ولایت علی کی تاکہ پرہیزگاران شیعیان
کو خوشخبری دے اور بنی تیم اور بنی امیہ کو کہ عداوت اہل بیت نبوت و لعین رکھتے
ہین بیم اور خوف دلاوے تکملہ بر وجیزات رکوع ششم قولہ تعالی امنوا پانچ حرف مین ہیں
اور اسکی بین سے تین [illegible] مین نکلی وس سے یہ عبارت اے امنوا العلی ولی اللہ

ایاتہا ١٣٥ کلماتہا ١٣٤١ سورۃ طہ مکیۃ حروفہا ٥٢٤٢ رکوعہا ٨

سورہ طہ وہ ایک سو پینتیس آیت ہے کہ مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ع

طہ ۝ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی ۝ الا تذکرۃ لمن یخشی ۝
اے محمد نہین نازل کیا ہمنے اوپر تیرے قرآن کو تاکہ تعب مین پڑے تو لیکن قرآن پندنامہ ہے اوس شخص کو جو ڈرتا ہے
تنزیلا ممن خلق الارض والسموات العلی ۝ الرحمن علی
نازل کیا ہوا ہے اوس شخص کی طرف سے کہ پیدا کیا زمین اور آسمانون بلند کو [illegible] اوپر
العرش استوی ۝ لہ ما فی السموات وما فی الارض وما
عرش کی غالب ہے واسطے اوسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانون کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور جو کچھ

بینہما وما تحت الثری ۝ وان تجہر بالقول فانہ یعلم
درمیان ان دونو کے ہے اور جو کچھ نیچے ہے زمین کے اور اگر تو بلند کرے سخن کو پس تحقیق وہ جانتا ہے
السر واخفی ۝ اللہ لا الہ الا ہو لہ الاسماء الحسنی ۝ وہل
پوشیدہ اور زیادہ تر پوشیدہ کو خدا ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی معبود مگر وہی واسطے اوسکے اسما نیک ہین اور تحقیق
اتاک حدیث موسی ۝ اذ را نارا فقال لاہلہ امکثوا
پہنچی تجھکو حدیث موسی کی جسوقت کہ دیکھا آتش کو پس کہا موسی نے واسطے عیال اپنی کے توقف کرو تم
انی انست نارا لعلی اتیکم منہا بقبس او اجد علی النار
تحقیق دیکھا مین نے ایک آتش کو شاید لاؤن مین اوس سے ایک شعلہ آتش کا یا پاؤن مین اوپر آگ کے
ہدی ۝ فلما اتہا نودی یموسی ۝ انی انا ربک
راہ گم کردہ کو پس جبکہ آیا نزدیک اوسکے ندا کی گئی اے موسی تحقیق مین ہون رب تیرا
فاخلع نعلیک انک بالواد المقدس طوی ۝ وانا
پس دور کر نعلین اپنی کو تحقیق کہ اے موسی تو بیچ میدان پاکیزہ کے کہ طوی نام ہے اور مین
اخترتک فاستمع لما یوحی ۝ اننی انا اللہ لا الہ الا انا
برگزیدہ کیا تجھے پس سن تو واسطے اوس چیز کے کہ وحی کیا جاتا ہے تحقیق مین خدا ہون نہین ہے کوئی معبود مگر مین
فاعبدنی واقم الصلوۃ لذکری ۝ ان الساعۃ اتیۃ
پس عبادت کر تو میری اور برپا رکہہ نماز کو واسطے یاد کرنے میری کے تحقیق کہ قیامت آنیوالی ہے
اکاد اخفیہا لتجزی کل نفس بما تسعی ۝ فلا یصدنک
چاہتا ہون مین کہ پنہان کرون مین اوسکو تاکہ جزا دیا جاوے ہر نفس ساتھ اوس کے کہ عمل مین لاتا ہے پس نہ پھیرے تجھکو

عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدٰى ○ وَمَا تِلْكَ
اوس سی تمکو وہ شخص کہ نہین ایمان لاتا ساتھہ اوسکی اور تابع ہوا آرزوی نفس اپنی کی پس ہلاک ہوگا تو اور یہہ کیا چیز ہی
بِيَمِينِكَ يَا مُوسٰى ○ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا
کہ دست راست مین تیری ہی اے موسی کہا یہہ عصا میرا ہی کہ تکیہ دیتا ہون اوپر اوسکی
وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرٰى ○ قَالَ أَلْقِهَا
اور گراتا ہون پتی درخت کی اوس سی اوپر گوسفندان اپنی کی اور واسطی میری بیچ اوسکی کام ہای دیگر ہین کہا ڈالدی اوسکو
يَا مُوسٰى ○ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ○ قَالَ خُذْهَا
ای موسی پس ڈالا اوسکو پس ناگاہ وہ عصا ہوا سانپ دوڑتا تھا کہا خدا نی لی اسکو ای موسی
وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولٰى ○ وَاضْمُمْ
اور نہ ڈر تو قریب ہی کہ پھیر دینگی ہم اسکو صورت اصلی اسکی کہ اول تھی اور ملا
يَدَكَ إِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرٰى
ہاتھہ اپنی کو بیچ بازو اپنی کی تا کہ نکلی روشن اور سفید بغیر بدی کی درحالیکہ یہہ معجزہ دوسرا ہے
لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرٰى ○ اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى ○ ع
تا کہ دکھلاوین ہم تجھی معجزات اپنی سی معجزہ بزرگ جا طرف فرعون کی بتحقیق وہ طاغی ہوا ہی
قولہ طٰہٰ یعنی طٰہٰ کی معنی کی ہین بنت علی اور حضرت صادق علیہ السلام سی روایت
ہی کہ طہ ایک اسم ہی نام ہای پیغمبری اور معنی اوسکی یہہ ہین یا طالب الحق
الھادی الیہ اور احتجاج مین حضرت امیر المؤمنین سی روایت ہی کہ حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ دس برس اطراف انگشتان پر کھڑی ہی اور پاہای

حضرت ورم کرگئی تہی اور روی مبارک زرد ہو گیا تہا تا آنکہ جناب حق تعالی سی
عتاب آیا طہ الخ اور مجمع البیان مین لکہا ہی کہ جناب صادق علیہ السلام نی طہ
پڑہا ہی کہ امر وطی کا ہی بہ این معنی کہ قدم رکھہ زمین مین نہ بسر انگشتان اور اگر
یہہ امر وطی ہمزہ سی ہو پس ہمزہ ہا بدل ہوا ہی اور اگر یہہ امر وطا بالف
ہو کہ قلب ہمزہ بالف ہوا ہو ہای طہ ہای وقف ہی جو منقلب ہمزہ سی قولہ
اِلَّا تَذْكِرَةً الا بمعنی لکن ہی اور استثنای منقطع ہی قولہ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى خبر بعد
خبر ہی اور مبتدا اسکا ہو ہی کہ محذوف ہی حاصل یہہ ہی کہ رحمان اور علی العرش
استوی دو نو خبر ہین ہو کی قولہ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفٰى حضرت صادق علیہ
السلام سی مروی ہی کہ سر وہ چیز ہی کہ نفس اپنی مین پنہان کری اور اخفی
وہ چیز ہی کہ خاطر اپنی مین گذرانی اور اوسکو فراموش کری قولہ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنٰى جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ واسطی اللہ سبحانہ کی
نو دو نہ نام ہین جو شخص کہ احصا کری اوسکو داخل بہشت ہوتا ہی قولہ اِذْ رَأٰى نَارًا
یعنی جسوقت دیکھا موسی نی آتش کو پس کہا اوسنی نی لِأَهْلِهِ امْكُثُوا الخ
معنی یہی کہ ہر چند نارا بظاہر یعنی آتش کی ہین لیکن نزدیک خدا تعالی کی نور
تہا کہ تجلی حق تعالی کا تہا موسی ہر گاہ باہل و عیال اپنی نزدیک
شعیب کی آئی اور قصد وطن کا واسطی دیکھنی مادر اپنی کی کیا شب تاریک مین
ایسی صحرا مین پہنچی کہ ہوا نہایت سرد تہی اور راہ بہی گم کی تہی کہ وہ آتش
نظر موسی مین آئی پس کہا اہل و عیال اپنی سی کہ تم اس جگہہ ٹہرو بدرستیکہ مین

دیکھا ایک آتش کو ناگاہ تب کہا واسطی ہماری اوس آتش سی ایک شعلہ کو کہ سر چوب پر لگا
مین آگ ہو کی سمت اسکی کہ تم اپنی بدنکو ساتھ اوسکی گرم کرو یا پاؤن مین دیکھ آتش
کی راہ گم کردہ کو پس ہر گاہ موسی آئی نزدیک اوس آتش کی دیکھا ایک آتش سفید کو
درخت عناب سبز کو گھیری ہوئی ہی ندا کی کہ اے موسی بدرستیکہ مین پروردگار تیرا ہون
اور تکرار انی اورانا کی واسطی تاکید کی ہی بعد اسکی حکم فاخلع نعلیک کا ہوا یعنی
دور کر پاؤن سی اپنی نعلین کو تا قدم تیری اس ارض مقدس کو مس کرین اور ائمہ
آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ اون حضرت کی بعد عدم تعلیم نعلین اونکا
پوست مردہ سی جس طرح سی کہ اعتقاد اہل سنت کا ہی فرمایا ہی کہ یہ کلام موسی کی شیفتہ محبت
اہل بیت کی تہی لہذا اختصاص الحکم بخلع نعلین کا اشارت کرتا ہی انتزاع محبت اہل عیال کی محبت اہل
کی اپنی سی دور کرنا اور اینکہ محبت ہماری مین یکرنگ و یکدل ہونا ہی اسکی و در حدیث
من لا یحضرہ الفقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کانتا من جلد حمار میتۃ
یعنی تہین وہ دونو نعلین پوست خر مردہ سی بطریق تقیہ کی ہو گی

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ

کہا موسی نی اے پروردگار میری کہول واسطی میری سینہ میرا اور آسان کر واسطی میری کام میرا اور کہول دے گرہ

عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا

بستگی کو زبان میری سی تا سمجہین مجہ سی وعظ و قول میری کو اور کر واسطی میری مددگار

مِنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝

اہل میری سی ہارون کو کہ بہائی میرا ہی کہ محکم کر وسکی ساتھ اوسکی پشت اپنی کو

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا

اور شریک کر اوسکو بیچ امر میری کی تا کہ پاکی بولین تیری بہت اور ذکر کرین ہم تیرا بی شمار

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ

بدرستیکہ تو ہی ساتہہ احوال میری کی بینا کہا خدا نی تحقیق دیا گیا تو مطلوب اپنی کو اے موسی

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ

اور برابر تحقیق منت کی ہم نی اوپر تیری مرتبہ دیگر جبکہ الہام کیا ہم نی طرف

أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ

ماں تیری کی اوس چیز کا کہ الہام کی تہی یہ کہ ڈالدی اوسکو بیچ تابوت کی پس ڈال دی اوسکو

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ

بیچ دریا کی پس ڈالدیوی اوسکو دریا ساتہہ کنارے کی تا لیوی اوسکو دشمن میرا اور دشمن اوسکا

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝

اور ڈالا ہم نی اوپر تیری محبت کو طرف اپنی سی تا کہ تربیت پاوی تو موافق ارادہ میری کی

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ

جبکہ گئی بہن تیری دیکہا ہی کہا بہن نی آیا آگاہ کرون مین اوپر اوس شخص کی کہ

يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

تربیت کری اوسکی پس پہیرا ہم نی تجہی طرف ماں تیری کی تاکہ روشن ہو آنکہ اوسکی اور غمناک نہ ہو

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۝

اور تو نی قتل کیا ایک نفس کو پس نجات دی ہم نی تجہی غم سی اور آزمایش کی ہم نی تیری آزمایش کرنا

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ
پس رہا تو چند سال بیچ اہل مدین کی بعد اسکی آیا تو اوپر
قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝ اذْهَبْ
وقت مقدر کی اے موسی اور برگزیدہ کیا میں نے تجھکو واسطے رسالت اپنی کی جا تو
أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ اذْهَبَا إِلَىٰ
اور بھائی تیرا ساتھ معجزات میری کی اور سستی نکرو بیچ ذکر میری کی جاؤ تم دونو طرف
فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ
فرعون کی بدرستیکہ وہ سرکش ہوا پس کہو تم دونو اسکو بات نرم شاید کہ وہ پند پذیر ہو
أَوْ يَخْشَىٰ ۝ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ
یا ڈرے عذاب سے کہا ان دونو نے اے رب میرے بدرستیکہ ہم خوف کرتے ہیں کہ جلدی کرے اوپر ہمارے یا
أَنْ يَطْغَىٰ ۝ قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ
یہ کہ زیادہ کرے سرکشی کو کہا خدا نے نہ ڈرو تم دونو بدرستیکہ میں ساتھ تمہارے ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں میں
فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
پس جاؤ طرف اوسکی اور کہو کہ ہم بھیجے ہوئے ہیں پروردگار تیری کی پس بھیج ساتھ ہمارے بنی اسرائیل کو
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ
اور عذاب نکر انکو تحقیق آئے ہیں ہم طرف تیری ساتھ معجزہ کی جانب پروردگار تیری کی اور سلامتی ہی اوپر
عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ
اوپر اوس شخص کی کہ پیروی کی ہدایت کی بدرستیکہ ہم تحقیق وحی کی گئی طرف ہماری بدرستیکہ عذاب

عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ
اوپر اوس شخص کی ہی کہ تکذیب اور روگردانی کری کہا فرعون نی پس کون ہی رب تمہارا اے موسی
قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۝
کہا موسی نے کہ پروردگار میرا وہی کہ دیا ہی ہر شی کو صورت اوسکی بعد اسکی ہدایت کی اوسنی کہا
قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي
فرعون نے پس کیا حال ہی اہل قرنہای گذشتہ کا کہا موسی نے کہ علم اسکا نزدیک رب میری کی ہی بیچ
كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ
لوح محفوظ کی نہیں خطا کرتا پروردگار میرا اور نہیں فراموش کرتا ایسا ہی پروردگار کہ گردانا واسطے تمہارے زمین
مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فرش اور پیدا کیا واسطے تمہارے بیچ اوسکی راہو نکو اور نازل کیا آسمان سی پانی کو
فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ۝ كُلُوا وَارْعَوْا
پس نکالا ہمنی بسبب اوسکی اقسام گیاہ گوناگون سی کہا کہ تم اور چراؤ تم
أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ۝ ع
انعام اپنی کو بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانیان ہین واسطے صاحبان عقل کی

قوله تعالى رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي علی بن ابراہیم نی حضرت ابی جعفر الباقر
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو لڑکا بنی اسرائیل کی پیدا ہوتا تہا فرعون اوسکی
قتل کا حکم دیتا تہا کسواسطی کہ اوسکو معلوم ہوا تہا کہ ان دنون مین ایک لڑکا
پیدا ہوگا کہ اوسکی ہاتہ سی فرعون ہلاک ہوگا اسواسطی قتل کرتا تہا لیکن جب موسی

علیہ السلام پیدا ہوئی وہ اونکی پیدائش سی مطلع نہوا اور حکم خدا سی ایک مدت تک
فرعون کی ہاتھہ مین پرورش پائی القصہ اکروز موسی علیہ السلام فرعون کی پاس
بیٹھی تھی کہ چھینک آئی بعد چھینک کی موسی علیہ السلام نی الحمد للہ رب العالمین
کہا فرعون اس بات سی آزردہ ہوا اور کہا کہ یہہ کیا کلمہ تھا کہ اس لڑکی کی مونہہ سی
نکلا موسی نی ہاتھہ اوسکی داڑہی پر کہ بہت بڑی اور گھنی تھی پہنچایا اور تھوڑی
بال اوکھاڑ لیئی فرعون کو اس سی نہایت رنج اور صدمہ پہنچا ارادہ قتل کا کیا آسیہ
نی کہا کہ یہہ لڑکا قتل ہی مارنا چاہیی فرعون نی کہا کہ یہہ سب جانتا ہی آسیہ نی کہا
کہ خرما اور انگارا آگ کا اسکی آگی رکھو حال اونکی دانائی اور نادانی کا دریافت ہوجاویگا
پس دونو چیز کو رکھا موسی علیہ السلام نی چاہا کہ خرما لی لین جبرئیل علیہ السلام نی ہاتھ
اونکا آگ پر ڈالدیا اونہون نی آگ اوٹھا کی مونہہ مین ڈال لی اس سبب سی زبان کچھ
جل گئی اور لکنت زبان مین رہ گئی اسواسطی دعا کی پہر زبان درست ہوگئی قال یا حلل عقدہ
عل قولی وعل قولہ روایت ہی کہ فرعون سی کاہنون نی کہا تھا کہ ان دنون مین
ایک لڑکا موسی نام بنی اسرائیل مین پیدا ہوگا کہ ہلاکت فرعون اوسکی ہاتھہ سی ہوگی
فرعون نی بنی اسرائیل کی ہر ایک عورت پر ایک عورت قبطیہ کو معین کیا کہ اون
عورتونکو مہلت نہ دین کہ اپنی شوہرونسی مواصلت کرین اور اگر احیانا لڑکا ہو تو قتل
کرین جب مادر موسی حاملہ ہوئین اور موسی علیہ السلام پیدا ہوئی تو رونی لگی اور دائی نی
کہا کہ اب یہہ لڑکا قتل ہوگا حقتعالی نی محبت موسی کی دل مین اوس عورت قبطیہ کی
نی ڈالدی کہا اوسنی ای مادر موسی تو مت ڈر جو شخص کہ اس لڑکیکو دیکھیگا اوسکو محبت

اوسکی ہوگی اور اوسکی قتل پر راضی نہوگا پس صندوق ایک خدا کی طرف سی غیب سی ان کی پاس
پہنچا اور حکم ہوا کہ موسی کو صندوق مین رکہکر اور بند کرکی رود نیل مین ڈالدی مین اسکو
پہر تیری پاس پہنچا دونگا مادر موسی نی اوسیطرح کیا اتفاقا وہ صندوق بہتا ہوا دریا
مین فرعون کی کوٹھی کی پاس پہنچا فرعون اور اوسکی جورو آسیہ کنارہ پر بیٹھی تھی نظر فرعون کی
اوسپر پڑی حکم کیا کہ صندوق نکال کر اوسکی پاس لائی جب اوسکو کہولا دیکہا کہ ایک لڑکا
نہایت خوبصورت اور جمیل ہی فرعون نی کہا یہہ لڑکا بنی اسرائیل کا ہی اوسی عرصہ مین خدا نی محبت
موسی کی فرعون اور آسیہ کی دل مین ڈالدی لیکن باوجود اسکی ارادہ قتل کا کیا آسیہ نی
کہا کہ اسی قتل نکرو ہم اسکو فرزندی مین لیتی ہین قریب ہی کہ اس سی نفع پہنچیگا پس
اوسکی پرورش مین مشغول ہوئی اوسکی دودہ پلانیکو بہت عورتین تلاش کین لیکن کسی کا دودہ
نہ پیا آخر کو بہن موسی کی ماں موسی کی پاس لے گئی اور اوسکو دایہ گری مین مقرر کیا پس اسکا دودہ پیا اور [illegible]
لِّأُولِي النُّهَىٰ جناب صادق علیہ السلام سی روایت علی بن ابراہیم وارد ہی کہ ہم اولی
النہی ہی مین یعنی ہم صاحبان اخبار ہین کہ خدا تعالی سی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کو پہنچی تہی اور پیغمبر سی
مرتضی علی کو اور وہ سب خبرین منتہی ہوئین بطرف آیمہ کی بنا بر اس حدیث کی معلوم ہوتا ہی کہ
نہی بمعنی خبر کی ہی چنانچہ ارباب لغت نی نہی معنی نہی کی بمعنی خبر کی تحریر کیئی ہین

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

اوسی زمین سی پیدا کیا ہمنی تمکو اور پہر اوسی زمین کی بیچ لیجاوینگی ہم تمکو اور اوسی مین سی باہر لاوینگی تمکو

تَارَةً أُخْرَىٰ ۝ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ

مرتبہ دیگر اور ہر آئینہ تحقیق ہمنی دکھلایا فرعون کو معجزات اپنی سب کی سب لیکن تکذیب کی موسی کی اور انکار کیا

قال اجئتنا لتخرجنا من ارضنا بسحرك يا موسى ○

کہا فرعون نے کیا آئی ہو تم طرف ہماری کہ باہر کرو ہمکو زمین ہماری سے ساتھ جادو اپنی کے اے موسی

فلنأتينك بسحر مثله فاجعل بيننا وبينك

پس البتہ لاوینگے ہم واسطے تیری سحر مثل سحر تیری کی پس کر درمیان ہمارے اور درمیان اپنے

موعدا لا نخلفه نحن ولا انت مكانا سوى ○

ایک وعدہ کہ نہ خلاف کریں اوس سے ہم اور نہ تو بیچ مکان برابر کی

قال موعدكم يوم الزينة وان يحشر الناس ضحى ○

کہا موسی نے وعدہ تمہارا روز زینت کا ہے اور یہ کہ جمع کیے جاویں لوگ وقت چاشت کے

فتولى فرعون فجمع كيده ثم اتى ○ قال لهم

پس پھرا فرعون مجلس سے پس جمع کیا سامان مکر اپنی کو پس آیا کہا واسطے اون کے

موسى ويلكم لا تفتروا على الله كذبا فيسحتكم

موسی نے ای خرابی تم پر ای ساحران نہ افترا باندھو اوپر خدا کی جھوٹ کو پس ہلاک کریگا تمکو خدا

بعذاب وقد خاب من افترى ○ فتنازعوا امرهم

ساتھ عذاب کی اور تحقیق زیانکار ہوا وہ شخص کہ افترا کیا خدا پر پس نزاعت کی انہوں نے بیچ کام اپنے [illegible]

واسروا النجوى ○ قالوا ان هذان لساحران يريدان ان

اور پنہان کہا انہوں نے راز کو کہا انہوں نے یہ دونوں ساحر ہیں [illegible]

يخرجاكم من ارضكم بسحرهما ويذهبا بطريقتكم

نکالیں دونو تمکو زمین تمہاری سے بسبب جادو اپنی کی اور لیجاویں [illegible]

المثلى ○ فاجمعوا كيدكم ثم ائتوا صفا وقد افلح

اچھی مذہب کی پس جمع کرو تم اسباب مکر اپنی کو بعد اوسکی آؤ صف باندھ کر اور تحقیق رستگار ہوا

اليوم من استعلى ○ قالوا يا موسى اما ان تلقي واما ان

آج کے دن وہ شخص کہ غالب ہوا کہا جادوگروں نے اے موسی یا یہ کہ ڈالی تو اور یا یہ کہ

نكون اول من القى ○ قال بل القوا فاذا حبالهم

ہوں ہم پہلے اوس شخص سے کہ ڈالی آلات سحر کو کہا موسی نے بلکہ ڈالو تم پس ناگہان رسیاں اون کے

وعصيهم يخيل اليه من سحرهم انها تسعى ○

اور عصا اون کی خیال کیا جاتا تھا طرف دل موسی کی جادو اونکی سے [illegible]

فاوجس في نفسه خيفة موسى ○ قلنا لا تخف

پس دریافت کیا بیچ نفس اپنی کی از روی خوف کی موسی نے کہا ہمنے نہ خوف کر تو

انك انت الاعلى ○ والق ما في يمينك تلقف ما صنعوا

بدرستیکہ تو برتر ہے اور ڈال وہ چیز کہ بیچ ہاتھ داہنے تیری کی ہے تا کہ نگل لے اوسکو جو بنایا انہوں نے

انما صنعوا كيد ساحر ولا يفلح الساحر حيث اتى ○

بدرستیکہ جو بنایا انہوں نے مکر جادوگر کا ہے اور نہیں رستگار ہوتا جادوگر جس جگہ کہ آوے

فالقي السحرة سجدا قالوا امنا برب هارون وموسى ○

پس ڈالے گئی جادوگر واسطے سجدہ کی کہا اونہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار ہارون اور موسی کی

قال امنتم له قبل ان اذن لكم انه لكبيركم

کہا فرعون نے ایمان لائی تم واسطے موسی کی پہلے اسکی کہ اجازت دوں میں واسطے تمہاری بدرستیکہ وہ بزرگ ہے تمہارا

الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ

ایسا وہ کہ تعلیم کیا تمکو جادو پس البتہ کاٹونگا مین ہاتھونکو تمہارے اور پانوؤنکو تمہارے جانب

خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا

مخالف سے اور البتہ سولی دونگا میں تمکو بیچ تنہ درخت خرما کی اور البتہ جانو گے تم کہ کون ہم میں کا

أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا

سخت ہی از روی عذاب کی اور ہمیشہ باقی ہی کہا اونہون نی ہرگز اختیار نکرینگے ہم تجکو اوپر اوس چیز کی کہ آئی ہمارے پاس

مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ

معجزات سے اور وہ ایسا ہی جسنی پیدا کیا ہمکو پس حکم کر جسکا تو حاکم ہے

إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

سوای اسکی نہین ہی کہ تو حکم کریگا حیات دنیا پر در حقیقت ہم ایمان لائی ساتہ پروردگار اپنی کی تاکہ بخشی

خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ

گناہان ہمارے کو اور اوس چیز سے کہ اکراہ کیا تو نی ہمکو اوپر اوسکی جادو سے اور خدا بہتر ہے

وَأَبْقَىٰ ۝ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ

اور باقی ہی در حقیقت شان یہہ ہی کہ جو شخص آوی نزدیک پروردگار اپنی کی حالیکہ مجرم ہو پس تحقیق اوسکی واسطی دوزخ ہے [illegible]

فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝ وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ

بیچ اوسکی اور نہ زندہ ہوتا ہی اوسمین اور جو کوئی آئی نزدیک خدا کی حالیکہ مومن ہو تحقیق عمل کیے ہون نیک

فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي

پس وہ گروہ واسطی اونکی مرتبہ ہای بلند ہی بہشت ہای دائمی ہین جاری ہے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

نیچی اونکے نہرین ہمیشہ رہین گے بیچ اونکے

وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ

اور یہہ ثواب اوس شخص کا ہے جو پاک ہی کفر سے

قولہ إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ ان مخففہ ہی مثقلہ سے اور لام ساحران کا

واسطی فرق کی ہی درمیان ان مخففہ اور ان نافیہ کی اسواسطی کہ بعد ان مخففہ

کی لام لاتی ہین بخلاف ان نافیہ کی اور تقدیر کلام اس نہج پر ہی

إِنَّهُ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ یعنی در حقیقت شان یہہ ہی کہ موسی اور

ہارون دونو جادوگر ہین بنا بر اسکی ضمیر ہو کی اسم ان ہی اور مجموع

مبتدا و خبر کہ ہذان لساحران ہی خبر اوسکی ہی قولہ وَمَا أَكْرَهْتَنَا

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ روایت کی ہی کہ جادوگرون نی فرعون سے کہا کہ ہمنی

دیکہا موسی علیہ السلام سوتی تہی اور عصا اونکا اونکی نگہبانی کرتا تہا پس

اس طرح کا جادو نہین ہوتا ہی کسواسطی کہ جسوقت جادوگر سوجاتا ہی تب جادو

باطل ہو جاتا ہی فرعون نی بات اون جادوگرون کی قبول نکی اور موسی علیہ

السلام کی ساتہ حکم مقابلہ کا کیا اونہون نی بکراہت قبول کیا اسواسطی حق تعالی

نی ما اکرہتنا علیہ فرمایا کلمہ تجری ... رکوع دو آخر و ہم قولہ ثُمَّ اهْتَدَىٰ ساتھ

ہین نیچی اوسکی نہرین ساتھ ہوتی ہین نکلی وسکی یہہ عبارت

انکہ الی ولایة علی والمعصومین من جملہ

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ

اور بتحقیق وحی کی ہمنی طرف موسی کی کہ لیجا راتوں بندگان میرے کو پس کر

لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝

واسطے اونکی راہ بیچ دریا کی درحالیکہ خشک ہو نہ ڈرے تو لی لینی فرعون سے اور نہ ڈرے [illegible]

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ

پس پیچھے ہوا اونکے ساتھ لشکر اپنی کی پس ڈھانپ لیا اونکو دریا نے جسقدر کہ ڈھانپا اونکو

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور گمراہ کیا فرعون نے قوم اپنی کو اور نہ ہدایت کی اونکو اے بنی اسرائیل

قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ

بتحقیق نجات دی ہمنی تمکو دشمن تمہارے سے اور وعدہ دیا ہمنے تمکو بجانب کوہ طور

الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

کے داہنی طرف کے اور نازل کیا ہمنی اوپر تمہارے ترنجبین اور مرغ بریان کہ کھاؤ تم پاکیزہ

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ

اوس چیز سے کہ روزی دی ہمنی تمکو اور نہ سرکشی کرو بیچ اوسکی پس واجب ہوگا اوپر تمہارے غضب میرا اور جو کوئی

يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ

کہ واجب ہوا اوپر اوسکی غضب میرا پس بتحقیق کہ ہلاک ہوا اور بدرستیکہ میں البتہ بخشنے والا ہوں اوسکو جو توبہ کرے

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ

اور ایمان لایا اور عمل کیا نیک بعد اوسکی راہ پایا اور کس چیز نے جلدی کی تجکو اپنی قوم سے

يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ

اے موسی کہا موسی نے وہ گروہ عقب میرے ہیں اور جلدی کی ہمنی طرف تیری اے میرے رب

لِتَرْضٰى ۝ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ

تاکہ راضی ہو تو کہا خدا نے پس بتحقیق ہمنی امتحان کیا ہمنی قوم تیری کو بعد جانے تیرے کی اور گمراہ کیا اونکو

السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا

سامری نے پس رجوع کیا موسی نے طرف قوم اپنی درحالیکہ غضبناک اور اندوہناک بھی

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ

کہا موسی نے اے قوم میری آیا نہیں وعدہ کیا تھا تمکو رب تمہارے نے وعدہ نیک پس دراز ہوا اوپر تمہارے

الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وعدہ یا ارادہ کیا تمنی عبادت گوسالہ سے بسکہ واجب ہوا اوپر تمہارے غضب رب تمہارے کا

فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

پس خلاف کیا تمنی وعدہ کو میرے [illegible] کہا انہوں نے نہیں خلاف کیا ہمنی وعدہ تیرے کو [illegible]

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا

ولیکن [illegible] زیور کو واسطے زینت قوم کی پس ڈالا [illegible]

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

پس اسیطرح ڈالا سامری نے پس نکالا واسطے اونکی گوسالہ کو ایک جسم [illegible]

خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ۝ اَفَلَا يَرَوْنَ

آواز [illegible] کہا سامری نے [illegible]

أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ○

یہ کہ نہیں پھیر کرتا وہ گوسالہ طرف اونکی گفتگو کو اور نہیں مالک ہی واسطے اونکی ضرر اور نہ منفعت کا

وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ہرگاہ موسی بجہت لانی توریت کی متوجہ کوہ طور

موسی بحیرہ نزدیک پہنچی طور کی نہایت اشتیاق سی قوم اپنی کو چھوڑ کر بالائی طور تنہا

گئی چنانچہ کتاب مصباح الشریعۃ میں روایت کی ہی کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا

کہ موسی نی اس عرصہ میں چالیس دن گذری تھی نہ کھانا کھایا اور نہ پانی پیا اور نہ کسی چیز کی

خواہش کی بنا بر اسکی خطاب پہنچا وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ○ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

یعنی کہا عابدین گوسالہ نی کہ نہیں خلاف کیا ہمنی وعدہ تیرے کی سی ساتھ اختیار اپنی کی اور

مجمع البیان نی لکھا ہی کہ ضمیر قالوا کی راجع اوس جماعت کی طرف ہی کہ عبادت گوسالہ کی

نہیں کی تھی کہ کہا اونہوں نی کہ ہم تیرے وعدہ کی مخالف نہیں ہوئی اسواسطی کہ ہم لوگ

ایمان پر باقی رہی ہیں لیکن عبادت کنندگان گوسالہ کو باز نہیں رکھ سکتی اسواسطی کہ جماعت

مومنین بہت کم تھی چنانچہ روایت میں آیا ہی کہ وہی عابدین گوسالہ چھ لاکھ تھی روایت

علی بن ابراہیم ہفتاد ہزار شخص تھی اور جماعت مومنین [illegible] وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا

أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ یعنی ہم اوٹھائی گئی بوجھ کو زینت قوم

سی منقول ہی کہ گروہ قبطیان کی زیور وغیرہ عاریت لئی تھی واسطی عروسی کی طیاری

عید کی پس وہ الاہمی بیچ آتش کی اوسی زیور کو بحکم سامری کی یا بحکم ہارون کی پس

سامری نی ہی زیور کو نپس باہر لایا سامری اون میں زیور سی کہ جو آگ میں ڈالا تہا بشکل ایک گا

جسم گوسالہ اسطی اوسکی آواز گوسالہ تھی پس کہا سامری نی یہ ہی خدا تمہارا اور خدا

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم

اور بہ تحقیق کہا تھا اونکی ہارون نے قبل اسکے کہ ای قوم میرے جز این نیست امتحان کئی گئی

بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ○ قَالُوا لَن

ساتھ اوسی گوسالہ کی اور بہ تحقیق پروردگار تمہارا خدا ہی پس پیروی کرو میری بیچ عبادت اوسکی اور اطاعت کرو حکم میرے کی کہا اونہوں نے

نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ○ قَالَ

ہمیشہ رہیں گی ہم اوپر عبادت اوسی گوسالہ کی رہنے والا تا آنکہ پھر آوی طرف ہماری موسی کہا موسی نے

يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ○ أَلَّا تَتَّبِعَنِ

کہ ای ہارون کس چیز نے منع کیا تجھی جسوقت کہ دیکھا تو نے اونکو گمراہ ہوئی وہ یہ کہ پیروی کی تونے

أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ○ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي

آیا پس نافرمانی کی تونے حکم میرے کی کہا ہارون نے ای بیٹے میری ماں کی نہ پکڑ تو داڑھی میری کو اور نہ بال سر میرے کو

إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ

بہ تحقیق میں ڈرتا تھا یہ کہ کہی تو کہ جدائی ڈالی تو نے درمیان بنی اسرائیل کی اور نہ

تَرْقُبْ قَوْلِي ○ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ○ قَالَ بَصُرْتُ

پاس کیا تو نے قول میرا کہا موسی نے کہ کیا چیز باعث ہوئی تجھی ای سامری کہا اوسنی دیکھا میں نے

بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا

ساتھ اوس چیز کی کہ نہیں دیکھا ہی اونہوں نی ساتھ اوسکی پس لی میں نی ایک مٹھی خاک نشان سم اسب جبرئیل کی پس ڈالی میں نی اوسکو

وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ○ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ

اور اسیطرح آراستہ کیا واسطی میرے نفس میرے نی کہا موسی نے پس جا تو پس بہ تحقیق واسطی تیرے

فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ

بیچ زندگانی دنیا کی یہہ کہ کہی تو کہ نہ چہونا ہے اختلاط اور بیشک واسطی تیری وعدہ [illegible]

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ

اور دیکہہ طرف معبود اپنی کی کہ رہا تہا تو اوپر اوسکی اقامت کرنیوالا البتہ جلاوینگی ہم اوسکو پہر

لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

البتہ اڑا دینگی ہم اوسکو بیچ دریا کی خوب اڑانا سوا اسکی نہیں کہ معبود تمہارا اللہ ہی کہ نہیں ہی کوئی معبود مگر وہ

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ

احاطہ کیا ہے ہر شی کو ازروی علم کی اسیطرح بیان کرتی ہین ہم اوپر تیری ای محمد خبرون [illegible] گذری

وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ

اور تحقیق کہ دیا ہے تجہکو نزدیک اپنی سی قرآن جو کوئی روگردانی کری اوس سی پس بیشک اوٹہاویگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

روز قیامت مین بار گناہ کو [illegible] ہمیشہ رہنیوالی بیچ اوسکی اور برا ہی واسطی اونکی روز [illegible]

حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا

ازروی بوجہہ گناہوں [illegible] جسدن کہ پہونکا جاویگا بیچ صور کی اور جمع کرینگی ہم گنہگارونکو [illegible]

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

آہستہ کہینگی درمیان اپنی نہین رہی تم مگر دس دن [illegible] ہم خوب جانتی ہین [illegible]

يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا

کہ کہتی ہین وہ جس وقت کہیگا اچہا اونکا ازروی عقل کی نہین رہی تم مگر ایک دن

قوله فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ علی بن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ جب اللہ
نی موسی علیہ السلام سی وعدہ کیا کہ بعد گذرنی تیس روز کی توریت الواح مین لکہی ہوئی [illegible]
علیہ السلام کی یہہ خبر بنی اسرائیل مین پہنچائی اور آپ اپنی وعدہ گاہ پر گئی اور درمیان قوم
کی ہارون علیہ السلام اپنی بہائی کو جانشین کیا جب تیس روز گذری اور موسی علیہ السلام
نہ آئی بنی اسرائیل کو زیادتی دس روز کی خبر نتہی ہارون علیہ السلام کی قصد قتل کا کیا اور کہا
کہ موسی نی ہمسی جہوٹہ کہا اور ہمکو بازی دی اور بہاگ گیا شیطان نزدیک بنی اسرائیل کی آیا
بصورت آدمی کی اور کہا کہ موسی اب نہ آویگا تم لوگ سونی کو جمع کرو ہم تمہاری واسطی معبود
بنا دیوین کہ اوسکی پرستش کرو جس روز کہ فرعون کو خدا نی رود نیل مین غرق کیا تہا سامری
کہ بہترین صحابہ موسی علیہ السلام تہا [illegible] چلا جاتا تہا ایک شخص کو دیکہا گہوڑی پر چڑہا چلا جاتا تہا دیکہا کہ گہوڑی کی سم
کی نیچی کچہہ خبر جاندار ہی اور جلدی ہی معلوم کیا کہ یہہ سوار جبرئیل ہی پس سامری نی ایک مشت
خاک اوسکی سم کی نیچی سی اوٹہائی اوسکو حرکت کرنی والی پایا اوسکو کیسہ مین رکہا اور ہمیشہ [illegible]
سی بنی اسرائیل پر فخر کرتا تہا کہ مین ایسی چیز پر مطلع ہوا اور تم نہوئی پس شیطان کہ [illegible]
بنا تہا اوسی زیورات سونی کی کہ جو بنی اسرائیل قبطیون کا لائی تہی ایک گوسالہ بنایا اور
اور سامری سی [illegible] درمیان [illegible] بانی [illegible] اوسکی [illegible] پیدا ہوئی اور چلنی
لگا اور آواز ظاہر ہوئی اوسوقت بنی اسرائیل نی اوسکو سجدہ کیا [illegible] ہزار آدمی تہی اور
انکی توبہ کرنی کا احوال سورہ بقر مین مذکور ہوا ہی قوله قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ
یعنی [illegible] واسطی تیری زندگانی دنیا مین عذاب یہہ مقرر ہوا [illegible]
[illegible] ہر شخص کو [illegible] نزدیک تیری آوی کہ نہ اختلاط کرو [illegible] صورت آمیزش گرفتار [illegible]

پ ہوئی چنانچہ جن لوگوں نی کہ ملاقات اوس سی کی ایسا زندہ بخار گرفتار ہوئی بنابر سکی
لوگون نی اوس سی نفرت کی اور سامری مانند چارپایی کی صحرا مین گشت کرتا تہا اور بعضی تفاسیر
مین مذکور ہی کہ اولاد سامری بہی اس عقوبت مین مبتلا تہی اور مصر و شام مین مشہور ہی سامرہ
کہلاتے ہین چنانچہ علی بن ابراہیم نی تصریح اسکی کی ہی اور یہہ عقوبت مذکور عقوبت دنیوی
اور عقوبت اخروی کی اشارہ اوسکا اس آیت مین ہی وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ
معنی اسکی یہہ ہین کہ بہر آینہ جلا دینگی ہم اوسکو آتش سی یہہ معنی مقتضی ہین کہ بفتح نون اور سکون
حا حطی پڑہا جائی اور موید اسکی وہ روایت ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول
ہی کہ اس لفظ کو بفتح نون اور سکون حا حطی پڑہتے تہی یعنی جمع کرینگے ہم گنہہ گاروں کو
کی کہ ہونگی کبود چشم کہ بدترین رنگ چشم ہی نزدیک عرب کی اسواسطی کہ اہل روم دشمن
عرب ہین کہ وہ کبود چشم ہین اور احتمال ہی کہ زُرْقًا یعنی کور کی ہین

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝
اور سوال کرتی ہین تجہسی پہاڑوں سے پس کہہ تو پراگندہ کریگا اوسکو رب میرا پراگندگی
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا
پس چہوڑیگا اون پہاڑوں کو کہ حالانکہ ہموار ہونگے [illegible] نہیں دیکہیگا تو بیچ اوسکے کجی کو اور نہ بلندی کو
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
اوس دن پیروی کرینگی اوس پکارنے والے خدا کو کہ نہیں کجی ہی واسطے اوسکی اور پست ہونگی آوازین
لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ
واسطے ہیبت خدا کے پس نہیں سنیگا تو مگر صدای آہستہ اور اوس دن کہ نہیں نفع دیگی شفاعت

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
مگر وہ شخص کہ اجازت دی ہو واسطے اوسکی خدا نے اور راضی ہووے واسطے اوسکی گفتگو سے کی جانتا ہی خدا جو کچہ آگی اونکی
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
اور جو کچہ پیچہی اونکی اور نہیں احاطہ کرتی ہین وہ لوگ ساتہ اوسکی از روی علم کی اور ذلیل ہوئی ہین منہ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ
واسطے خدا زندہ اور قائم کی اور تحقیق ناامید اور بے بہرہ ہوا وہ شخص کہ اوٹہایا ظلم کو اور جو شخص عمل کیا
مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝
نیک در حالیکہ وہ مومن ہے پس نہ خوف کریگا ظلم کو اور نہ نقصان کو
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ
اور اسیطرح نازل کیا ہمنی اوسی قرآن کو عربی مین اور مکرر کیا ہمنی بیچ اوسکی آیات وعید
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
تا شاید کہ وہ ڈریں یا باعث ہووے واسطے اونکی ایک پند اور عبرت پس برتر ہی خدا
الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى
بادشاہ حق اور نہ جلدی کر ساتہ تلاوت قرآن کی پہلی اسی تاکہ تمام ہو
اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ
طرف تیری وحی اوسکی اور کہہ تو اے پروردگار میرے زیادہ کر تو مجہی علم اور بہر آینہ تحقیق کہ عہد کیا ہمنے
ع اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝
طرف آدم کی پہلی اس کہانی کی پس ترک کیا اوسنی دعا کو اور نہ پایا ہمنی واسطے اوسکی عزم

قوله تعالیٰ قاعاً صفصفا علی بن ابراہیم فرماتی ہین قاع اوس زمین کو کہتی ہین که

نہایت سخت ہو کر خاک اوس مین نہو اور صفصف وہ زمین ہی کہ جس مین [illegible] اوسکی ایسطرح

ہموار ہو جاتی کہ معلوم نہو کہ پہاڑ کہان تہا قوله فلا تسمع الا همسا علی بن ابراہیم نی

حضرت ابی جعفر الباقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ روز قیامت کو خدا تعالی ایک فرشتہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پاس بہیجی گا اوس وقت مین کہ وہ جناب و اوسکی شیعیان علی مرتضی

علیہ السلام کی روتی ہونگی پس کہی گا فرشتہ کہ بالتحقیق خدا ای کہتا ہی ای محمد بدرستیکہ شیعیان علی

علیہ السلام جو مین بخشش یا چاہتی اونکو واسطی تیری اور معاف کی مینی گناہ اونکی واسطی تیری

اور ملحق کیا مینی اونکو ساتہہ تیری ساتہہ اوس چیز کی کہ کہتی تہی وہ اور داخل کیا مینی اونکو

بیچ زمری تیری کی پس لیجا اونکو حوض کوثر پر قوله ولقد عهدنا الی آدم من قبل فنسی و لم نجد له

خدا فرماتا ہی کہ عظمت اور شان تیری ای محمد اس درجہ کی ہی بدرستیکہ وعدہ لیا اور دی

مینی طرف آدم کی پہلی [illegible] تمام پنجتن اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی واسطی حاجت کی کر پس ترک کیا آدم [illegible]

بحرمت [illegible] ان بزرگوارونکی اسی واسطی نہین پایا مینی آدم کو کوشش کرنیوالا بیچ توسل کرنی کی طرف [illegible]

صفت سی موصوف نہوئی اولو العزم وہ لوگ ہین کہ [illegible] حکم کی ان بزرگوار کی نام سی طلب

حاجتین آدم نی ایسا نہ کیا تاکہ مرتبہ دیگر اولو العزم [illegible] ہوی [illegible] دعا کی پس [illegible]

ان ناموں کی تبرک کی بسبب اوسکی قبول ہوی قوله ولقد عهدنا الی آدم من قبل

اصول کافی مین وارد ہی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی کہ یہ آیت اسطرح سی نازل ہوی کہ

لقد عهدنا الی آدم من قبل کلمات فی محمد و علی و فاطمة و الحسن و الحسین و الائمة علیهم السلام من ذریتهم

اور بعد ذکر اس آیت کی اسطرح سی فرمایا هکذا والله انزلت علی محمد [illegible]

قسم ہی خدا کی نازل کی گئی تہی اوپر محمد کی **تکمله** زبر و بینات کو پانزدہ قوله الذین

پہہ حرف مین بینات اوسکی تین سی ترین ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت وهو علی

بن ابی طالب وکیل احمد قوله لا تنفع الشفاعة تیرہ حرف مین زبر اوسکی [illegible]

بیان سی تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت یعنی به لا یسأل الشفاعة محمد حبیب الله یوم

الموعود قوله الا من اذن له الرحمن سولہ حرف مین زبر اوسکی دو سو تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی

یہ عبارت عنی به اطاعة آل محمد هم اهل البیت قوله من حمل ظلما نو حرف مین

زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ای ظلما

لآل حبیب الله جدا قوله و من یعمل من الصالحات و هو مؤمن بیس حرف مین

زبر اوسکی ایک ہزار پچاس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ای مؤمن محبة

الی حبیب الله و معاند لاعدائهم قوله و لقد عهدنا الی آدم من قبل

بیس حرف مین بینات اوسکی نو سی نوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت

کلمات فی محمد و علی ابن ابی طالب و اولادهما

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

اور جس وقت کہا ہمنی واسطی ملائکہ کی کہ سجدہ کرو تم واسطی آدم کی پس سجدہ کیا ان سب نی

اِبْلِيْسَ اَبٰى ○ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ

ابلیس نی انکار کیا پس کہا ہمنی ای آدم بدرستیکہ یہ دشمن ہی واسطی تیری اور واسطی جورو تیری کی

فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ○ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا

پس نہ نکالی تم دونو کو جنت سی پس بیچ مین پڑی تو بدرستیکہ ہی واسطی تیری کہ نہ بہوکا رہی تو بیچ اوسکی

ولا تعرى ۝ وانك لا تظمؤا فيها ولا تضحى ۝ فوسوس

اور نہ برہنہ ہوگا تو اور یہ کہ تو نہ پیاسا ہوگا تو بیچ اوسکی اور نہ آفتاب میں جلیگا پس وسوسہ ڈالا

اليه الشيطان قال يا ادم هل ادلك على شجرة الخلد

طرف اوسکی شیطان نے کہا شیطان نے اے آدم آیا دلالت کروں میں تجھے اوپر ایسی درخت کی کہ ہمیشگی کی

وملك لا يبلى ۝ فاكلا منها فبدت لهما سوآتهما

اور اوپر ایسی ملک کی کہ زوال پذیر نہ ہو پس کہایا دونوں نے اوس درخت سی پس ظاہر ہوئے اونکی عورتیں

وطفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة وعصى

اور شروع کیا اونہونے کہ چسپیدہ کرتے تھے اوپر اپنے پتے درخت جنت سی اور نافرمانی کی

ادم ربه فغوى ۝ ثم اجتباه ربه فتاب عليه وهدى

آدم نے رب اپنے کی سو راہ بہکا پھر برگزیدہ کیا اوسکو رب اوسکے نے پس توجہ کی اوپر اوسکے اور راہ دکھائی

قال اهبطا منها جميعا بعضكم لبعض عدو فاما

کہا خدا نے جاؤ تم دونوں اوس بہشت سی درحالیکہ مجتمع ہو بعض تمہارا واسطے بعض کے دشمن پس اگر

ياتينكم مني هدى فمن اتبع هداى فلا يضل ولا يشقى

آوے تمکو جانب ہماری سی ہدایت پس جو شخص کہ پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت

ومن اعرض عن ذكري فان له معيشة ضنكا ۝

اور جو شخص روگردانی کرے ذکر میرے سی پس واسطے اوسکے ہی معیشت تنگ

ونحشره يوم القيامة اعمى ۝ قال رب لم حشرتني اعمى

اور حشر کرینگے ہم اوسکو روز قیامت میں اندھا کہے گا اے رب میرے کسواسطے حشر کیا مجھکو اندھا

وقد كنت بصيرا ۝ قال كذلك اتتك اياتنا فنسيتها

اور تحقیق کہ تہا میں بینا کہا حق تعالی نے اسیطرح سی آئیں تجکو آیات ہماری پس ترک کیا تو نے اونکو

وكذلك اليوم تنسى ۝ وكذلك نجزي من اسرف ولم

اور اسیطرح سی آج کے دن بہولا ہوا تو بھی ہم تجکو اور اسیطرح سی جزا دیتے ہیں ہم اوس شخص کو کہ اسراف کرے اور نہ

يؤمن بايات ربه ولعذاب الاخرة اشد وابقى ۝

ایمان لاوے ساتھ آیات رب اپنے کی اور ہر آئینہ عذاب آخرت کا سخت تر ہی اور باقی ہی

افلم يهد لهم كم اهلكنا قبلهم من القرون يمشون

آیا پس نہیں ہدایت کرتی اونکو کہ کسقدر ہلاک کیا ہمنے پیشتر اونکی اہل زمانہ گذشتہ سی کہ چلتے پہرتے ہیں

في مساكنهم ان في ذلك لايات لاولي النهى ۝

بیچ گہروں اپنے کے درحالیکہ بیچ اوسکی ہر آئینہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبان عقل کی

قوله وعصى ادم ربه فغوى بندیلہ احکام من حیث ایک نقل کی ہی کہ دلالت کرتی ہی کہ مخالفت

امر سنتی سی ہی گنہگار ہوتا ہی کیونکہ نزدیک حضرت ابی جعفر الباقر علیہ السلام کی ذکر نوافل

یومیہ کا ہوا حضرت نے فرمایا ترک کرنا الا فریضہ کا کفر ہی اور تارک نوافل کا کافر نہیں

ولیکن معصیت سے تغوی یعنی نصیب یا آدم اوس مطلب سی کہ ہمیشہ رہنا بہشت کا تہا

قوله فان له معيشة ضنكا علی بن ابراہیم نے نقل کی ہی کہ معویہ بن عمار نے

حضرت صادق سی اس آیت کی تفسیر سی سوال کیا حضرت نے فرمایا کہ ہی واللہ للنصاب یعنی

یہ معیشت تنگ بہ تحقیق واسطے اوس جماعت کی ہی کہ عداوت اہلبیت نبوت رکہتی ہیں

کہا عدا اوسکی راوی نے پوچھا کہ فدا ہوں میں آپ پر ہم دیکھتی ہیں دشمنان تمہارا کو عمر بہت

اوقات میں ذکر کرتی ہیں حضرت نے فرمایا کہ یہہ حال انکا رجعت میں ہوگا کہ کیا من کی منصور [illegible]

تکملہ زبر و بینات رکوع ثمانیہ ہم قولہ ھل اتی چار حرف ہیں زبر اوسکی بس حرف

او بینات وسکی ایک [illegible] مجموع [illegible] ترجمہ ہوتی ہیں نکلی اوسی یہہ عبارت آتی علی والد

دکی چار حرف ہیں زبر اوسکی [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت امیر المؤمنین

ولایۃ اور بینات اوسکی ایک سی چودہ ہوتی ہیں مجموع اونہیں دونو کا ایک ہزار

چوالیس ہوتا ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ولایۃ امیر المؤمنین ھو ابن

ابیطالب قولہ من اشرف چھ حرف ہیں بینات اوسکی دوسی اٹھتر ہوتی ہیں

اوس سی یہہ عبارت وھو عماد ال العباء قولہ لاولی النہی

دس حرف ہیں بینات اوسکی چارسی نو ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت

ھو علی وبنوہ النقباء اور زبر اوسکی ایک سی تہتر ہوتی ہیں اور

مجموع اونہیں دونوکا پانسی بیاسی ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ عبارت

الائمۃ الازکیاء

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ

اور اگر نہوتا کلمہ [illegible] ہوتا [illegible]

مُّسَمًّى ○ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

پس صبر کر تو ای محمد اوپر اوس چیز کی [illegible] تسبیح کر ساتھہ حمد رب اپنی کی

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

نکلنی آفتاب کی اور قبل غروب اوسکی کی اور ساعات شب سے پس نماز پڑھ [illegible]

اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

وقت صبح کی شاید [illegible] تو خوشنود ہو اور نہ [illegible] کر ساتھہ [illegible] اپنی کی

اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

طرف اوس چیز کی کہ فائدہ دیا ہمنی ساتھہ اوسکی جنس [illegible] سی زینت حیات دنیا کی

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ○ وَاْمُرْ

تاکہ آزماوین ہم انکو بیچ اوسی زینت کی اور روزی پروردگار تیری کی بہتر ہی اور باقی ہی اور امر کر

اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا

اہل اپنی کو ساتھہ نماز کی اور صبر کر تو اوپر اوسی نماز کی نہیں سوال کرتی ہیں ہم تجھ سی روزی کا

نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○ وَقَالُوْا لَوْلَا

ہم روزی دیتے ہیں تجکو اور عاقبت نیک [illegible] واسطی پرہیزگاروں کی اور کہا اونہوں نے کیوں نہیں

يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ

لاتا واسطی ہمارے معجزہ [illegible] نہیں آیا اونکو بیچ قرآن مجید کی بیان اوس چیز کا کہ بیچ کتب

الْاُوْلٰى ○ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا

سابقہ کی ہی اور اگر [illegible] ہلاک کرتی ہم انکو ساتھہ عذاب کی قبل از بعثت کی [illegible]

رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ

کہ ای رب ہمارے کیوں واسطی نہ بھیجا تو نے طرف ہمارے رسول کو پس پیروی [illegible] ہم آیات تیری کی

قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ○ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا

قبل [illegible] کہ ذلیل ہوتی ہم اور رسوا ہوتی ہم کہہ تو ای محمد کہ ہر ایک منتظر ہیں پس انتظار کرو تم

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ

اور کون ہدایت پائی

پس قریب ہے کہ جانو گی تم کون ہین صاحبان راہ درست کے

قولہ تعالیٰ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ یعنی اگر نہوتا کلمہ رحمت پروردگار کا سبقت کئی ہوئی

ہر آئینہ ہلاک کرتا وہ مشرکین کو لیکن مہلت اس زمانہ مین قیامت تک دی ہی منکر و کفار کو

کی واسطی کہ شاید اونکی نسل سی مومن پیدا ہوئی اور اجل مسمی کا عطف اوسی کلمہ پر ہی یعنی اگر

کلمہ وعدہ تاخیر عذاب کا نہوتا پیش دستی کی گیا ہوتا اور اجل معین نہوتی باسید پیدا ہونی مومن

کی اونکی نسل سی تو البتہ ہلاک ہوتی قولہ تعالیٰ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ کتاب عوالی اللآلی

مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ فرمایا امر کیا خدا تعالیٰ نی

پیغمبر کو کہ مخصوص کری اہلبیت اور ذریت اپنی کو درمیان آدمیون کی تاکہ جانین وی کہ ان

حضرت کو ایسا مرتبہ اور رتبہ ہی اور مجمع البیان مین ابو سعید خدری نی روایت کی ہی کہ جب

یہہ آیہ نازل ہوئی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ہر وقت نماز کی صبح تک حضرت فاطمہ

علیہا السلام کی گہر تشریف لاتی تہی اور فرماتی تہی الصَّلَاةَ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ

عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا اور اس حدیث کو ابی بردہ اور ابی رافع نی بہی روایت

کی ہی پس اس دلیل سی ظاہر ہی کہ مراد اہلبیت سی اوس جناب کی یہی لوگ ہین دوسرا کوئی

نہین ہی قولہ تعالیٰ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا یعنی سوال نہین کرتی ہم تجہسی روزی کا سوا اسکی کہ روزی ہم

دیتی ہین تو اپنی اہل کو امر نماز کا کر قولہ تعالیٰ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ

سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نی کتاب کشف المحجہ مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی حدیث

طولانی روایت کی ہی کہ بعضی کلمات اوس حدیث سی یہہ ہی کہ کہا گیا پس کون ہی

اللہ یعنی اولی بتصرف بیچ امور خلائق کی کون ہی حضرت نی فرمایا کہ ولی تمہارا بیچ اسی زمانہ کے

مین ہون اور بعد میری وصی میرا ہی اور بعد وصی میری کی واسطی ہر زمانہ کی ایک حجت اللہ کے

ہی تاکہ نہ کہو تم جیسا کہ کہا ہی اہل گمراہی نی قبل تمہاری سی کہ کیون نہ بہیجا تو نی رسول

ہمکو کہ تا ہم تابع اوسکی ہوتی اور تمام گمراہی اور جہل کی آیات الٰہی سی یہی مراد اس آیات سے

اوصیاء ائمہ ہدی علیہم السلام ہین پس حق تعالیٰ جواب اونکی مین فرماتا ہی کہ کہہ تو ای محمد کہ ہم اور تم

انتظار کہینچتی ہین اور انتظار تمہارا اسواسطی ہی کہ کہا تہی کہ ہم معرفت اوصیاء اور ائمہ ہدی کے

برکنار ہین یعنی ہم نہین پہچانتی کہ کون ہی تا اونکا انتظار کریں ہم علم اونکی کو اس حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہی کہ جسطرح

کہ کفار عدم ارسال رسول سی حجت لیتی ہین اسیطرح سی اہل ہر عصر کی عدم نصب امام کو

حجت لاتی ہین بنا براسکی حق تعالیٰ وسبحانہ ایک عصر مین امام نصب کرتا ہی تا ایکہ کوئی

عصر امام سی خالی نہو

تکملہ

زبر و بینات رکوع ہفتم قولہ تعالیٰ وَأْمُرْ أَهْلَكَ

آٹہہ حرف ہین زبر اوسکی تین سی تیس ہوتی ہین اور بینات اوسکی چار سے

ایک ہوتا ہی مجموع انہین دونو کا سات سی چار ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ

عبارت وَأْمُرْ يَا مُحَمَّدُ أَهْلَكَ وَهُوَ عَلِيٌّ وَأُمَّ ابْنَيْهَا وَابْنَاهُمْ قولہ تعالیٰ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ

٢٤٣ ١٠ ٥٦ ١٦ ١١٠ ٩٦ ١٠٥

گیارہ حرف ہین بینات اوسکی چار سی ستاسی ہوتی ہین نکلی اوس سے

یہہ عبارت هُوَ عَلِيٌّ وَصِيُّ الْمُصْطَفَىٰ قولہ تعالیٰ وَمَنِ اهْتَدَىٰ

١٢١ ١٠٦ ٢٧٠

آٹہہ حرف ہین بینات اوس کی دو سی ستاون ہوتی ہین نکلی اوس سے

یہہ عبارت أَيْ مُحِبُّ آلِ الْعَبَاءِ وَلَاهُمْ

٢٢ [illegible] ١٣٩ ٩٨

الجزء السابع عشر

آياتها ١١٢ كلماتها ... سورة الانبياء مكية ... حروفها ... ركوعها ٧

سورہ انبیا مکہ میں نازل ہوئے

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون میں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم کے

اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة

نزدیک ہی واسطے آدمیون کی وقت محاسبہ انکا اور حالانکہ وہ بیچ غفلت کے

معرضون ○ ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث الا

اعراض کرنیوالے ہیں نہیں آیا انکو کسی ایک نصیحت جانب رب انکی کا تازہ نئی مگر

استمعوه وهم يلعبون ○ لاهية قلوبهم واسروا

سنے اوسکو بیچ ہنسی اور حالانکہ وہ بازی کرنیوالے ہیں حالیکہ کھیل [illegible] اور چھپایا [illegible]

النجوى ○ الذين ظلموا هل هذا الا بشر مثلكم

راز کو ان لوگون نے کہ ظلم کیا انہون نے نہیں ہے یہ مگر بشر مثل تمہاری

افتأتون السحر وانتم تبصرون ○ قال ربي يعلم القول

آیا پس قبول کرتی ہو تم جادو کو اور حالانکہ تم دیکھتی ہو کہا پیغمبر نے پروردگار میرا جانتا ہے بات کو

في السماء والارض وهو السميع العليم ○ بل قالوا

بیچ آسمان اور زمین کے اور حالانکہ وہ سننے والا ہی جاننے والا ہی بلکہ کہا انہون نے

اضغاث احلام بل افتراه بل هو شاعر فليأتنا باية

پریشان خواب ہیں بلکہ افترا کیا اوسکو بلکہ وہ شاعر ہے پس چاہیے کہ لاوے ہمارے واسطے نشانی

كما ارسل الاولون ○ ما امنت قبلهم من قرية

جیسا کہ بھیجے گئی پیغمبران پہلے نہیں ایمان لائی پہلے ان کے ایک بستی

اهلكناها افهم يؤمنون ○ وما ارسلنا قبلك

کہ ہلاک کیا ہمنے اوسکو آیا پس یہہ کفار ایمان لاوینگے اور نہیں بھیجا ہمنے پہلے تجھسے

الا رجالا نوحي اليهم فسئلوا اهل الذكر ان كنتم

مگر مرد لوگ کہ وحی کی ہمنے طرف انکی پس سوال کرو تم اہل کتاب سے اگر ہو تم

لا تعلمون ○ وما جعلناهم جسدا لا يأكلون الطعام

نہیں جانتے ہو اور نہیں کیا ہمنے انکو صاحب جسد ایسی کہ نہیں کہاتی ہیں کھانا کو

وما كانوا خالدين ○ ثم صدقناهم الوعد فانجيناهم

اور نہیں تھے ہمیشہ رہنے والے پس تصدیق کی ہمنے انکے وعدہ کی پس نجات دی ہمنے انکو

ومن نشاء واهلكنا المسرفين ○ لقد انزلنا اليكم

اور جسکو کہ چاہتے ہیں ہم اور ہلاک کیا ہمنے حد سے گذرنے والون کو تحقیق کہ نازل کی ہمنے طرف تمہاری

ع كتابا فيه ذكركم افلا تعقلون ○

قرآن کو کہ بیچ اوسکی نصیحت ہے واسطے تمہاری آیا پس نہیں سمجھتے تم

فوائد اقترب للناس حسابهم ابن عباس سے منقول ہے کہ مراد ناس سے مخصوص کفار ہیں اور مؤید اسکی یہہ ہے کہ عقب میں اسکی ہی کہ وهم في غفلة معرضون اور یہ حال ہی ان کا اور یہہ صفت کافرین کی ہی نہ صفت مومنین کی تو پس اسکی معنی آیت یہہ ہین کہ نزدیک آیا ہی کافرون کی زمانہ حساب اعمال کا درحالیکہ یہہ کفار غفلت میں اعراض

کرنیوالی ہین تو لاهیة قلوبهم درحالیکه مشغول ہین لهبا اونکی لذات اندھوا
دنیای فانی مین واسطی اسکی ترجمه وهو یلعبون لاهیة قلوبهم دونون حال واقع
ہین ضمیر جمع استمعوه کی حاصل کلام یہه کہ نہین سنا قرآن اونکو مگر اسواسطی کہ سنکر ات
کو اوسکی اور متابعت کرین اور سنتی تہی وہ اوس حال مین کہ ہنسی کرنیوالی ہین
قوله فاسئلوا اهل الذکر پس سوال کرو تم اہل کتاب سی کہ حال پیغمبرون سی واقف ہو
کہ سب پیغمبر آدمی تہی یا اور کوئی اور ائمه هدی علیهم السلام سی روایت کی ہی کہ فرمایا ہی کہ اہل الذکر
ہم لوگ ہین کہ تمام سوال سابق سی واقف ہین **تکمله** زبر و بینات رکہی اول قوله
الذین ظلموا وس حرف ہین بینات اوسکی چار سی اٹہتالیس ہوئی ہین نکلی اوس سے
یہہ عبارت ای عادوا وجحدوا آل محمد الهادی حقهم قوله اهل الذکر
اٹہہ حرف ہین بینات اوسکی چار سی سولہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
ای علی و ابناوه المسئولون قوله ذکرکم
پانچ حرف ہین زبر اوسکی نوسی اسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
ای ہم ذکرکم وهی الطاعة
للامام وهو بالحق

وکم قصمنا من قریة کانت ظالمة وانشأنا بعدها
اور بہت ہلاک کیا ہمنی قریہ سی کہ تہی اہل اوسکی ظالم اور پیدا کیا ہمنی بعد اوس ہلاکی
قوما آخرین فلما احسوا بأسنا اذا هم منها
قوم دیگر پس ہرگاہ دریافت کیا اونہون نے عذاب ہمارا یکایک وہ لوگ اوس قریہ سے

یرکضون لا ترکضوا وارجعوا الی ما اترفتم فیه و
بہاگتی ہین اور کہا گیا کہ مت بہاگو تم اور رجوع کرو تم طرف اوس نعمت کی کہ دی گئی ہی تمکو بیچ
مساکنکم لعلکم تسئلون قالوا یا ویلنا انا کنا
طرف منازل اپنی کی شاید کہ تم سوال کئی جاؤ کہا اونہون نے ای وای ہے اوپر ہمارے بہ تحقیق ہم
ظالمین فما زالت تلک دعواهم حتی جعلناهم
ستمگاران تھے پس ہمیشہ یہہ بات اونکی ہی تا آنکہ گردانا ہمنی اونکو
حصیدا خامدین وما خلقنا السماء والارض و
مثل گہاس کٹی ہوئی کی درحالیکہ موت مین آئی تہی اور نہین پیدا کیا ہمنی آسمانکو اور زمین کو اور
ما بینهما لاعبین لو اردنا ان نتخذ لهوا لاتخذناه
جو چیز کہ درمیان انکی ہی درحالیکہ بازی کنندگان ہوں اگر ارادہ کرتی ہم یہہ کہ لیوین کسی چیز کو البتہ لیتی
من لدنا ان کنا فاعلین بل نقذف بالحق علی الباطل
کہ ہماری نزدیکی ہمارے کہ ہو اگر ہوتی ہم کرنیوالی بلکہ غالب کرین ہم حق کو اوپر باطل کی
فیدمغه فاذا هو زاهق ولکم الویل مما تصفون
پس اول کرتا ہی حق باطل کو پس وہ وقت مین مضمحل ہوجاتا اور واسطے تمہارے عذاب ہے اوس چیز سے کہ وصف کرتی ہو
وله من فی السموات والارض ومن عنده لا یستکبرون
اور واسطے خدای ہی جو چیز کہ بیچ آسمانکی ہی اور زمین کی اور جو شخص کہ نزدیک اوسکی ہی نہین تکبر کرتی
عن عبادته ولا یستحسرون یسبحون اللیل والنهار
عبادت اوسکی سی اور نہین ماندہ ہوتی ہین وہ تسبیح کرتی ہین وہ رات اور دن مین

لا يفترون ۝ ام اتخذوا الهة من الارض هم

اور ماندہ سستی نہیں کرتی ۔ آیا بنا لیا اونہوں نے خدایان باطل کو زمین سے

ينشرون ۝ لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا

زندہ کرتی ہیں اموات کو ۔ اگر ہوتی بیچ ان دونوں کی خدایان باطل سوائے خدا کے ہر آئینہ خراب ہوتی

فسبحان الله رب العرش عما يصفون ۝ لا يسئل

پس پاک ہی اللہ پروردگار عرش کا اوس چیز سے کہ صفت کرتی ہیں وہ ۔ نہیں سوال کیا جاتا وہ

عما يفعل وهم يسئلون ۝ ام اتخذوا من دونه

اوس چیز سے کہ کرتا ہی وہ اور وہ خلق سوال کی جاینگی ۔ آیا بنا لیا مشرکون نے سوائے اوس کے

الهة قل هاتوا برهانكم هذا ذكر من معي وذكر

خدایان باطل کہہ تو ای محمد لاؤ تم دلیل اپنی کہ یہ قرآن ذکر اوس شخص کا کہ ساتھ میری ہی اور ذکر

من قبلي بل اكثرهم لا يعلمون الحق فهم معرضون ۝ وما

کہ مجھ سے پہلی تھی بلکہ اکثر بندگان نہیں جانتے ہیں حق کو پس وہ منہ پھیرنے والی ہیں ۔ اور نہیں

ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحي اليه انه

بھیجا ہم نے آگی تیری سی کوئی رسول سی مگر وحی کیا ہم نے طرف اوسکی کہ بیشک

لا اله الا انا فاعبدون ۝ وقالوا اتخذ الرحمن ولدا

نہیں معبود کوئی مگر میں پس عبادت کرو تم میری ۔ اور کہا اونہوں نے کر لیا خدا نے فرزند کو

سبحانه بل عباد مكرمون ۝ لا يسبقونه بالقول

پاک ہی وہ خدا بلکہ بندی ہیں وہ بزرگ دی گئی ۔ نہیں سبقت کرتی ہیں اوس سے اور بیچ بات کی

وهم بامره يعملون ۝ يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم

اور وہ ساتھ حکم اوسی کی عمل کرتی ہیں ۔ جانتا ہی آگی اونکی کو اور پیچھی اونکی کو

ولا يشفعون الا لمن ارتضى وهم من خشيته مشفقون ۝

اور نہیں شفاعت کرتی ہیں وہ مگر واسطی اوس شخص کی کہ راضی ہوا اوس سے اور وہ واسطی خوف اوسکی کی ڈرنے والی ہیں

ومن يقل منهم اني اله من دونه فذلك نجزيه

اور جو شخص کہی اونمین سے کہ تحقیق میں معبود ہون سوائے خدا کے پس اوس کہنے والی کو جزا دینگی ہم

ع جهنم كذلك نجزي الظالمين ۝

بیچ دوزخ کی اسی طرح جزا دیتی ہیں ہم ظلم کرنیوالوں کو

فائدہ وکم قصمنا من قریة بروایت علی بن ابراہیم وآیہ وکم قصمنا من قریة
شان بنی امیہ مین نازل ہوئی ہی اور مراد احساس بنی امیہ کا بیچ عذاب کی عہد مین
ظہور قائم آل محمد ہی کہ باعث عذاب نکال انکی کا ہی اور مراد لعلکم تسئلون سی یہ ہی
کہ ہرگاہ قائم آل محمد ظہور کرینگی بنی امیہ قہر وسطوت اونحضرت سی بطرف روم بہاگینگی اور
بحکم اونحضرت کی اونکو روم سی پہیر لاوینگی او سوال کرینگی اون سی کہ وہ گنج کہ تمنی اپنی
زمانہ مین مخفی کی تہی بتاؤ فائدہ لو کان فیہما الہة الا اللہ لفسدتا یعنی اگر ہوتی بیچ آسمان اور
زمین کی کئی معبود سوا خدای حق کے ہر آئینہ فساد واقع ہوتا درمیان آسمان اور زمین کی مثلاً
آفتاب ایک خدا چاہتا کہ طلوع ہوا اور دوسرا چاہتا کہ نہ طلوع ہو اس حالت مین انتظام اور
فرق رات اور دن کا نہوتا اور اگر بصلاح دونوں کی آفتاب نکلتا تو ایک خدا کا وجود زائد
ہوتا اگر کوئی کہی کہ ایک خدا مددگار دوسری خدا کی کام کا ہی پس اس صورت مین عجز خدا

اول کا ثابت ہوتا ہی کسوا علی کی اون سی تمام کام نہین ہو سکتا ہی تب محتاج دوسری کا
ہی اور عجز اگر احتیاج خدا کی ذات پر روا نہین جلکہ منافی ہی اوسکی قدرت کی قوله هٰذا
ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي تفسیر مین اس آیت کی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی
کہ قرآن مین ہوا اخبار اور احوال اوس جماعت کا ہی کہ میری ساتھہ رہتی ہین امت میری کی
اور جو اونکی پی رہین گی اور اخبار اوس گروہ کا کہ پہلی جاری رہی ہین اور صاحب کتاب
اسطرح تفسیر کرتا ہی کہ یہہ وعظ کہ متضمن توحید اور نفی شریک خدا سی ہی پیمبر نازل ہوئی ہی
اور پیغمبرونکی بہی کہ جو پہلی تہی نازل ہوئی ہی پس یہہ وعظ اور پند ہی اوس جماعت
واسطی کہ جو ہماری ساتھہ ہین امت سی میری اور پند او نصیحت ہی واسطی اوس کی
کی قبل میری تہی امتہای انبیای سابق سی قوله وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
مراد ارتضی سی بعضی مفسرین نی مرتضی علی علیہ السلام سی لیا ہی یعنی پیغمبر خدا اور مرتضی علی
اور ائمہ اطہار علیہم السلام شفاعت کراوینگی جس شخص سی کہ راضی ہون گی

تکمله زبر و بینات رکوع دوم قوله فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا پورہ
حرف ہین بینات اوسکی آٹہہ سی ستائیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
عِنْدَ قِيَامِ الْمَهْدِيِّ وَهُوَ الْهَادِي بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ قوله ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ
اٹہہ حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی تیس ہوئی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ أَبُو الْأَئِمَّةِ قوله ذِكْرُ مَنْ قَبْلِي
نو حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی باون ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت وَأُولَٰئِكَ أَنْبِيَاءُ وَالْأَوْصِيَاءُ النُّجَبَاءُ

النجباء وهم حجة الله على الناس قوله وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ
اٹہائیس حرف ہین زبر اوس کی دو ہزار آٹہہ سی چہہ ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت وَهُوَ الْمُرْتَضَىٰ
وَعِتْرَتُهُ
النُّقَبَاءُ الْكِرَامُ

جلّ

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
کیا نہین دیکہتی وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہیں تحقیق آسمان اور زمین تہی دونو
رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا
در بستہ بہم پس کشادہ کیا ہمنی اون دونو کو ساتہہ باران جبروکی اور کیا ہمنی پانی سی ہر چیز کو زندہ وا پس نہین
يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ
ایمان لاتی وہ اور کیا ہمنی بیچ زمین کی کوہہای بلند تاکہ نہ گراوی اون کو
وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَ
اور پیدا کیا ہمنی بیچ اوسی زمین کی کشادہ راہونکو شاید کہ وہ ہدایت پاوین اور
جَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ
کیا ہمنی آسمان کو چہت محفوظ کرنی سی اور وہ کفار اوسکی نشانیون سی اعراض کرنیوالی ہین
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي
اور وہ ایسا ہی کہ پیدا کیا رات کو اور دن کو اور آفتاب اور ماہتاب ہر ایک بیچ

فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ

آسمان کی تیز روی کرتے ہیں اور نہیں کیا ہمنی واسطے کسی آدمی کے پہلے تجھسے ہمیشہ رہنا

أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

پس اگر مر جاوے تو پس وہ ہمیشہ رہینگے ہر نفس چکھنے والا ہے موت کا

وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝ وَإِذَا

اور آزمایش کرتے ہیں ہم تمکو ساتھ بدی اور نیکی کے آزمایش ایک اور طرف ہماری رجوع کیے جاؤ گے اور جب

رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي

دیکھیں تجھی وہ لوگ کہ کافر ہوے نہیں پکڑتے تجکو مگر ہنسی کی جگہ آیا یہ وہ شخص ہی کہ

يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ خُلِقَ

ذکر کرتا ہے خداؤں تمہارے کو بدی اور یہہ جماعت ساتھ ذکر رحمان کے انکار کرنیوالے ہیں پیدا کیا گیا

الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝

انسان عجلت سی قریب ہے کہ دکھلاؤنگا تمکو نشانیاں عذاب اپنی کی پس جلدی نہ چاہو مجھسی

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ لَوْ

اور کہینگے وہ کفار کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا اگر ہو تم سچ کو اگر

يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ

جانیں وہ لوگ کہ کافر ہوے ہیں وقتیکہ باز نہ رکھ سکینگے روئے اپنی آتش دوزخ کو

وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ بَلْ تَأْتِيهِم

اور نہ پشت اپنی سی اور نہ وہ نصرت کی جاینگی بلکہ آویگا انکو

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

ناگہان پس حیران کر دیگی انکو پس نہ طاقت رکھینگے پہیرنے کی اسکی اور نہ وہ مہلت دیئے جاینگی

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا

اور مقرر تحقیق استہزا کی گئی رسولان قبل تیری سی پس احاطہ کیا ان لوگونکو کہ تمسخر کرتی تہی

مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَمِن

ان میں دنیا میں اوس چیز نے کہ تہی سبب اوسکی ہنسی کرتی تہی

قوله ان السموات والارض كانتا رتقا ففتقناهما

یعنی تہی دونوں بند پس کہولا ہمنی آسمانکو باران سی اور زمین کو گہاس کی اوگنی سی یہہ معنی حضرت امام

محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہیں اور بعضوں نی یہہ کہا کہ آسمان اور زمین دونوں ملی تہی

کہ درمیان تہی پس داخل کرنی ہوا سی دونوکو کشادہ کیا حضرت نی انکار کیا ہی چنانچہ

کافی میں روایت کی ہی کہ ایک شخص اہل شام سی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

کی پاس آیا اور معنی کو اس آیت کی پوچھا اولم یر الذین کفروا ان السموات

والارض كانتا رتقا ففتقناهما حضرت نی فرمایا کہ کمان تمہارا ایسا

ہی کہ تہی دونو باہم ملی پس کہتی گئی ایک دوسری سی اوسنی کہا ہاں ہی حضرت نی

فرمایا کہ توبہ کر معنی یہہ ہیں کہ کہولا آسمانکو سبب نازل کرنی باران کی اور

زمین کو سبب اوگنی گہاس وغیرہ کی پس اوس شخص نی گواہی دی کہ تم اولاد

پیغمبروں سی ہو اور علم تمہارا علم انبیا کا ہی قوله والشمس والقمر

كل في فلك يسبحون یعنی ہر ایک آفتاب اور ماہتاب آسمان میں تیرتی ہیں ساتہہ

مانند چیزی اور جلدی شتاوری کرنی والی کی بابی مین فخرالدین رازی نی بیچ
تفسیر مین لکہا ہی کہ ابو علی رئیس فلسفی نی کہا ہی کہ ستاری زندہ اور گویا مین
کہ جمع کرنا واو اور نون کا نہین مناسب مگر واسطی ذی عقل کی قوله خُلِقَ
الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ حضرت صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ حق تعالی نی تمام روح آدم علیہ السلام کی بدن مین ہنوز حلول نہین ہو چکی تہی کہ
قصد اوٹہنی کا کیا لیکن اوٹہ سکی اور یہ صفت اولاد آدم مین بہی ہی چنانچہ طلب امر
مین جلدی کرتی تہی خدا نی کہا قریب ہی کہ تمکو دکہلاوین گی پس جلدی اونکی
طلب مین نکرو پس طلب دنیا مین ہی تمکو پہنچیگا جیسا کہ بدر مین واقع ہوا اور آخرت مین
بہی جیسا کہ درکات دوزخ مین دیکہینگے اور بسبب فرط استعمال اونکی سی خلق الانسان
من عجل بطریق مبالغہ کی آیا ہی گویا کہ آدم عجلت سے مخلوق ہی اور مراد روح سی روح حیوانی ہی

قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ
کہہ تو ای محمد کون نگاہ رکہتا ہی تمکو شب اور روز عذاب رحمن سی بلکہ وہ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ
ذکر پروردگار اپنی سی منہ پہیرنی والے ہین کیا ہین واسطے اونکی خدا این باطلکہ بچا رکہتی ہین اونکو
دُوْنِنَا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
سوا ہمارے نہین طاقت رکہتی ہین وہ مدد کرنی نفسون کی اپنی اور نہ وہ نصرت ہمارے سی
يُصْحَبُوْنَ ○ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ
صاحب کئی گئے ہین بلکہ برخوردار دی ہمنی ان کافرونکو اور باپ دادون انکی کو یہانتک کہ دراز ہوا اوپر اونکی

الْعُمُرُ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا
عمر پس کیا نہین دیکہتی ہین وہ اینکہ ہم آتی ہین حکم زمین کو کم کرتی ہین اوسکو کنارون سی
اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ
آیا پس وہ غالب ہونی والی ہین کہہ تو ای محمد جز این نیست کہ ڈراتا ہون مین تمکو ساتہ وحی کی اور نہین سنتی ہین
الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ○ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ
بہرے پکار آیات قرآن کو جسوقت ڈرائے جاتی ہین اور ہرآئینہ اگر پہنچی اونکو تہوڑا
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○
عذاب رب تیرے سی ہرآئینہ کہین گی وہ ای وای ہم پر بتحقیق تہی ہم ظلم کرنیوالے
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
اور نصب کرتی ہین ہم ترازو عدل کو واسطے روز قیامت کے پس نہ ظلم کیا جائیگا کسی نفس
شَيْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَ
کسی عمل مین اور اگر ہو وہ عمل بقدر ایک دانہ کی رائی کی لاوینگی ہم اونکو روز محشر مین اور
كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ
کافی ہین ہم حساب کرنیوالون سی اور ہرآئینہ تحقیق دیا ہمنی موسی اور ہارون کو
الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
فرق کنندہ حق و باطل مین اور دیا کتاب روشن اور نصیحت واسطے پرہیزگارون کی البتہ وہ کہ ڈرتی ہین
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ○ وَهٰذَا
رب اپنی سی درحالیکہ غایب ہین اور وہ قیامت سی ڈرنیوالی ہین اور یہ

ذکر مبارک انزلناه افانتم له منکرون
قرآن مبارک ہی کہ نازل کیا ہمنی اوسکو ایا پس تم واسطی اوسکی انکار کرنے والے ہو

قوله ونضع الموازین
القسط لیوم القیمۃ

یعنی کہڑی کرینگی ہم ترازوی عدل کو یوم کی لام کی معنی بیچ کی ہین یعنی بیچ روز قیامت کی ہمین تاویل ہی کہ ترازو کیا ہی اصول کافی مین اور معانی الاخبار اور توحید ابو بابویہ مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہے کہ موازین انبیا اور اوصیا علیہم السلام ہین اکثر قول سی معلوم ہوتا کہ اگر میزان ایک ہی جمع کیون موازین آئی پس اس حدیث سی ظاہر ہوتا ہی کہ انبیا اور اوصیا ہین جمع ہوا سطی ہی اور معنی میزان کی سورہ اعراف مین ہی ہین قوله مثقال حبۃ من خردل یعنی خردل رائی کو کہتی ہین کہ وہ بہت ز دانہ ہی مراد یہہ کہ اگر تہوڑی نیکی بہی کرین گی تو اوس کا بدلا پاوین گی اور اگر گناہ اسی قدر کرین گی تو اوس کا عذاب چکہین گی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت نی اتینا بہا کی ساتہہ قرات فرمایا ہی معنی اوسکی جازینا بہا کہا ہی کہ بدلا نیکی اور بدی کا پاوین گی تکملہ کی

چہارم بقاعدہ زبر و بینات قوله الموازین ... حرف ہین جیسات اوس کی تین سی بہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اولئک

الاثنا عشر
۹۶
اولئک الاوصیا
۱۴ ۷۳

ع

ولقد آتینا ابراهیم رشده من قبل وکنا به عالمین ○
اور تحقیق دیا ہمنی ابراہیم کو عقل اوس کی کو آگی سی اور تھی ہم ساتہ ابراہیم کی دانا

اذ قال لابیه وقومه ما هذه التماثیل التی انتم لها
یاد کرو جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ اور قوم سے کیا ہین یہ تصویرین کہ تم واسطی اوسکی

عاکفون ○ قالوا وجدنا آباءنا لها عابدین ○ قال
عبادت کرنیوالے ہو کہا اونہون نے پایا ہم نی باپ دادون اپنی کو واسطی اونکی عبادت کرنیوالے کہا ابراہیم نے

لقد کنتم انتم وآباؤکم فی ضلال مبین ○ قالوا
البتہ تحقیق تم اور باپ دادے تمہارے بیچ گمراہی ظاہر کی کہا اونہون نے

اجئتنا بالحق ام انت من اللاعبین ○ قال بل ربکم
ایا لایا ہمارے نزدیک سچی بات کو یا تو کہیلنی والون مین سی ہی کہا ابراہیم نے بلکہ رب تمہارا

رب السموات والارض الذی فطرهن وانا علی ذلکم
پروردگار آسمان اور زمین کا ہے ایسا پروردگار کہ پیدا کیا اون سبکو اور ہم اوپر اسکی واسطی تمہارے

من الشاهدین ○ وتالله لاکیدن اصنامکم بعد
گواہون سی ہین اور قسم ہی خدا کی البتہ کوشش کرونگا بیچ پوشیدہ ... بتون کی تمہارے بعد

ان تولوا مدبرین ○ فجعلهم جذاذا الا کبیرا لهم
اسکی کہ ... پس کیا اونہون نے ... ٹکڑی ٹکڑی مگر ... بزرگ کو اون کی

لعلهم الیه یرجعون ○ قالوا من فعل هذا بالهتنا
شاید کہ وہ طرف اوسکی رجوع کرین ... اور سوال کرین کیا اونہون نے کس شخص نی کیا ہی اس امر کو ساتہہ خداؤن ہمارے

انه لمن الظالمين ○ قالوا سمعنا فتى يذكرهم يقال له

ابراهيم ○ قالوا فاتوا به على اعين الناس لعلهم

يشهدون ○ قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم

قال بل فعله كبيرهم هذا فسئلوهم ان كانوا ينطقون

فرجعوا الى انفسهم فقالوا انكم انتم الظالمون ○

ثم نكسوا على رءوسهم لقد علمت ما هؤلاء ينطقون

قال افتعبدون من دون الله ما لا ينفعكم شيئا

ولا يضركم ○ اف لكم ولما تعبدون من دون الله

افلا تعقلون ○ قالوا حرقوه وانصروا الهتكم ان كنتم

ربع

فاعلين

فاعلين ○ قلنا يا نار كوني بردا وسلاما على ابراهيم

وارادوا به كيدا فجعلناهم الاخسرين ○ ونجيناه

ولوطا الى الارض التي باركنا فيها للعالمين ○ و

وهبنا له اسحاق ويعقوب نافلة وكلا جعلنا صالحين

وجعلناهم ائمة يهدون بامرنا واوحينا اليهم

فعل الخيرات واقام الصلوة وايتاء الزكوة وكانوا

لنا عابدين ○ ولوطا اتيناه حكما وعلما ونجيناه من

القرية التي كانت تعمل الخبائث انهم كانوا قوم سوء

فاسقين ○ وادخلناه في رحمتنا انه من الصالحين

۶

تو ابراہیم علیہ السلام قوم کو بت پرستی سی ملامت اور سرزنش کرتی تہی لیکن وہ قبول نہین کرتی
تہی اوسوقت کہا ابراہیم نی آہستہ سی کہ جب یہہ لوگ عید گاہ مین جا مین گی تب انکو
توڑین گی ہم جسوقت یہہ کہا ایک شخص اونکی قوم کا سنتا تہا اوسی نی افشای راز
بعد توڑنی بتونکی کر دیا القصہ جب وہ لوگ عید گاہ مین گئی تب ابراہیم علیہ السلام
یہہ بتخانہ مین گئی ہر ایک بتونکو تبر سی ٹکڑی ٹکڑی کیا مگر بت بڑی کو اوسی طرح چہوڑا
جب وہ لوگ عید گاہ سی پہری بتونکو ٹوٹا ہوا دیکہکی تلاش کرنی لگی کہ کس نی اونکو
ایک جماعت نی کہا کہ ایک جوان ہی کہ اوسکو ابراہیم کہتی ہین کہ وہ بتونکو ناسزا اور برا
کہتا تہا حضرت کو طلب کیا اور پوچہا کہ تم نی توڑا ہی کہا حضرت نی بلکہ بزرگ اونکی نی
قولہ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ فَسْئَلُوهُمْ اِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ تقدیر اس آیت کی اس طرح
پر ہی کہ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ اِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ فَسْئَلُوهُمْ یعنی بلکہ کیا ہی اوسکو بزرگ
بت نی اونکی اوسوقت مین ہی کہ وہ گویا ہون پس سوال کرو تم اون سی بنا بر اسکی اِنْ كَانُوا
يَنْطِقُونَ شرط ہی فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ کی اور ہرگاہ کہ معلق کرنا اس کلام کا اس شرط پر ہی
کہ وہ محالات سی ہی وہ کیا ہی کہ گویا ہونا اصنام کا بنا بر اسکی دروغ کہنا معصوم کو
نہین لازم آتا ہی جسطرح سی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا واللّٰہ مَا فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ
وَمَا كَذِبَ اِبْرَاهِيمُ یعنی قسم ہی خدا کی کہ نہین کیا اسکو کبیر اونکی اور نہ کاذب تہی
ابراہیم ایک شخص نی عرض کی یا حضرت یہہ کسطرح ہو سکتا ہی حضرت نی فرمایا کہ انہون
نی قَالَ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هٰذَا اِنْ نَطَقُوا وَاِنْ لَمْ يَنْطِقُوا فَلَمْ يَفْعَلْ كَبِيرُهُمْ هٰذَا شَيْئًا
حاصل کلام ان سب احادیث کا یہہ کہ ابراہیم نی کہا کہ یہہ عمل شکستن اصنام کا بزرگ ان بتون

سی واقع ہوا ہی اگر سب اصنام کیا صغیر اور کیا کبیر گویا ہون تو اوسوقت مین اقرار کرنیکی
اور ہر گاہ وہ کلام کرنا ان اصنام کا ممتنع ہی لیس یہہ صدور اوسکا کبیر سی معقول نہین ہی اور اصول
کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ حق تعالیٰ نی ابراہیم کو ایسی کذب پر
کہ جو اسمین اصلاح مردمان ہو اور بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ مدرستیکہ ابراہیم علیہ السلام نی
کہا بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ یہہ واسطی اصلاح کی تہا چنانچہ آیہ وَاِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ مین ہی
اسطرح تاویل کی ہی اور کلام منقسم ہوتا ہی بطرف صدق اور کذب ور اصلاح مین ایسا ہی کی
اور بعد اسکی ابراہیم کی اس دلیل کو یعنی بعض علماکی رجوع کی مشرکون نی طرف انفس اپنی کی اور
بعقلہای خود اس امر کو سمجہ کر نی لگی چنانچہ فَرَجَعُوا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ اشارہ اسکی طرف ہی
قولہ حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ حضرت صادق علیہ السلام سی مروی
ہی کہ جہل نمرود کی اور اصحاب اونکی سی یہہ فرق تہا کہ کہا اونہون نی کہ حَرِّقُوهُ اور دانا
نمرود سی کہ جو وقت موسی مین تہا یہہ ہی کہ کہا اونی اور اصحاب اونکی نی اَرْجِهْ وَاَخَاهُ
فَاَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ يَاْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ خلاصہ اس حدیث کا
یہہ ہی کہ نمرود نی قصد ہلاک ابراہیم کا کیا اور فرعون نی موسی علیہ السلام کو حکم قید
کا کیا ہلاک کرنا نچاہا اور بعضی حدیث مین ہی کہ نمرود حرام زادہ تہا کہ قصد قتل پیغمبر کا کیا
اور فرعون حلال زادہ تہا کہ ارادہ قتل موسی علیہ السلام کا نہ کیا بعد اسکی ابراہیم کو
محبوس کیا اور آتش عظیم روشن کی اور واسطی نمرود کی ایک جای مرتفع درست کی تا ابراہیم
کو دیکہی اوس جلنی کو کسطرح سی بن مبارک آتش مین سوختہ ہوتا ہی اور ہرگاہ کسیکو
طاقت نہتی کہ اطراف آتش کی نزدیک قدم رکہی چنانچہ جسوقت مرغ اوپر ہوا سمت اوس

آتش کی پروا نہ کرتی تھی پروبال اُنکی سوختہ ہوتی تھی اُسوقت ابلیس بصورت انسان کے نزدیک
نمرود کے آیا اور صنعتِ منجنیق کی سندی میں بنا کر اوسکو تہی میں تعلیم کی چنانچہ نمرود وہاں بعد درست
کرنی منجنیق کے ابراہیم کو لیکے درمیان آتش کے ڈالا اُسوقت میں ابراہیم نے یہ دعا
پڑھی یَا اللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُواً اَحَدٌ نَجِّنِیْ
بِرَحْمَتِکَ اور روضہ کافی میں امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ ابراہیم نے اس دعا
کو پڑھا تھا یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُواً اَحَدٌ
اسکے کہا توکلت علی اللّٰہ اور کتاب انجاح میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ابراہیم نے یہ دعا کو پڑھا اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ یعنی سواسطے اسکے کیا حق تعالیٰ نے اوس آتش کو واسطے ابراہیم برداً وسلاماً
صاحب برودت اور سلامت سے منقول ہے کہ بعد کہنے برداً کے اسقدر آتش سرد ہوئی کہ
دندان مبارک انکی باہم لگنے لگے تھے اور جسوقت کہ سلاماً کو کہا کوئی آزار ابراہیم کو نہ
حرارت اور برودت سے پہنچا اور بعضی روایت میں ہے کہ جبرئیل آئے اور کہا کہ ای ابراہیم
[illegible] رکھتے ہو تو بجا لاؤں فرمایا تیری طرف حاجت نہیں کہا اگر پروردگار عالمیان سے البتہ حاجت
رکھتا ہوں اور اسی بات سے حق تعالیٰ نے نام اونکا خلیل رکھا اور یہی خلیل کی محتاج ہونا بطرف غیر
ہے اور منقطع ہونا ماسوا اللّٰہ سے بعد اوسکے جبرئیل نے ایک انگشتری ابراہیم کو دی کہ
لکھا تھا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَلْجَأْتُ ظَہْرِیْ اِلَی اللّٰہِ وَاَسْنَدْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
کتاب کمال الدین وتمام النعمۃ میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ نے جبرئیل
کو ہمراہ ایک قمیص کی نزدیک ابراہیم کی بھیجا کہ اوسکو پہن لیں بعد اسکے آتش ابراہیم پر حرارت سے نہ پہنچے

سے شادی ہوئی مروی ہے کہ نمرود نے موضع بلند سے دیکھا تھا کہ ابراہیم ایک باغ بہتر اور سبز
میں ہیں اور لوگوں سے صحبت رکھتے ہیں اسوقت اوسنے کہا کہ جو شخص چاہے خدا اپنی کو مثل خدای
ابراہیم کی لیے بنا لے ایک صحابی نمرود سے [illegible] کہ آتش اسکو بھی نہ جلاویگی ارادہ کیا کہ
درمیان آتش کی داخل ہو پس ایک شعلہ نے اوس دریای آتش سے پیدا ہوا اور جسم پاک
اوسکو جلا دیا اور خاکستر کو برباد فنا دیا کتاب خصال میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے کشتن ضفدع سے منع کیا اور ضفدع سپید کو کہتے ہیں
اور وجہ منع قتل یہ ہے کہ ضفدع پانی کو آتش نمرود پر ڈالتا تھا تا آنکہ تمام حصہ وزغ کی بجلی ایک حصہ [illegible]
علی بن ابراہیم نے روایت کی ہے کہ [illegible] آتش کو بھڑکاتی اور ضفدع پانی [illegible] لاتا تھا اور روایت میں ہے کہ [illegible]
سلاماً تین دن تک بیا آتش تمام دنیا میں افسردہ ہوا اور اس تین دن میں کوئی آگ سے منتفع نہ ہوا اور گرم
نہ کیا اور روضہ کافی میں ابراہیم نے یاد کرنی ہی وصیت کے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے ارشاد کیا
کہ جو کہ ابراہیم آتش سے باہر سالم آئے نمرود نے حکم کیا کہ نقد وجنس اور مواشی کہ ہماری ملک میں پیدا
کیے ہیں ابراہیم سے لیں تو حضرت ابراہیم نزدیک قاضی کے گئے اور دعوی کیا کہ اگر تم مال میرا لیتے
ہو پس بجا لاؤ عمر کو ہمارا جو ہمارے ملک میں [illegible] تحصیل انکی صرف کی ہے پس چنانچہ اس محاکمہ کو نمرود کے پاس لے گئے
نمرود نے حکم کیا کہ مع اموال و مواشی ابراہیم کو [illegible] نکال دو اور کو توقف اسکا بلاد ہمارے میں [illegible] وَنَجَّیْنَاہُ
وَلُوْطاً اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بَارَکْنَا فِیْہَا یعنی نجات دی ہمنے ابراہیم کو اور لوط کو کہ خالہ زاد ابراہیم کے طرف زمین
کی کہ برکت دراز زندگی دی اوس میں عالمیان [illegible] زمین میں شام اور سواد کوفہ [illegible] تکملہ
ذریت و بنیات رکھو [illegible] وَجَعَلْنَاہُمْ اَئِمَّۃً یَّہْدُوْنَ بِاَمْرِنَا پس حرف میں [illegible]
اوسکی نور کی [illegible] [illegible] عبارت اولادِ الائمۃ الہدیٰ من ابناء علی [illegible]
٢٢٥ ١٤٥ ١٠ ٤٨٢ ٤٩

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَ
[illegible]
أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ
[illegible]
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝
[illegible]
وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ
[illegible]
فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ فَفَهَّمْنَاهَا
[illegible]
سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ
[illegible]
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ
[illegible]
لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ۝
[illegible]
وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ
[illegible]

الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ
[illegible]
مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ
[illegible]
حَافِظِينَ ۝ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ
[illegible]
وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ
[illegible]
مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا
[illegible]
وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ
[illegible]
كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُم
[illegible]
مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا
[illegible]
فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن
[illegible]

الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

سوا تیری کوئی [illegible] پاکی ہی تجھکو تحقیق مین تہا ظالمون سی

فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین

پس قبول کیا ہمنی واسطی اوسکی اور نجات دی ہمنی اوسکو غم سی اور اسیطرح نجات دیتی ہین ہم مومنون کو

وزکریا اذ نادی ربہ رب لا تذرنی فردا وانت خیر

اور یاد کرو زکریا کو جس وقت کہ ندا کی رب اپنی کو ای رب میری مت چھوڑ مجھکو تنہا اور تو بہتر ہی

الوارثین فاستجبنا لہ ووہبنا لہ یحیی واصلحنا لہ

وارثون کا پس قبول کیا ہمنی واسطی اوسکی اور بخشا ہمنی اوسکو یحیی کو اور نیک کیا واسطی اوسکی

زوجہ انہم کانوا یسارعون فی الخیرات ویدعوننا

زوجہ اوسکی کو تحقیق وہ تہی کہ جلدی کرتی بیچ نیکیون کی اور دعا کرتی تہی ہمکو

رغبا ورہبا وکانوا لنا خاشعین والتی احصنت

ازروی رغبت اور خوف کی اور تہی وی ہمارے فرمانبردار اور یاد کر اوس عورت کو کہ

فرجہا فنفخنا فیہا من روحنا وجعلناہا وابنہا آیۃ

نگاہ رکھی فرج اپنی کو پس پہونکا ہمنی بیچ اوسکی روح اپنی سی اور کیا ہمنی اوسکو اور بیٹی اوسکی کو نشانی

للعالمین ان ہذہ امتکم امۃ واحدۃ وانا ربکم

واسطی عالمون کی تحقیق یہہ دین اسلام دین تمہارا ہی [illegible] اور مین پروردگار تمہارا ہون

فاعبدون وتقطعوا امرہم بینہم کل الینا راجعون

پس عبادت کرو میری اور پارہ پارہ کیا اونہون نی کام اپنی [illegible] سب ہماری طرف پھرنیوالی ہین

قولہ اذ یحکمان فی الحرث مجمع البیان مین صادقین علیہما السلام سی روایت کی ہی کہ ایک
روز دو شخص محکمہ مین حضرت داؤد علیہ السلام کی پاس آئی اور کہا ایک نی ای خلیفہ خدا
اس شخص کی گوسفندون نی [illegible] میری باغ مین جا کی خرابی کی ہی اور درخت
[illegible] کیا حضرت داؤد علیہ السلام نی موافق حکم سابق کی کہ انبیا پر وحی ہوئی تہی فرمایا کہ یہہ
شخص اپنی گوسفندونکو حوالہ مالک باغ انگور کی کری کسواسطی کہ اوسکو نگہبانی اپنی جانورون
کی لازم تہی تب کیون نہین حفاظت کی کہ مال آدمیونکا ضائع نہوتا جس حالت مین قیمت گوسفند
کی برابر قیمت اوسکی زراعت کی ہی اونکی حوالہ کری حضرت سلیمان علیہ السلام نی اپنی تئین
سامہنی داؤد علیہ السلام کی پہنچایا مطابق وحی کی کہ اونکو ہوئی تہی فرمایا چاہئی کہ گوسفند
صاحب باغ کی حوالہ کری کہ اونکی بچہ اور پشم سی فائدہ حاصل کری اور باغ کو سپرد
مالک گوسفند کی کری کہ دونون فائدہ ہی نی نصیب ہمین یہہ دو حکم موافق حکم خدا کی تہی
پوشیدہ نرہی کہ اس حدیث سی معلوم ہوتا ہی کہ مسئلہ مذکور مین داؤد علیہ السلام نی بہی
حکم کیا اور سلیمان نی بہی حکم کیا اور دونون مطابق وحی کی تہی لیکن بنابر اوس حدیث کی کہ محمد بن
یعقوب کلینی نی اصول کافی مین روایت کی ہی مستفاد ہوتا ہی کہ حضرت داؤد نی اس
مسئلہ مین حکم نہین کیا بلکہ حکم فقط سلیمان سی تہا اور علی بن ابراہیم نی حضرت صادق
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ ہر گاہ تہا خصمین نزدیک داؤد کی حاضر ہوئی داؤد نی
دونو کو نزدیک [illegible] بہیجا اور سلیمان نی حکم کیا کہ اگر گوسفندون نی اصل و فرع باغ کا کہا گیا
ہی تب چاہئی کہ گوسفندونکو صاحب باغ کی حوالہ کری اور اگر فرع اوسکی کہا گیا ہی
[illegible] گوسفندونکا [illegible] شیر وغیرہ صاحب باغ کو حوالہ کری اور یہہ حکم سلیمان

وہی حکم تہا کہ جو داؤد پر نازل ہوا تہا اور اگر حکم انکا مختلف ہوتا تو چاہی حقتعالی بر اول
اپنی وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ کہتا وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ
اس کلام کی عاقبت خالی نہی تہا مین کی بنا تہی سلیمان کی یہ تہی کہ اپنی اسرائیل پر
کو سلیمان بعد اونکی وصی اور خلیفہ اونکی ہین اور کتب مین آنحضرت سی روایت کی ہی کہ
اور خلاف ایک عبدی جانب خدا کہ داعی ایک جماعت معین کی کہ اسامی اونکی علم الٰہی
محفوظ اور مقرر ہین اور حقتعالی نے داؤد کو وحی بہیجی کہ تو ایک فرزند اپنی کو وصی اور
کر سو اہل علم مین میری قرار پایا ہی کہ کوئی پیغمبر کو مبعوث نہین کرتا مین مگر یہ کہ
اہلبیت اونکی سی ہو اور داؤد علیہ السلام کی اولاد بہت تہی اور داؤد ایک فرزند اپنی
سلیمان کی کہ مادر اونکی زندہ تہی بہت دوست رکہتی تہی چاہا داؤد نی کہ اوسکو وصی اپنا
مین حقتعالی نے وحی داؤد کو بہیجی کہ اس امر مین تعجیل نہ کر اور منتظر ہماری حکم کی رہ
اوس عرصہ مین دو شخص نزدیک داؤد کے آئی ایک نی دوسری پر دعوی کیا کہ گوسفندون
نی سب انگور کہائی اور ضایع کئی حق سبحانہ وتعالی نی داؤد کو وحی بہیجی کہ فرزند اپنی
کو جمع کر جو فرزند کہ اس قصہ مین حکم بروجہ صواب کری اوسکو وصی اپنا کر داؤد نی
مطابق حکم خدا عمل مین لائی سلیمان علیہ السلام نی حکم کیا صاحب گوسفند کو کہ
شیر وغیرہ اس سال مین جو کچہہ گوسفندون سی حاصل ہو مالک تاک کو دی
... صاحب گوسفند باغ انگور کی تربیت کری تا مثل سابق ...
علیہ السلام نی کہا کسواسطی حکم نہ کیا تمنی کہ نفس گوسفندون ...
جو کچہہ کہ تلف ہوا ہے موافق قیمت گوسفندون کی اور ...

اسرائیل کی محقق اور مقرر تہا سلیمان نی جواب مین عرض کیا کہ وجہہ اسکی یہ ہی کہ محصول درخت
تاک تلف ہوا ہی اور اصل تاک باقی ہی اور تاک کی خوف تلف کا نہین ہی سال آیندہ نشو و
نما پائیگا اور بار ور ہوگا پس مناسب ہی صاحب باغ حاصل گوسفند و نمو لی نہ اصل گوسفند کو
پس بعد اسکی وحی آئی کہ حکم اس مسئلہ مین وہی ہی کہ جو سلیمان نی کہا ہی ای داؤد تو چاہتا ہی
ایک امر کو اور مین چاہتا ہون امر دیگر کو حاصل اسکا یہ ہی کہ داؤد چاہتی تہی کہ غیر سلیمان کو وصی
کرین اور ہم چاہتی ہین کہ سلیمان ہون اور فرق حدیث کلینی اور حدیث علی بن ابراہیم مین یہ
ہی کہ حدیث علی بن ابراہیم سی معلوم ہوتا ہی کہ دونو حکم داؤد و سلیمان کی واحد تہی بخلاف حدیث
کلینی کی کہ حکم سلیمان اور داؤد مین اختلاف ہی اور ظاہر ہی قول حقتعالی وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ
شَاهِدِينَ تاکید اتحاد حکمین کرتا ہی اسیطرحسی قول خدا اِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ دلالت
تثنیت حکمین کرتا ہی واللہ اعلم بالجملہ اس آیت سی کوئی مخالف توہم نکری کہ داؤد نی اس
مسئلہ مین خطا واقع ہوئی ہو اسواسطی کہ آیندہ اس آیت کی فرمایا ہی وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا
یعنی ہر ایک داؤد و سلیمان کو دی ہمنی حکومت و پیغمبری اور دانش کو پس اس صورت مین خطا
احد ہما سی خطا خالق سموات وارض ثابت ہوتی ہی نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ ذٰلِكَ اور نام دونو
صاحبین کا الیا اور یوحنا تہا اور وصف انکا ابیا تہا اور نوشتی قول وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ کی ترجمہ مین کہ
نگاہدارندہ ما فرمان سلیمان کے سرتابی نکرین کتاب علل الشرائع اور علی بن ابراہیم نی بسند
مین حضرت صادق سی بابت سبب ابتلای ایوب کی روایت کی ہی کہ خدا تعالی نی ایوب
کو انواع نعمتہای اور اقسام راحتہای جسمانی بخشی تہی اور حضرت ایوب بہی جس قدر کہ چاہئی
سب مقدور اپنی ادای شکر معبود حقیقی مین کوشش کرتی تہی اور ہر گاہ اوس وقت مین ابلیس

جاتی آسمان سے ممنوع نہ تھا اور ہمیشہ دیکھتا تھا کہ ایوب کا شکر آسمان پر جاتا ہے مقام حسد میں آ کر
جناب کبریائی میں عرض کی کہ سبب اس شکر کی یہ ہے کہ تو نے اوسکو نعمت بسیار کرامت کی ہے عطا کی
ہے اگر مجھے اوسکی مال پر مسلط کرے وہ شکر نہ کرے گا ابدا اوسکی حقیقت ظاہر کرنے واسطے ذلیل کرنے کے
اوسے کہا کہ جا تو نزدیک ہو کے [illegible] ایوب پر مسلط کیا میں تجھے چنانچہ ابلیس
مسلط ہو کے تمام اموال و اولاد ایوب کو معرض تلف میں لا کر [illegible] کیا اور [illegible]
ان [illegible] ایوب کو زیادہ تر شکور پایا بعد اسکے ابلیس نے کہا کہ اے پروردگار میری [illegible]
جانتا ہے کہ اموال و اولاد [illegible] سوا شکر کو ہاتھ سے نہیں دیتا مجھے اوسکے [illegible]
مسلط کر چنانچہ حسب خواہش اوسکی مسلط بدن ایوب پر کیا سوائے چشم اور قلب کی [illegible]
احادیث میں وارد ہے [illegible] سوائے عینین و قلب و زبان و گوش [illegible] اوسکو مسلط کیا
بعد تسلط ابلیس کے ایک ہوا [illegible] تمام جسم آنحضرت کو مجروح کیا اور مدت [illegible]
اسی حال پر گذرا اور کتاب خصال میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت ایوب
ہفت سال گرفتار رنج و بلا ہے تا آنکہ بدن مبارک میں کرم پیدا ہوئے اگر کوئی کرم بدن سے گرتا
اوسکو اوٹھا کر اوسکی جگہ پر رکھ دیتے تھے اور کہتے تھے ارجعی الی موضعک الذی
خلقک اللہ منہ یعنی رجوع کر تو طرف موضع اپنی ایسا کہ پیدا کیا تجھے اللہ نے اوس سے [illegible]
میں اوسکی اہل شہر کنارہ کرتے تھے [illegible] کسی گذار میں [illegible] تقصیر [illegible]
ہے [illegible] حدیث سے کہ کتاب خصال میں موضع دیگر میں [illegible]
[illegible] مبتلا ہوئے [illegible] جسم میں بو تھی اور نہ ریم اور نہ خون [illegible]
[illegible]

رجوع اموال ایوب سے [illegible] وآتیناہ اہلہ ومثلہم معہم [illegible]
[illegible] کی تہی [illegible] کو کر ساتہ [illegible] مرض [illegible] فوت ہوئی تہی [illegible]
[illegible] روایت ہے کہ [illegible] سے [illegible] زنگی فرمایا حضرت نے
[illegible] ایوب [illegible] [illegible]
قولہ تعالی واسمعیل وادریس وذا الکفل [illegible] کتاب نبوت [illegible] عبد العظیم بن عبد اللہ حسنی کی
لی ہے کہ [illegible] خدمت امام [illegible] میں [illegible] ذا الکفل
نبوت [illegible] فرمایا کہ ذی الکفل [illegible] پیغمبر [illegible] تہی [illegible]
[illegible] تہا اور [illegible] داؤد کی کرتی تہی [illegible] عوبدیا بن اذارین
ہے اور عیون اخبار الرضا میں حضرت امیر المومنین سے روایت ہے کہ مراد ذی الکفل سے یوشع بن
نون ہیں [illegible] ذو لقب ذی الکفل ہوں لیکن معلوم نہیں ہوتا کہ مراد اس جگہ کون ہے
اور ظاہر [illegible] یوشع مراد ہوں [illegible] بیان میں لکہا ہے کہ ابن عباس سے منقول ہے کہ ذا الکفل الیاس
ہیں [illegible] کفل یعنی ضعف [illegible] بنا بر اسکی ثواب اعمال الیاس بجہت شرافت کی دو
برابر ثواب [illegible] سے ذی الکفل [illegible] کہا ہے کہ نام [illegible]
بن [illegible] الیسع کہ [illegible] امر [illegible] کیا ہے [illegible] خطی آیا ہے
چنانچہ منقول ہے کہ ایک خطا [illegible] ظالم کو [illegible] اگر تو توبہ کرے دخول بہشت
کا میں [illegible] ہوتا ہوں لہذا نام اوسکا ذی الکفل رکہا گیا واللہ اعلم بحقائق الامور
قولہ تعالی فنادی فی الظلمات [illegible] وجہ جمع ہونی ظلمات کی یہ ہے کہ تین تاریکی [illegible]
[illegible] کی [illegible] ایک تاریکی تہا

فمن يعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا كفران لسعيه

پس جو شخص کریگا کچھ نیک کاموں میں سے اور وہ مومن ہو پس نہیں ناقدری ہے واسطے سعی اوسکی کے

وانا له كاتبون ۝ وحرام على قرية اهلكناها انهم

اور بیشک ہم واسطے اوسکے لکھنے والے ہیں اور حرام ہے اوپر قریہ کے جسکو ہلاک کیا ہمنے

لا يرجعون ۝ حتى اذا فتحت يأجوج ومأجوج و

نہ رجوع کرینگے یہانتک کہ جب کھولے جاوینگے یاجوج اور ماجوج اور

هم من كل حدب ينسلون ۝ واقترب الوعد الحق

وے ہر بلندی سے دوڑینگے اور نزدیک ہوا وعدہ قیامت کا

فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا يا ويلنا قد

پس اوس وقت میں خیرہ ہو رہینگی آنکھیں اون لوگوں کی کہ کافر ہوے ہیں اے وائے ہمارے تحقیق

كنا في غفلة من هذا بل كنا ظالمين ۝ انكم وما

تھے ہم بیچ غفلت کی اس سے بلکہ تھے ہم ستمگار بیشک تم اور جس چیز کو

تعبدون من دون الله حصب جهنم انتم لها

کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے ایندھن جہنم کے ہو تم اوسکی طرف

واردون ۝ لو كان هؤلاء آلهة ما وردوها و

داخل ہونیوالے ہو اگر ہوتے یہ خدا نہ داخل ہوتے اوسمیں اور

كل فيها خالدون ۝ لهم فيها زفير وهم فيها

ہر ایک بیچ اوسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں واسطے اونکے بیچ اوسکے چلانا ہے اور وے بیچ اوسکے

لا يسمعون ۝ ان الذين سبقت لهم منا الحسنى

نہیں سنینگے بیشک جن لوگوں کیلئے پہلے ہو چکی ہماری طرف سے نیکی

اولئك عنها مبعدون ۝ لا يسمعون حسيسها

وے لوگ اوس سے دور رکھے گئے ہیں نہیں سنینگے بھنک اوسکی آواز دوزخ کو

وهم في ما اشتهت انفسهم خالدون ۝ لا يحزنهم الفزع

اور وے بیچ اوس چیز کے کہ خواہش کرینگے جی اونکے ہمیشہ رہنے والے ہیں نہیں غمگین کریگا اونکو خوف

الاكبر وتتلقاهم الملائكة هذا يومكم الذي كنتم

بڑا اور ملاقات کرینگے اون سے فرشتے یہ دن تمہارا ہے کہ تھے تم

توعدون ۝ يوم نطوي السماء كطي السجل للكتب

وعدہ دیے گئے تم جس دن لپیٹینگے ہم آسمان کو مانند لپیٹنے کاغذوں کے

كما بدأنا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين

جس طرح پیدا کیا ہمنے اول خلقت کو پھر اعادہ کرینگے ہم اسکو وعدہ ہے اوپر ہمارے بیشک ہیں ہم کرنے والے

ولقد كتبنا في الزبور من بعد الذكر ان الارض

اور البتہ تحقیق لکھا ہمنے بیچ زبور کے بعد ذکر توریت کے بیشک زمین دنیا کی

يرثها عبادي الصالحون ۝ ان في هذا لبلاغا

وارث ہونگے اوسکے بندے میرے صالح بیشک بیچ اس مواعظ کے کفایت ہے

لقوم عابدين ۝ وما ارسلناك الا رحمة للعالمين

واسطے قوم عبادت کرنیوالوں کے اور نہیں بھیجا ہمنے تجھکو مگر واسطے رحمت عالمین کے

قل انما یوحی الی انما الٰهکم اله واحد فهل انتم مسلمون

کہہ تو ای محمد ہر این نیست کہ وحی کی گئی طرف میری کہ نہین اللہ تمہارا مگر معبود یگانہ پس آیا ہو تم اسلام لانے والے

فان تولوا فقل اذنتکم علی سوآء وان ادری اقریب

پس اگر پھرین وہ توحید سے پس کہہ تو کہ آگاہ کیا مین تمکو اوپر برابری کی اور نہین جانتا مین آیا قریب ہی

ام بعید ما توعدون ○ انه یعلم الجهر من القول و

یا دور ہی وہ چیز کہ وعدہ دی گئی تم جاتے ہو تحقیق کہ اللہ جانتا ہی آشکارا کو سخن سی اور

یعلم ما تکتمون ○ وان ادری لعله فتنة لکم ومتاع

جانتا ہی اوس چیز کو کہ چھپاتے ہو تم اور نہین جانتا مین شاید تاخیر عذاب کی آزمائش ہو واسطے تمہارے اور فائدہ

الی حین ○ قال رب احکم بالحق وربنا الرحمٰن المستعان

ایک وقت تک کہا پیغمبر نے ای پروردگار حکم کر تو ساتھ حق کے اور پروردگار ہمارا بخشنے والا ہی جس سے مدد چاہی جاتی ہی

علی ما تصفون ○

اوپر اوس چیز کے کہ وصف کرتی ہو تم

قولہ وحرام علی قریة اهلکناها ممکن ہی کہ حرام اس موضع مین بمعنی خود مستعمل ہو اور یہ بھی محتمل ہی کہ حرام بمعنی وجوب کی ہو چنانچہ حرام بمعنی وجوب کلام فصحائی عرب مین آیا ہی اور لفظ رجوع بنا بر دونون احتمال کی بمعنی رجوع دنیا ہی بنا بر اول کی معنی اسطرح کی ہین کہ ممتنع ہی اہل قریہ پر کہ ہمنی انکو بعذاب ہلاک کیا ہو یہہ امر کہ بار دیگر دنیا مین آوین بلکہ وہ لوگ کہ جنکو بعذاب نہین ہلاک کیا ہی دنیا مین وہ انکو لاوینگی اور بنا بر دوسری کی معنی اسطرح کی ہونگی کہ واجب ہی اہل قریہ پر کہ ہلاک انکا بعذاب ہوا ہو کہ بار دیگر دنیا مین رجوع نہ کرینگی

کرینگی بلکہ دنیا مین وہ جماعت ہو وے گی کہ جو ہماری عذاب مین گرفتار نہوئی ہون چنانچہ محمد ابن مسلم نی حضرت امام محمد باقر و جعفر صادق علیہما السلام سی روایت کی ہی کہ فرمایا اون دونو نی کہ جو اہل قریہ کہ خدا تعالی انکو ہلاک کیا ہی نہ رجوع کرینگی رجعت مین قولہ حصب جهنم انتم لها واردون منقول ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی خطبہ میں بیان کیا ہی یعنی یہہ کفار ساتھ خدایان اپنی کی ہمیشہ دوزخ مین اور آتش دوزخ بسبب اجسام کثیفہ انکی شعلہ ور ہوتی ہی قولہ لهم فیها زفیر وهم فیها لا یسمعون یعنی انکی واسطی ہی دوزخ مین فریاد مانند بولنی گدہی کی اور وہ دوزخ مین سنین گی وہ چیز کہ جس سی خوش ہون بلکہ سنینگے اوسکو کہ جس سی غمگین ہونگے قولہ لا یحزنهم الفزع الاکبر یعنی اندوہناک نکریگا انکو خوف بزرگ بعضون نی کہا کہ مراد فزع اکبر سی نفخہ صور آخر ہی بعضون نی کہا ہی کہ مراد فزع اکبر سی آتش دوزخ کی سختی کو دیکہنا ہی جس وقت کہ کفار اوسکی طرف لیجائی جاوینگی چنانچہ کلینی مین ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ جو کوئی حرم مین دفن ہووے امن مین ہوگا فزع اکبر سی نیکوکار ہو یا بدکار ہو لیکن بیان اصول حشر پر رکھتا ہو قولہ وتتلقاهم الملائکة کہ شیخ صدوق نی اپنی امالی مین روایت کی ہی کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی علی المرتضی علیہ السلام سی فرمایا کہ یا علی تو اور شیعہ تیری حوض کوثر کی زمین گی اور پانی اوس حوض کا پئین گی اور اپنی دوستون کو پلاوین گی اور منع کرین گی اون کو جس سی ناخوش ہونگی اور تم سب ایمنی و بہشت رہو گی فزع اکبر سی سایہ مین عرش الٰہی کی اور تمام آدمی خوف اور اضطراب مین رہین گی اور نہ اندوہ گین ہوگی تم سب اور تمہاری شان مین یہہ آیت نازل ہوئی ہی ان الذین سبقت لهم منا الحسنی اولئک عنها مبعدون اور یہہ بھی تمہاری حق مین نازل ہی لا یحزنهم

الفزع الاکبر وتتلقّٰہم الملائکۃ قولہ یوم نطوی السّماء کطیّ السجلّ

فخر الدین طریحی نی حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ سجل ایک

فرشتہ کا ہی کہ نامہ اعمال آدمی کا جب وہ مرتا ہی اوسکی پاس پہنچتا ہی اوسکو لپیٹتا ہی خدا

یعنی یاد کرو اوس روز کہ لپیٹین گی ہم آسمان کو مانند لپیٹنی نامہ اعمال خلائق کی

وہ سجل لپیٹتا ہی اور یہی بیان اسکا بہت سا اس مقام مین اسی قدر لکھا قولہ ان الارض یرثہا

عبادی الصّالحون مراد عباد صالحین سی اصحاب امام محمد مہدی علیہ السلام

کی ہین چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہی کہ وہ اصحاب مہدی علیہ السلام

کی ہین زمانہ آخر مین اور دلیل کرتی ہی اوپر اوسکی یہہ کہ روایت ہی خاص و عام

نی نبی صلوات اللہ علیہ و آلہ وسلم سی کہ بہ تحقیق فرمایا کہ نہین باقی رہین گی دنیا کی اگر

روز مگر البتہ طول دیگا خدا اوس روز کو یہان تک کہ اوٹھی کا مرد ایک نیک اہل بیت

ہماری سی پر کریگا زمین کو عدل اور انصاف سی جیسی کہ بہری ہوگی ستم اور ظلم

اور بعضی روایت مین ہی کہ نام اوسکا نام میرا ہوگا اور بعضون نی کہا مراد ارض

ہی اور لقد کتبنا فی الزبور سی روایت علی بن ابراہیم یہہ کتابت ہی نازل کیا پروردگار عزوجل

زبور کو اور اوسمین ذکر توحید اور تمجید اور دعا اور اخبار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المؤمنین اور ائمہ

صلوات اللہ علیہم السلام و اخبار رجعت اور ذکر نام آل محمد کا تہا اور بعد الذکر سی مراد توریت ہی

علی سواء یعنی اوس حالت مین کہ تم برابر تہی اس آگاہ کرنی مین اور یہہ آگاہ کرنا تم سبکو

یا امر اوپر یہہ ہی دعا لیکن ہم تم برابر نہی بیچ علم کی اس واسطی کہ علم ہمارا بطریق وحی کی ہی

علم تمہارا یہ اکاہی ہماری ہی اور یہہ دونو علم مُنتہی بہ معجز صادق ہین قولہ قال رب احکم

یعنی کہا پیغمبر نی کہ اي پروردگار میری حکم کر درمیان ہماری اور اہل مکہ کی اور اسی طرح

اور پروردگار ہمارا بہت بخشنی والا ہی ایسا ہی کہ مستعان ہی اوپر اوسکی کہ وصف کرتی ہو تم

اوس پیغمبر اوسکی بصفت نالایق چنانچہ خدا تعالیٰ سی کہتی ہین کہ اتخذ الرحمٰن ولدا اور رسالت

پیغمبر مین کہتی ہین ہل ہذا الا بشر مثلکم سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین

والحمد للہ رب العالمین

تکملہ

زبر و بینات کو عشر قولہ ان الارض یرثہا عبادی

الصّالحون بحساب حروف مین زبر اوسکی دو ہزار ایک سو ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہم

آل محمد علی و ذریتہ ہی الائمۃ اور بینات اوسکی ایک ہزار ایکسو ہوتی ہین

نکلی اوس سی یہہ عبارت اولائک اصحاب مہدی آخر الزمان قولہ ان

فی ہذا لبلاغا لقوم عابدین بحساب حروف مین بینات اوسکی ایکہزار ایک سو

ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اولائک شیعۃ علی و آلہ الاوصیاء

آیاتہا کلماتہا سورۃ الحج مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورۂ حج مکہ مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہون مین ساتہہ نام خدا کی بخشنی والی بڑی مہربان کے

یا ایہا الناس اتقوا ربکم ان زلزلۃ الساعۃ شیء

ای گروہ آدمیون کی پرہیز کرو تم پروردگار اپنی سی بہ تحقیق زلزلہ قیامت کا شی

عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ

بڑی چیز اوسدن دیکھو گے تم اوسکو غافل ہو جاویگی ہر دودھ پلانیوالی اوس فرزند سے کہ جسکو دودھ پلایا

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى

اور گرا دیگی ہر صاحب حمل حمل اپنے کو اور دیکھیگا تو ای محمد لوگوں کو مست کی طرح

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ۝ وَمِنَ

اور حالانکہ نہیں ہیں وہ مست اور لیکن عذاب خدا سخت ہے اور بعضے

النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ

مردمان سے وہ شخص ہی کہ نزاع کرتا ہے بیچ اخبار خدا کے بدون علم کے اور پیروی کرتا ہی ہر شیطان

مَرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَ

سرکش کے اور لکھا گیا اوپر اوس شیطان کی بیچ شان ... جو شخص ... گمراہ کرتا ہے اوسکو

يَهْدِيهِ إِلٰى عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ

ہدایت کرتا ہی اوسکو طرف عذاب دوزخ کے ای مردمان اگر ہو تم

فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

بیچ شک کی قیامت کے پس بدرستیکہ پیدا کیا ہمنے تمکو خاک سی بعد اسکی منی سے

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ

بعد اسکی خون بستہ سے بعد اسکی پارہ گوشت سے ... تمام خلقت ... اور غیر تمام ... تاکہ بیان کریں تمہارے لیے

وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

اور رکھتے ہیں ہم بیچ رحموں کی جسکو چاہتے ہیں ہم طرف وقت معین کی بعد اسکی باہر لاتے ہیں تمکو ... لڑکا

نصف

ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ

بعد اسکی پہنچا ہی کمال قوت جوانی کو اور بعضے تم میں سے وہ شخص ہے کہ وفات پاتا ہی اور بعضے تم میں سے وہ ہے کہ پھیرا جاتا ہے

إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى

طرف بدتر زندگانی پیری کی تاکہ نہ جانے ... بعد جاننے کی کسی چیز کو اور دیکھتا ہے تو

الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ

زمین کو خشک اور بے گیاہ پس جسوقت کہ نازل کرتے ہیں ہم اوپر اوسکی پانی کو حرکت کرتی ہے

وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ

اور بڑھتی ہی اور اوگاتی ہے ہر قسم کی گھاس ... یہ سبب اسکی ہی کہ بدرستیکہ خدا

هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَأَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

وہی ہے اور بدرستیکہ وہ خدا جلاتا ہی مردوں کو اور بدرستیکہ وہی اوپر ہر چیز کی قادر ہے

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

اور تحقیق قیامت آنیوالی ہی نہیں شک ہی بیچ اوسکی اور بدرستیکہ خدا اوٹھاویگا جو کوئی

فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

کہ بیچ قبروں کی ہیں اور بعضی لوگوں سے وہ ہے کہ نزاع کرتا ہی بیچ قدرت خدا کے بدون دانش کے

وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُنِيرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ

اور بدون ہدایت کے اور بدون کتاب روشن کی درحالیکہ ... تاکہ گمراہ کرے

سَبِيلِ اللّٰهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

راہ خدا سے واسطے اوسکی ہے بیچ دنیا کی رسوائی ہے اور چکھاوینگے ہم اوسکو دن قیامت

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ○ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَاَنَّ اللّٰهَ

عذاب آتش سوزانندہ کو یہ بسبب اوس چیز کی ہی کہ آگے کیا ہی دستہای تیری نی اور بدرستیکہ خدا

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○

نہین ہی ظلم کنندہ واسطی بندگان کے

ع

قولہ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ یعنی جملہ مردمان سی وہ شخص ہی کہ نہایت وزنج سی نزاع کرتا ہی اون امور مین کہ متعلق ہی ادسکی خبر دی ہی مثل توحید و نبوت اور حشر

و نشر کی مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ کافی مین سلام ابن مستنیر سی روایت کی ہی کہ مین نے حضرت امام باقر علیہ السلام سی معنی مخلقہ اور غیر مخلقہ سی سوال کیا حضرت نے فرمایا کہ مراد مخلقہ سی ذرات ہین کہ حقتعالے نی بنی آدم کو مانند مور ریزہ کی صلب آدم مین خلق کیا تہا اور اون سی میثاق لیا تہا اور بعد لینی اس عہد کی اصلاب رجال اور ارحام نساء مین رکہا تا دنیا مین اون سی سوال میثاق کا معلوم کرین اور مراد غیر مخلقہ سی وہ نطفہ ہی کہ خلق نہین کیا اوسکو وقت پیدا کرنی ذرات کی اور مروہ نطفہ ہی کہ قبل از نفخ روح کی اور حیات کی ساقط ہو

ہین قولہ ثَانِيَ عِطْفِهٖ یعنی درحالیکہ منحرف کرنیوالا ہی وہ مجادل جانب پہلو کو تکبر سی واسطے کہ تکبر کرنیوالے اپنی کو سب چیز سی منحرف کرتا ہی تاکہ گمراہ کری لوگون کو راہ راست خدا سی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ

اور بعضے آدمیون سے وہ شخص ہے کہ عبادت کرتا ہے خدا کی بیچ شک اور کنارے کی پس اگر پہنچی اوسکو نیکی

اِطْمَاَنَّ بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ

مطمئن ہو جاتا ہے ساتھ اوسکی اور اگر پہنچی اوسکو مصیبت و بلا پہر جاتا ہی اوپر وجہ شک کی

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ○ يَدْعُوْا

زیان کیا بیچ دنیا اور آخرت کے یہ وہی نقصان ظاہر ہے عبادت کرتا ہے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ذٰلِكَ هُوَ

سوا خدا کے اوس چیز کی کہ نہین ضرر پہنچاتی ہی اوسکو اور نہین نفع دیتی ہے اوسکو یہ عبادت اوسکی

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ○ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ

گمراہی دور از حق ہے بلاتا ہے خدا سوا اوس شخص کو کہ ضرر اوسکا نزدیکتر ہی نفع اوسکی سے

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

البتہ برا ہے مددکنندہ اور برا ہم نشین گروہ بدرستیکہ خدا داخل کرتا ہی اون لوگون کو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کہ ایمان لائے ہین اور عمل کیا اونہون نے شائستہ باغون مین کہ جاری ہین نیچے درختون اونکی

الْاَنْهٰرُ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ○ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ

نہرین بدرستیکہ خدا کرتا ہی جو چاہتا ہے اور جو شخص کہ گمان کری

لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ

کہ نہین مدد کرتا ہی اوسکی اللہ بیچ دنیا کی اور عقبی کی پس چاہئے کہ باندہے رسی کو طرف آسمان کی

ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ○ وَ

پہر چاہی کہ قطع کری پس چاہئے کہ نظر کری آیا لیجاتا ہے مکر اوسکی کو کہ اوسی غصہ کرتا ہی

كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ

اور ایسی نازل کیا ہمنی قرآنکو درحالیکہ دلیلین ظاہر ہین اور بدرستیکہ خدا ہدایت کرتا ہی جسکو

يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ

چاہتا ہے بیشک جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست

وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ

اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ کہ شرک لائے بیشک خدا جدا کریگا ان کو

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ

درمیان ان کے دن قیامت کو بیشک خدا اوپر ہر شے کی گواہ ہے کیا نہیں

تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَ

دیکھا تو نے کہ بیشک خدا ایسا ہے کہ سجدہ کرتے ہیں واسطے اوس کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَ

آفتاب اور ماہتاب اور ستارے اور کوہسار اور درخت اور چارپایہ اور بہت سے مردمان سے

كَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ سجدہ

اور بہت ہیں کہ ثابت ہوا اوپر اوس کے عذاب اور جو شخص کہ خوار کرے اوسکو خدا پس نہیں ہے واسطے اوس کے کوئی عزت دینے والا

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا

بیشک خدا کرتا ہے جو چاہتا ہے مومن اور کافر دو دشمن ایک دوسرے کے جھگڑا کرتے ہیں

فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ

بیچ دین پروردگار اپنے کی پس وہ لوگ کہ کافر ہوئے قطع کی گئی واسطے اون کے لباس آگ سے

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

ڈالا جاتا ہے بالائے سر اون کے آب گرم گداختہ کیا جاتا ہے

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ

شکموں اون کی کے ہے اور پوستہائے اون کی اور واسطے اون کے گرز آہنی ہیں

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا

جب کہ ارادہ کرینگے وے کہ نکلیں اوس سے غم سے پھر لوٹائے جائینگے

ع فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝

بیچ اوسکی اور چکھو عذاب سوزندہ کو

قولہ ومن الناس من یعبد اللہ الخ بیچ اوس کے دو احتمال ہیں ایک یہ ہی کہ حرف بمعنی کنارہ کی ہو یعنی تشبیہ ہی اوس شخص سے کہ کنارہ کوہ و لغزندہ پر بیٹھا ہو کہ ثبات و قرار اوسے متعذر ہے احتمال اسکا یہ ہی کہ بعضی مردمان سے وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی خدا کی ایسی عبادت کہ ثبات و قرار رکھتی ہو مثل اوس شخص کی کہ کنارہ کوہ پر بیٹھا ہو اور قرار و ثبات نہ کر سکتا ہو دوسرا احتمال یہ ہے کہ بعضی لوگوں سے وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی حقتعالی کی وجہہ واحد پر یعنی وقت وسعت و فراغت میں نہ وقت شدت و محنت میں اور یہ دو نو معنی اہل لغت نے لکھی میں احتمال اول تفسیر میں ابن ابراہیم میں منقول ہی اور معنی دوسری کی تائید کرتا ہی قول حقتعالی فان اصابہ خیر الخ قولہ فلیمدد بسبب الخ قولہ فلینظر ہل یذہبن حاصل معنی اس آیت کی یہ ہیں کہ جو شخص کہ گمان کرے دشمنان پیغمبر سے از روی خشم و غیظ کی اس امر کو کہ نہیں نصرت کرتا محمد کی خدا بیچ دنیا اور آخرت کی پس چاہئے کہ باندھے ریسمان کو طرف سقف اپنا کی بعد اوسکی قطع نفس کرے یعنی بسبب تنگ کرنے حلقوم کی یعنی بسبب غصہ کی اپنی گلے میں رسن باندھ کی ہلاک ہو اور یا مراد سماسے آسمان ہی یا اینکہ [illegible]

يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ

بیشک جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور ستارہ پرستان

وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ

اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ کہ شرک لائے بیشک خدا جدا کرائیگا حق کو

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ

درمیان انکے روز قیامت کو بیشک خدا اوپر ہر شی کے گواہ ہے کیا نہیں

تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَ

دیکھا تو نے بیشک خدا سجدہ کرتے ہیں واسطے اوسکے جو کوئی بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کوئی بیچ زمین کے

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَ

آفتاب اور ماہتاب اور ستارے اور کوہ اور درخت اور چارپایہ اور بہت آدمیوں سے

كَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ سجدہ

اور بہت ہے کہ ثابت ہوا اوپر اوسکے عذاب اور جو شخص کہ خوار کرے اوسے خدا پس نہیں اوسکا کوئی عزت دینے والا

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا

بدرستیکہ خدا کرتا ہے جو چاہتا ہے مومن اور کافر دو دشمن جھگڑتے ہیں مخاصمہ کرتے ہیں

فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ

بیچ دین پروردگار اپنے کی پس وہ لوگ کہ کافر ہوئے قطع کی گئی واسطے انکے لباس آگ سے

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

ڈالا جائیگا اوپر سروں کے اونکے آب گرم گداختہ کیا جائیگا

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ

شکموں میں انکی کے ہی اور پوستہا انکی اور واسطے انکے عذاب لوہے کے گرز

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا

جس وقت کہ ارادہ کرینگے وہ کہ نکلیں اوس سے غم سے پھیرے جائینگے

فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ع

بیچ اوسکی اور چکھو عذاب سوزندہ کو

قوله ومن الناس من يعبد الله على حرف اس میں دو احتمال ہیں ایک یہ ہی کہ حرف یعنی کنارہ کی جو یعنی

تشبیہ ہی اوس شخص سی کہ کنارہ کوہ لغزندہ پر بیٹھا ہو کہ ثبات و قرار اوسے متعذر ہو احتمال

دوسرا یہ ہی کہ یعنی مردمان سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی خدا کی ایسی عبادت کہ ثبات و

قرار نہیں مثل اوس شخص کی کہ کنارہ کوہ پر بیٹھا ہو اور قرار و ثبات نہ کر سکتا ہو دوسرا

احتمال یہ ہے کہ یعنی لوگوں سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی حق تعالیٰ کی وجہ واحد پر یعنی فقط

وسعت و فراغت میں نہ وقت شدت و محنت میں اور یہ دونوں معنی اہل لغت نے لکھی ہیں اور

احتمال اول تفسیر ابن ابراہیم میں منقول ہی اور معنی دوسری کی تائید کرتا ہی قول

حق تعالیٰ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ الخ قوله فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ

حاصل معنی اس آیت کی یہ ہیں کہ جو شخص کہ گمان کرے دشمنان پیغمبر سی از روی خشم و غیظ

کی اس امر کو کہ نہیں نصرت کرتا محمد کی خدا بیچ دنیا اور آخرت کی پس چاہیئے کہ باندھی

درمیان طرف سقف اپنی کی بعد اوسکی قطع نفس کرے یعنی تنگ کرتی حلقوم کی یعنی بسبب

غصہ کی اپنی گلی میں رسن باندھ کے ہلاک ہو اور یا مراد سما سی آسمان ہی یا اینکہ اپنی تئیں

فلک پر پہنچاتی اور رفع نصرت پیغمبر میں کوشش تمام کرتی ہیں جانتی کہ وہ بھی کہ یہ کام کرتا
اوسکا اور یہہ کید اوسکا آیا لیجاتا ہی غیظ اور خشم اوسکی لو قولہ تعالیٰ والذین ھادوا
والنصاریٰ والمجوس الخ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی کتاب حمید میں ارشاد
ہی کہ گئی لوگ اوس جناب سی پوچہا کہ کسواسطی مجوس سی جزیہ نہیں لیتی ہیں کہ اونکی پیغمبر
نہیں ہی اور کوئی کتاب اونکی نہیں حضرت نی فرمایا ایسا نہیں ہی جو تو کہتا ہی اونکی پیغمبر
بہی تہا اور کتاب بہی ہی جب اوس قوم کی بادشاہ نی اپنی لڑکی سی زنا کیا قوم نی چاہا
کہ اوسکو حد ماریں کہ دین ہمارا ضائع کیا اوس نی کہا کہ ہمارا عذر سنو کہا کہ خدا تعالیٰ
کی نزدیک آدم سی کوئی مخلوق بزرگ نہیں ہی اوس نی اپنی لڑکیوں کو اپنی بیٹوں کو بیاہ
دینی ہی اگر اپنی دختر سی دخول کیا ہو گناہ نہیں ہی قوم نی کہا دین حق یہی ہی پس خدا نی
اور عوض اس فعل بد کی علم کو اونکی سینی سی محو کر دیا اور کتاب کو اوٹھا لیا قولہ تعالیٰ ومن یہن
اللہ فمالہ من مکرم ان اللہ یفعل ما یشاء ھذان خصمان الخ مجمع البیان میں
مذکور ہی کہ ابوذر رضی اللہ عنہ نی قسم کہائی کہ یہ آیت حمزہ اور امیر المومنین علیہما السلام
اور عبیدہ بن حارث کی شان میں ہی کہ ان لوگوں نی عتبہ اور شیبہ اور ولید کو روز
بدر قتل کیا مراد خصمان سی یہہ ہی اور کتاب خصال میں حضرت سید الشہدا علیہ السلام سی
روایت کی ہی کہ ہمنی اور بنی امیہ نی مخاصمہ کیا بیچ باب خدا کی کہا ہمنی سچ کہا اللہ نی
اور کہا بنی امیہ نی جہوٹھ کہا خدا نی پس ہم دو خصم ہیں خدا کی سامنی قیامت میں تکملہ بروز قیامت
رکوع ہم قولہ تعالیٰ من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ کیسی حرف میں ثبات اوسکی نو سی تعیین ہی
نکلی اوس سی عبارت اتی ان لن ینصرہ اللہ محمد لعلی الہادی وان اللہ قولہ

١٦ ٩٣ ٢١ ٤٩٦ ١١

ھذان خصمان اختصموا فی ربھم پس حرف میں راوسکی بینات بین سی ہوتی ہیں کہ
اوس سی یہہ عبارت وھی الی الحرب فی تریب فی شیبۃ و عتبۃ و الولید کلھم اھل بدر
ان اللہ یدخل الذین امنوا وعملوا الصالحات جنات
بیشک خدا داخل کرتا ہی اون لوگونکو کہ ایمان لائی ہیں اور عمل کرتی ہیں نیک بہشتہا باغہا میں
تجری من تحتھا الانھار یحلون فیھا من اساور من ذھب
کہ جاری ہیں نیچی درختوں اوسکی کی نہریں پہنائی جائیں گی بیچ اوسکی بہشت کی کنگن طلائی
ولؤلؤا ولباسھم فیھا حریر ○ وھدوا الی الطیب
اور ہی موتی کہ مرصع ہو وار یدھو اور لباس انکا بیچ اوسکی ریشم ہی اور ہدایت کی جاتی ہیں طرف پاکیزگی
من القول وھدوا الی صراط الحمید ○ ان الذین
گفتار توحید وغیرہ سی و ہدایت کی جاتی ہیں طرف راہ ستایش کردہ شدہ کی بدرستیکہ وہ لوگ
کفروا ویصدون عن سبیل اللہ والمسجد الحرام الذی
کہ کفر کرتی ہیں اور پہیرتی ہیں راہ خدا سے اور مسجد حرام سی ایسی وہ
جعلناہ للناس سواء العاکف فیہ والباد ومن یرد
کہ کردا ہمنی اوسکو واسطی آدمیوں کی درحالیکہ برابر ہیں مقیم ہونیوالی بیچ اوسکی اور مسافر اور جو شخص ارادہ کری
فیہ بالحاد بظلم نذقہ من عذاب الیم ○ ع
بیچ اوس مسجد کی میل بیجا کو بسبب ظلم کی چکہاتی ہیں ہم اوسکو عذاب دردناک سے
قولہ تعالیٰ وھدوا الی صراط الحمید علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ اس سی مراد ولایت
جناب امیر علیہ السلام کی اور دوسری روایت کہ سائل نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی معنی آیت کی پوچھی

حضرت نے فرمایا کہ قسم خدا کی ہے کہ صراط حمید ولایت ہے اور محبت ائمہ ہدی علیہم السلام کی

اور اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا کہ

هُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ حمزه

اور جعفر اور عبیدہ اور سلمان اور ابوذر اور مقداد بن الاسود اور عمار ہیں کہ راہ دکھائی

گئی حضرت علی علیہ السلام کی طرف ان چار آیت کی قول سے اشهد ان علیا ولی الله

اور صراط ولایت علی مرتضی علیہ السلام کی ہے کہ وہ ذات محمود الصفات اوس جناب کی ہے

قوله وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ

اصول کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہرگاہ غاصبین و ظالمین

حق امیر المومنین اندر کعبہ ہوئے اور باہم عہد کر کے نامہ لکھا کہ اون حضرت کو اوس

خلافت سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے جناب امیر علیہ السلام کو دی

تھی باز رکھیں لہذا حق تعالی نے فرمایا کہ جو شخص ارادہ کرے حق علی میں الحاد کا سبب

ظلم کے چکھائیں گے ہم اوسکو عذاب دردناک **تکملہ** زبر و بینات رکوع

ہم قوله إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ جتنے حرف ہیں زبر اوسکی چار ہزار

حمید سے کس ہوتی ہیں تکی اوس سے یہ عبارت هذه الآية

إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ

۴۴۴

نزلت في

۴۸۷

عَلِيٍّ وَصِيِّ النَّبِيِّ بِالْحَقِّ وَحَمْزَةَ وَهُوَ عَمُّ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَعُبَيْدَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ

اور یاد کرو جب کہ ٹھکانا کیا ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ یہ کہ نہ شریک کر

بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

ساتھ میرے کسی چیز کو اور پاک کر گھر میرے کو واسطے طواف کرنے والوں کی اور مجاوروں کی اور رکوع کرنے والوں

السُّجُودِ ۝ وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ

سجدہ کرنے والوں کے اور منادی کر بیچ لوگوں کے واسطے حج کی تاکہ آویں طرف تیری پیادہ اور اوپر

كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ

ہر شتر لاغر کے کہ آتی ہیں ہر راہ دور سے تاکہ حاضر ہوں اور پاویں منفعتوں کو

لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم

واسطے اپنے اور ذکر کریں نام خدا کا بیچ روزہاے معین کے اوپر اوس چیز کے کہ روزی دی ان کو

مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

چارپایان شتر اور گاو اور گوسفند سے پس کھاؤ تم اوس سے اور کھلاؤ تم سخت کشیدہ محتاج عاجز کو

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

پھر چاہئے کہ دور کریں کثافات بدن کو اور ادا کریں نذریں اپنی اور طواف کریں خانہ

الْعَتِيقِ ۝ ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ

قدیم کو یاد رکھو یہ ہے احکام حج سے جو شخص کہ تعظیم کرے افعال حج کو پس وہ بہتر ہے واسطے اوس کی

عِندَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

نزدیک رب اوس کی اور حلال کئے گئے ہیں واسطے تمہارے حیوانات چارپایہ مگر وہ کہ بیان کیا ہے اور پڑھا جاتا ہے

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ

پس اجتناب کرو پلیدی سے جو بتون سے ہے اور پرہیز کرو تم جہوٹ بولنے سے

حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا

در حالیکہ خالص کرنیوالے ہو دین خدا کو اور نہ شریک لانیوالے ساتھ اوسکے اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ خدا کے پس گویا

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ

گرا آسمان سے پس کہاتی ہین اوسکو جانور یا گراتی ہی اوسکو ہوا بیچ

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا

جگہ دور کے یہ ہے کہ مذکور ہوا اور جو شخص کہ تعظیم کرے نشانیان خدا کی پس تحقیق

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى

پرہیزگاری دلون سے ہے واسطے تمہارے بیچ اون شعائر کی منفعتین ہین طرف وقت معین کی

ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ ع

پہر جگہ حلال ہونی اوسکی ہی طرف خانہ کعبہ کی ہے

حدیث علی بن ابراہیم مین وارد ہے کہ جسوقت ابراہیم آگاہ کرنی حج کی مامور ہوی کہا پروردگارا
آواز میری سب جگہ نہین پہنچ سکتی حقتعالی نی وحی بہیجی کہ تجہکو لازم ہی اذان کہنا اور ہمکو
لازم ہی پہنچانا اوسکا بعد اسکی ابراہیم بالائی اوس مقام آئی کہ اب مشہور بمقام ابراہیمی
اور وہ مقام بلند ہوا کہ سب پہاڑون سی مرتفع تہا اور کوہہائی دیگر پست ہوگئی تہی اور ابراہیم
نی دو انگشت اپنی کانون مین رکہکر بطرف مشرق و مغرب ندا کی اور کہا کہ ایہا الناس کتب علیکم
الحج الی البیت العتیق اجابت کرو ... فرض کیا گیا ہی اوپر تمہارے حج جانا خانہ کعبہ کا طرف

بیت عتیق کی اور ائمہ ہدی سی مروی ہی کہ بیت کا نسبت دنیا بطرف عتیق کی اس سبب سے
ہی کہ وہ گہر محفوظ اور آزاد وہی وقت طوفان کی غرق ہونی سی پس جواب دیا مخلوقات
نی تحت دریای ہنگامہ سی اور مشرق و مغرب سی تا جگہ تمام ہونی خاک کی اور پشت ہای
مردمان اور رحمہای زنان سی ساتہ لبیک کہنی کی باین کیفیت لبیک اللہم لبیک
اور اوس دنکو روز قیامت تک جو شخص کہ حج کرتا ہی اور لبیک کہتا ہی پس گویا کہ وہ
شخص اون لوگون مین سی ہی کہ اجابت کی ہی اونہون نی خدا کی اور کتاب علل الشرائع
مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ جسوقت ابراہیم نی بالائی سنگ کے
آواز دی آگاہ کرنی کا کیا وہ سنگ تاب اوٹہانی وحی ربانی کی نہ لا سکا اور پانوی
ابراہیم کی درمیان اوس سنگ کی درآئی اور اثر قدم اونحضرت کا اوس سنگ مین
ظاہر ہوا اور ان احادیث سی ثابت ہوتا ہی کہ آگاہ کرنیکا خطاب مخصوص بحضرت ابراہیم
علیہ السلام ہی اور کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ حضرت رسالت
پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ دس برس مدینہ مین قامت فرمای اور حج نہ کیا تا اینکہ وَاَذِّنْ فِی
النَّاسِ بِالْحَجِّ نازل ہوئی پس حضرت نی موذنون کو حکم کیا کہ باآواز بلند مردم کو ندا کرو واسطے
بجالانی حج کی بہر تقدیر ما حصل کلام یہ ہی کہ ابراہیم علیہ السلام یا حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ مامور ہوئی باینکہ ندا کرو لوگونکو واسطی بجالانی حج کی وَيَذْكُرُوا فِيْٓ اَيَّامٍ
مَّعْلُوْمٰتٍ مراد اونسی روز عید قربان ہی اور تین روز بعد اسکی کہ نحر و ذبح اوس ایام مین
ہوتا ہی اور ان ایام کو ایام تشریق کہتی ہین اور مراد ذکر خدا سی بسم اللہ کہنا ہی
... عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ ... مؤید اسکا ہی اور مراد تسمیہ سی مجموع اس کلام کا ہی اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الخ مفصل ہیتہ اور معانی الاخبار مین بسند امام علیہ السلام
سی مروی ہی تفسیر اس آیت مین کہ ایام معلومات سی مراد ایام تشریق ہی اور مجمع البیان مین
لکہا ہی کہ بعضی ایام تشریق کو یوم النحر کہتی ہین اور تین دن بعد اوسکی ہین اور بعضی کہتی ہین کہ
مراد ایام معلومات سی دس روز اول ذیحجہ کی ہین کہ حقتعالی نی سورۂ بقر مین فرمایا ہی کہ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ اور اکثر روایت حضرت صادق علیہ السلام سی یہ
کہ ایام معلومات اور ایام معدودات ایک ہین کہ وہی ایام تشریق ہین بہرحال معلوم ہو
ایام معلومات یا دس روز اول ذیحجہ کی ہین یا ایام تشریق ہین کہ روز عید اور تین روز بعد
اوسکی اگرچہ اصطلاح فقہا مین ایام تشریق تین روز بعد عید کو کہتی ہین اور عوالی اللآلی مین
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہے کہ قول حقتعالی کا وَيَذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ اور مراد ذکر نام خدا سی تکبیرات مسنونہ ہی عقب پانزدہ نماز کے کہ
اول اوسکا نماز پیشین روز عید ہے چنانچہ کتب فروعیہ مین مذکور ہی قولہ و
اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ یعنی پرہیز کرو دروغ سی گفتگو مین اور گواہی مین اور اوس سی
مراد بت ہین در تفسیر اہل بیت علیہم السلام ہے کہ اوس سی شطرنج ہی اور قول زور غنا یعنی گانا ہی
معانی الاخبار مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہے کہ منجملہ قول زور کی یہ ہے کہ کسی گانیوالی
کی تعریف کری کہ کیا خوب ہی گانا تیرا قولہ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ گویا کہ گر
آسمان سی زمین پر پس ڈرتہا لیجاتی ہی اوسی جانور مردار کہانیوالی قولہ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
... گویا گرا دیتی ہی اوسکو ہوا جگہ بلند سی مکان دور مین کہ وہان کوئی اوسکا مددگار نہو
اس تشبیہات سی یہ ہی کہ بلندی مرتبہ کی شرک کرنیوالی خواہش نفس پریشان کرتی ہی اور

شیطان کا بیابان گمراہی مین تو انسان ہی قولہ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ یعنی مخصوص وسطی [illegible]
شرع مین متعین ہین کہ وہ سوار ہونا اسکی اور لینا شیر اوسکا ہی اور وقت نحر اون شتر کا
منتہی ہوتا ہی طرف خانہ قدیم کے کہ محفوظ ہی وہ گہر غرق سی **تکملہ** [illegible]
[illegible] وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ
[illegible] سی مراد [illegible] ایک ہزار بار سی کتا بیس ہوتی ہین [illegible]
اَوْلَادِ عَلِيٍّ وَذُرِّيَّتِهِ الْاَزْكِيَآءِ

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى
اور واسطی ہر گروہ کے گردانا ہمنی عبادت کو تاکہ یاد کریں نام خدا کو اوپر
مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗ
اوس چیز کی روزی دی اونکو چارپایہ شتر اور گاو اور گوسفند سی پس معبود تمہارا معبود یکتا ہی پس واسطے اوسی کے
اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
اطاعت کرو تم اور بشارت دے ای محمد فروتنی کنندگان کو ایسی ہین وہ کہ جب ذکر کیا جاتا ہی نام خدا ڈر جاتی ہین
قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ
دل اونکی اور صبر کنندگان کو اوپر اوس چیز کی پہنچی اونکو مصیبت اور برپا کرنیوالی نماز کو
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ
اور اوس چیز سے کہ روزی دیا ہمنے اونکو نفقہ کرتی ہین اور اونٹ کو گردانا ہمنی اوسکو واسطے تمہارے
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا
علامت عبادت خدا کے واسطے تمہارے بیچ اوسکی نیکی ہی پس یاد کرو تم نام خدا کو اوپر اونکے [illegible]

صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

درحالیکہ وہ کھڑے ہوں ... پس جب گر پڑیں پہلو انکے پس کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

قناعت کنندہ اور محتاج غیر سائل کو اسی طرح مسخر کیا ہم نے انکو واسطے تمہارے شاید کہ تم شکر کرو

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى

ہرگز نہیں پہنچتا ہے خدا کو گوشت قربانی کا اور نہ خون اسکا ولیکن پہنچتی ہے خدا کو پرہیزگاری

مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

تمہاری اور اسی طرح مسخر کیا اسکو واسطے تمہارے تاکہ بزرگی یاد کرو خدا کی اوپر اوس چیز کے کہ ہدایت کی تمکو

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور بشارت دے نیکوکاروں کو — بیشک خدا البتہ دفع کرتا ہے شر ... ان لوگوں سے کہ ایمان لائے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝

بیشک خدا دوست نہیں رکھتا ہے — ہر خیانت کنندہ ناسپاس نعمت کو

قولہ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا الخ یعنی یاد کرو نام خدا کا وقت نحر اور
ذبح اسطرحسے بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ صواف وہ
شتر ہیں کہ کھڑے ہیں ہاتھ پانوں برابر کئے ہوئے واسطے قربانی کے چنانچہ مجمع
البیان میں حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے قولہ وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ
مجمع البیان میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ قانع وہ شخص ہے
کہ سوال کرے جو کچھ اوسکو ملے اوسپر راضی ہووے اور معتر وہ شخص ہے کہ جہاں کہیں جاوے

ع

ہو وہاں گذر کرے لیکن سوال نکرے اور یہی مجمع البیان میں اوس جناب سے روایت کی
ہے کہ تین حصہ کرے ایک حصہ آپ کہاوے اور ایک حصہ قانع اور معتر یعنی محتاجونکو دے اور
ایک حصہ دوستوں کو ہدیہ بہیجے شیخ علی رحمہ اللہ نے اپنی تصنیفات میں لکہا ہے کہ ظاہر
دلالت یہہ آیت کہتی ہے کہ قسمت کرنا گوشت قربانی کا واجب ہے اور تین حصہ کرنا ہے وجہ
سے ایک حصہ خود کہاوے اور ایک حصہ محتاج کو دیوے کہ سائل ہو اور ایک حصہ غیر
سائل کو دے

تکملہ

زبر و بینات رکوع یازدہم قولہ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ بارہ
حرف ہیں ... کی ایک ہزار چہہ سے اکتالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت
وهؤلاء علی والحسنان وعلی ومحمد وجعفر وموسی وعلی ومحمد وعلی والحسن والمهدی
قولہ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
بیجس حرف ہیں زبر اوسکی تین ہزار ایک سے ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت
وهؤلاء ... تصری و
یعنی نہ الائمۃ حقا قولہ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۱۴۸۱ وس حرف ہیں بینات اوس کے
ان سے بہتر ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت اهل البیت
واولادہم قولہ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۴۸۹
گیارہ حرف ہیں بینات اوسکی آٹھ سے نناوے ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت
ہولاء یہہ آل محمد الی سوا

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

اذن دیا گیا واسطے اون لوگوں کے کہ قتال کرتے ہیں بسبب اسکے کہ ظلم کئے گئے اور بیشک خدا اوپر نصرت انکی

لَقَدِيرٌ ۝ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا

جو البتہ قادر ہے ۔ اور ایسی وہ لوگ کہ نکالی گئی ہیں گہروں سے اپنی ناحق مگر

أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم

یہ کہ کہتے ہیں وہ رب ہمارا اللہ ہے اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا خدا کا لوگوں کو بعضے اونکے

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ

ساتھ بعضے کی ہر آئینہ ویران ہو جاتے عبادت خانے اور عبادت گاہیں [illegible] اور مسجدیں کہ

يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ

ذکر کیا جاتا ہے بیچ اونکے نام خدا بہت اور ہر آئینہ مدد کرتا ہے خدا جو شخص کہ نصرت کرتا ہے اوسکی

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ

بیشک خدا ہر آئینہ قوی اور غالب ہے ۔ ایسے وہ لوگ کہ اگر جگہ دیں ہم اونکو بیچ زمین کی

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا

قائم رکہیں نماز کو اور دیں زکوۃ کو اور حکم کریں ساتھ اچہی چیزوں کی نیکی کو اور باز رکہیں لوگوں کو

عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ

منکر سے اور واسطے خدا کی ہے سرانجام کاموں کا ۔ اور اگر تکذیب کریں تیری پس تحقیق

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ۝ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ

تکذیب کی قبل انکی قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم

وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ

اور قوم لوط اور تکذیب کی ساکنان شہر مدین نے اور تکذیب کی موسی کی پس ڈہیل دی

لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ

واسطے کافروں کی عذاب میں بعد اسکے پکڑا میں نے اونکو بیچ عذاب کے پس کیونکر ہوا انکار میرا ۔ کتنی بستیاں ہیں

أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ

کہ ہلاک کیا ہم نے اونکو درحالیکہ وہ ستمگار تہیں پس وہ گری پڑی ہیں اوپر چہتوں اپنی کے اور کتنے کنوئیں

مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ

معطل ہیں اور کتنے محل مضبوط ۔ آیا پس نہیں سیر کرتے مشرکین بیچ زمین کے پس ہوں

لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا

واسطے اونکی دل ایسے کہ عقل میں لاویں ساتھ اونکے یا کان ایسے کہ سنیں ساتھ اونکے [illegible]

لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

نہیں کور ہوتیں آنکہیں ظاہری اونکی ولیکن نابینا ہیں دل اونکے ایسے وہ کہ بیچ سینوں کی ہیں

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ

اور جلدی کرتے ہیں تجہسے ساتھ عذاب کی اور ہرگز خلاف نہیں کرتا خدا وعدہ اپنے کو اور تحقیق

يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيِّن

ایک روز قیامت کا نزدیک پروردگار تیرے کی مانند ہزار سال کے اوس میں سے کہ شمار کرتے ہو [illegible]

مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا

بستیاں کہ مہلت دی میں نے اونکو درحالیکہ وہ ستمگار تہیں پہر پکڑا میں نے اونکو ساتھ عذاب شدید

وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

اور طرف میری ہی بازگشت اونکی

وَلَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوٰتٌ یعنی ہر آئینہ ویران کی جاتی صومعہ ہای رہبانان
زمانہ عیسی علیہ السلام کی اور کلیسہ ہای نصاریٰ کی اور معبد ہای یہودان اور بعضی فاضلون نے
کہا ہے کہ صلوات کنائس یہود مین اور اصل اسکی صلوتا تہی بیچ زبان عبری یعنی مصلی کے
حاصل یہ ہے کہ صلوات معرب لفظ صلوتا کیا گیا ہے یعنی کنائس یہود مین اور جمع البیان مین لکہا ہے
کہ حضرت صادق علیہ السلام نے صلوت بالضم صاد اور لام پڑہا ہے اور تمسک کی ہی صلوت
جمع صلوۃ یعنی نماز ہو مثل حجرۃ اور حجرات کی اور بنابر مراد لیجے معنی نماز کی نماز ہای ترکی
طرف اشارہ ہو اور مراد ہدم سے ترک کرنا نماز کا ہی اور قتل کرنا نمازگزارندگان کا اور [illegible]
مساجد مسلمانان کہ ذکر کیا جاتا ہے اوسکی نام خدا اکثر قولہ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ مناقب شہر آشوب
مین ائمہ ہدی علیہم السلام سے روایت ہے کہ قول حقتعالی کا اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ درباب
اہل بیت کی وارد ہوا ہے اور علی بن ابراہیم نے حضرت امام باقر علیہ السلام سے روایت کیا ہی کہ یہ آیت شان
آل محمد اور مہدی صاحب الزمان اور اصحاب اونکی مین نازل ہوئی ہے اور حقتعالی مہدی اور اصحاب
اونکی کو مالک دنیا میں کرے گا اور بوسیلہ مہدی کی اور اصحاب اونکی کی بدعتہا اور امور باطلہ
بیخ سی برکندہ ہونگی چنانچہ کسی شخص کو راہ امور باطلہ کی نہ ہی کی امر معروف اور نہی منکر
کرینگی قولہ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا یعنی اور تہ ہوئی ہین چہتین گرین بعد اسکی ان پر
دیوارین اون مکانون کی گرین یہ نشان غضب خدا کا ہی اور جو سبب ظلم اونکی ہونی کی گری
مین تو دیوار باہر گرتی ہی قولہ وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ کتب احادیث مین مثل کافی اور کمال
الدین اور معانی الاخبار مین باسناد متعدد ذکر روایت کیا ہے کہ مراد بئر معطلہ سی امام صامت ہے
اظہار حق کرنے کی خواہ وہ امام زندہ ہو خواہ نہو اور بالفعل امام نہو اور یا یہ کہ خود امام غائب

اور خوف اعدا سے اظہار حق کرنے کی اور مراد قصر مشید سے امام ناطق ہین کہ اظہار حق ممکن ہو
علی بن ابراہیم نے روایت کی ہی کہ قول حقتعالی وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ایک مثل ہے
کہ حقتعالی نے واسطی محمد صلوات اللہ علیہ کی بیان کیا ہی اور مراد بئر معطل سے امام غائب ہے کہ اوسکی
علم اوسی میسر نہو وقت غیبت تک اور قصر مشید سی سائر ائمہ ہدی علیہم السلام مراد ہین اور وجہ
کنایہ کی امام غائب سے ساتہہ بئر معطل کی یہ ہی کہ جسطرح ایک چاہ کہ پانی اوس سی کہینچا
نجاوے لیکن پوشیدہ ہی ظاہر نہین ہی کہ باعث حیات ہمسون کا ہو اسیطرحسی علم ائمہ ہدی کہ نشر اوس کا
میسر نہو اور پوشیدہ ہو اور سبب حیات ارواح ہو اور وجہ کنایہ امام ناطق قصر مشید سے
یہ ہی کہ جسطرح قصر مذکور ظاہر اور محسوس ہے اسیطرحسی وہ امام کہ ناطق بحق ہو مرتبہ اونکا بلند اور
فضائل اور کمالات اونکی اطراف عالم مین ظاہر اور منتشر ہین بنابر اسکی حاصل اس آیت کا یہ ہے
کہ شہرہای مذکور اور مردم اہل اونکی خراب و نابود ہوئی اور ایسا امام معصوم سی وہ شخص بی بہرہ
کہ اظہار حق نہ کری اور خوف اعدا سے مخفی ہو اور وہ امام کہ اظہار حق ممکن ہو واسطی سبب مثل
حضرت صادق اور حضرت امام رضا علیہما السلام کی کہ محکوم بہ نشر احکام الہی ہوئے اور صحبت
سپاہی کہ ہزار ہا مخلص [illegible] حضرت کی تہی اور مخفی ہو امر کا بنابر مصلحت [illegible] بعض صحابہ کی اظہار حق
[illegible] تکملہ روضات [illegible] قولہ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ
ظُلِمُوْا پچیس حرف ہین برابر [illegible] ہزار [illegible] تینتالیس [illegible]
[illegible] فی المہاجرین فی آل النبی وہؤلاء الحسن المجتبی والحسین الشہید
۲۵۰ ۱۲۵ ۴۸۲ ۱۴۹
[illegible] لاہل الظلومات [illegible] ایک ہزار اکانوی [illegible]
[illegible] فی [illegible] صلوات اللہ علیہم
۵۳۷ ۱۱۵ ۱۱۱

فرابع الذين اخرجوا من ديارهم بغير حق الا ان يقولوا ربنا الله

چوالیس حرف ہین شمار اوسکی تین ہزار اٹھ سی ستائیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

هذه نزلت في علي وهو وصي احمد وحمزة وجعفر هجرت بجعفر والله

بحسين — یہہ عبارت نکلی الاية هي نزلت في علي

وما انزلت بغير فاطمة ولا بير معطلة

[illegible] حرف ہین شمار اوسکی سات سی سترہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت والزهرا اعوذ لهم او لا حجاب

معطلون من الملك فوله قصر مشيد [illegible] حرف ہین شمار اوسکی سات سی پچاس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وامير المومنين

علي نائب النبي

قل يا ايها الناس انما انا لكم نذير مبين ۝ فالذين امنوا

[illegible]

وعملوا الصالحات لهم مغفرة ورزق كريم ۝ والذين

[illegible]

سعوا في اياتنا معاجزين اولئك اصحاب الجحيم ۝

[illegible]

وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبي الا اذا تمنى

[illegible]

القى الشيطان في امنيته فينسخ الله ما يلقي الشيطان

[illegible]

ثم يحكم الله اياته والله عليم حكيم ۝ ليجعل ما يلقي الشيطان

[illegible]

فتنة للذين في قلوبهم مرض والقاسية قلوبهم

[illegible]

وان الظالمين لفي شقاق بعيد ۝ وليعلم الذين اوتوا

[illegible]

العلم انه الحق من ربك فيؤمنوا به فتخبت له قلوبهم

[illegible]

وان الله لهاد الذين امنوا الى صراط مستقيم ۝

[illegible]

ولا يزال الذين كفروا في مرية منه حتى تاتيهم الساعة

[illegible]

بغتة او ياتيهم عذاب يوم عقيم ۝ الملك يومئذ

[illegible]

لله يحكم بينهم فالذين امنوا وعملوا الصالحات في

[illegible]

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

بوستانہای نعمت کی — اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے — اور تکذیب کی ہماری آیتون کو

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○

پس وہ گروہ واسطے اونکی عذاب خوار کنندہ ہے

قولہ اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ یعنی ڈالتا ہی ایک شیاطین انس سی بیچ وقت حصول آرزوی
اوس پیغمبر کی مذمت اور قدح اور طعن ونکی کو اوس کتاب مین کہ جو علی اونکی نازل
ہوتی ہی یا یہہ معنی کہ بعد فوت اونکی کتاب اونکی تحریف کی جاتی ہی اور جو مضمون کہ باعث تعریف
پیغمبر ہون اوس کتاب مین سی نکالی جاتی ہین مانند یہود کی کہ توریت کو تحریف اور احکام
الٰہی کو متبدل کیا اور مانند امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی کہ بعد آنحضرت کی کلمات قرآن کو
تغییر دیا اور نام وصی کا قرآن سی گرا دیا چنانچہ اس آیت مین وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ وَّلَا مُحَدَّثٍ کہ صفات اونکی ہی گرا دیا حاصل اس آیت کا یہہ ہی کہ نہین
بھیجا ہمنی کوئی پیغمبر کو خواہ رسول ہو خواہ نبی اور نہین بھیجا ہمنی کسی وصی کو کہ فرشتہ ساتھ
اونکی تحدث کرتی اور خبر آدم اور عالم کی اوس سی کہتی مگر یہہ کہ جس وقت آرزو کری تو
اور انتقال الٰہی کو ڈالتا ہی شیطان بیچ وقت حصول آرزوی اوس پیغمبر کی کہ وہ ارزو
انتقال مدار انقرار ہی مذمت اوس پیغمبر کی اور قدح اور طعن ونکی اوس کتاب مین کہ اوپر
اونکی نازل ہوئی ہی **تکملہ** زیر و بینات رکوع سیزدہم قولہ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ تا الیسر جزو
مین بینات اونکی ایک ہزار چہ سی بچانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

عبارت اُولٰٓئِكَ عَلِيٌّ وَّاٰلُهُ الْحَسَنَانِ وَعَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰى
وَعَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِيٌّ وَّالْحَسَنُ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ فِيْ اٰبَائِنَا اثنا عشر حرف مین بینات و
نبی نوی تھی ہو بین نکلی اور اس سی یہہ عبارت اٰتِيْ فِيْ قَطْعِ وِدَادِ اَحْمَدَ وَالْقَوْمِ اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ
اور حرف مین بینات اونکی سات بیس ہو تھی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہُمْ اَبُوْبَكْرٍ وَّاَبُوْ حَفْصٍ صَاحِبَهُ وَالْاِخْوَانُ

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

اور وہ لوگ کہ ہجرت کیا اونہونے بیچ راہ خدا کی بعد اسکی قتل کئی گئی یا مر گئی ہر آئینہ روزی دیگا اونکو

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

اللہ روزی نیک اور بدرستیکہ خدا ہر آئینہ وہ بہتر روزی دینی والا ہے

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ○

ہر آئینہ داخل کریگا اونکو ساتھ داخل ہونی کی کہ راضی ہونگی اور بدرستیکہ خدا ہر آئینہ دانا ہے بردبار ہے

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

یہہ حکم خدا بیچ باب ... اور جو شخص کہ عقوبت کری مثل اوسکی کہ عقوبت کیا گیا ہو ساتھ اوسکی پھر ظلم کیا جاوی اوسپر

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

ہر آئینہ مدد کریگا اوسکو اللہ بدرستیکہ خدا ہر آئینہ عفو کرنی والا بخشنی والا ہے یہہ مذکور بسبب اسکی ہی کہ خدا داخل کرتا ہے

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

شب کو بیچ روز کی اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ شب کی اور بدرستیکہ خدا شنوا ہے

بَصِيْرٌ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

بینا ہے اور یہہ کمال قدرت بسبب اسکی ہی کہ خدا وہ حق ہے اور بسبب اسکی ہی کہ پرستش کرتی ہین

مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ○

سوا اوسکی وہی ہی باطل ہی اور بسبب اسکی کہ خدا وہ جو ہی برتر ہی اور بزرگ ہی

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ

کیا نہین دیکھا تو نی بیشک خدا نی نازل کیا آسمان سی پانی کو پس ہو جاتی ہی زمین

مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ○ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

سرسبز بیشک خدا لطف کنندہ ہی دانا ہی واسطی اوسکی ہی جو کچھ بیچ آسمانون کی اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○

بیچ زمین کی اور بیشک خدا ہر آئینہ وہ ہی بی نیاز ہی اور سزاوار ستایش کی

قوله وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا اَوْ مَاتُوا الخ روایت
ہی کہ بعضی مہاجرون نی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی عرض کی کہ آپ کی
ملازمت مین جماعت ایک نی جہاد مین شہادت پائی اونکی جو مرتبہ خدا کی نزدیک ہی تم
ہم جانتی ہین لیکن ہم لوگ جو آپ کی ملازمت مین دشمن سی لڑائی مین شہید نہین ہوتی
بلکہ موت سی مرتی ہین کیا حال ہوگا پس خدا نی اس آیت کو نازل کیا کہ جو لوگ ہجرت
کرکی مکہ سی مدینہ مین آئی راہ خدا مین جہاد کیا پس شہید ہوئی یا موت سی مر گئی ہر آئینہ
روزی دی گا اون کو خدا روزی نیک کہ وہ بہشت ہی قوله مَنْ عَاقَبَ
بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ الخ علی بن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین لکھا ہی کہ مراد من عاقب سے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ہین کہ بعد عقوبت کی برداشت کی اور اپنی مومنین سے
کفار قریش کو مثل ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ وغیرہ کو جنگ بدر مین مار ڈالا

ع

سزا اون کی کردار کی دی بعد وفات اوس جناب کی یزید ملعون نی عوض اون
مومنین کی امام حسین علیہ السلام کو مع اقارب اور احباب کی شہید کیا خدا ایسا ہی عترت
پیغمبر کی اونکی اولاد وامام محمد مہدی علیہ السلام کی ہاتھ سی کریگا کہ سب دشمنون کو قتل
کرینگی **تکملہ** زبر و بینات رکوع بیمار و ہم قوله وَالَّذِينَ هَاجَرُوا
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا اَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا
چھبیس حرف ہین زبر اوسکی تین ہزار سات سی اٹھائیس ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت ہی الی قوله اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ نزلت فی
امیر المومنین علی الہادی جل صلوات اللہ وسلامہ
علیہ خاصۃ قوله وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ
اڑتالیس حرف ہین زبر اوسکی تین ہزار دو سی تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت هذه الآية نزلت في ابن ابي طالب سيد الانس والجان خاصة

١٠ ٢٣٣ ٤٨٧ ١٩٨ ٢١٦ ٩١ ١٠٩١

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي

کیا نہین دیکھا تو نی بیشک خدا نی مسخر کیا واسطی تمہاری جو کچھ بیچ زمین کی اور کشتیون کو ایسی کہ جاری ہوتی ہین

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

بیچ دریا کی ساتھ حکم اوسکی کی اور نگاہ رکھتا ہی آسمان کو یہہ کہ گری اوپر زمین کی

اِلَّا بِاِذْنِهِ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ وَهُوَ الَّذِي

مگر ساتھ حکم اوسکی کی بیشک خدا ساتھ آدمیون کی ہر آئینہ مہربان ہی رحیم ہی اور وہ ایسا ہی

اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ○

کہ زندہ کیا تمکو بعد اسکی مارے گا تمکو بعد اسکی زندہ کریگا تمکو بیشک انسان البتہ کفران کرنیوالا ہی

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ

واسطے ہر گروہ کی کردیا ہمنے ایک طریقہ کہ وہ عمل کرنیوالے ہین پس نہ تنازع کرین تم سے

فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ

بیچ کار دین کی اور بلا لوگونکو طرف رب اپنی کی بیشک تو اوپر ہدایت سیدہی راہ کی ہی

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ اللَّهُ

اور اگر تنازع کرین تجہسی پس کہہ اللہ دانا تر ہی ساتہ اوس چیز کی کہ عمل مین لاتی ہو تم خدا

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○

حکم کریگا درمیان تمہارے روز قیامت کو بیچ اوس چیز کی کہ تم بیچ اوسکی اختلاف کرتے تھے

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَٰلِكَ

آیا نہین جانتا ہی تو بیشک خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ بیچ آسمان کی ہی اور زمین کی بیشک یہ سب

فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ○ وَيَعْبُدُونَ مِن

بیچ لوح محفوظ کی ہی بیشک یہہ اوپر خدا کی آسان ہی اور عبادت کرتے ہین وہ

دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ

سوائے خدا کی اوس چیز کی کہ نہین نازل کیا ساتہ اوسکی کوئی حجت اور نہین ہی واسطے اونکی

عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ○ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا

ساتہ اوسکی علم اور نہین واسطے ظالمین کی کوئی نصرت کرنیوالا اور جسوقت کہ پڑہی جاتی ہی اوپر اونکی آیات ہماری

بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ يَكَادُونَ

یعنی کہ ظاہر ہین پہچانتا ہی تو رو ہای اون لوگونکو کہ کافر ہوئی ہین انکار کو نزدیک ہی کہ

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم

حملہ کرین ساتہ اون لوگونکی کہ تلاوت کرتی ہین اوپر اونکی آیات ہماری کہہ تو ای محمد آیا پس آگاہ کرون تمکو

بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

ساتہ بدتر چیز کی کہ اس سی ہی وہ آتش دوزخ ہی وعدہ کیا ہی اوسکا خدا نی اون لوگونکو کہ کافر ہوئی ہین اور بری جگہ ہی

وقولہ ویمسک السماء ان تقع علی الارض ابوحمزہ ثمالی نی حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اوس جناب نی اپنی پدران بزرگوار سی روایت
کی ہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی ذکر نام دوازدہ امام علیہم السلام کا کیا بعد
اسکی فرمایا کہ جسنی اونکا انکار کیا اوس نی میرا انکار کیا کہ آسمان تہاما ہی بسبب اونکی زمین پر
گرنی سی تا وقتیکہ حکم خدا کا ہی واسطی اوسکی یہہ حدیث بڑی ہی چنانچہ کتاب کمال الدین
تمام النعمۃ مین مذکور ہی قولہ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ کتاب جامع الجوامع مین لکہا ہی
کہ بدیل بن ورقا خزاعی اور کفار خزاعہ وغیرہ نی مسلمانونکو کہتی تہی کہ کیا ہی واسطی تمہاری
کہ کہاتی ہو اوس چیز کو کہ آپ اوسکو مارتی ہو اور نہین کہاتی ہو اوس حیوان کو کہ خدا تعالی
مارتا ہی مراد اس سی حیوان میتہ ہی کہ نہین کہاتی ہو اور ذبیحہ کہاتی ہو لہذا حق تعالی
نی آیت فلا ینازعنک کو بہیجا حاصل معنی یہہ کہ چاہی کہ تو ای محمد التفات ساتہ
جدال و تنازع اونکی کری قولہ اَلنَّارُ یہہ خبر مبتدا محذوف کی ہی ہوا ناہہ
دراینجا ویسا کہنا کیا ہی وہ چیز کہ بدتر آیات سی ہو جواب مین نزدیک

تکملہ زبر و بینات رکوع پارۂ دہم اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ وہ آتش دوزخ ہی

منسکا پانچ حرف ہین زبر اوسکی ایک سی اکبتر ہوتی ہین اور بینات ہوگی

ہین سی سناون ہوتی ہین مجموع اونہین دونونکی بان سی اٹہائیس ہوتی ہین کہ

اوس سی یہہ عبارت ہو علی و ہو الامام الحق جد السبطین

یا ایہا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ ان الذین

ای وہ لوگ کہ بیان کی گئی مثل پس سنو تم اوس مثل کو بدرستیکہ وہ لوگ

تدعون من دون اللہ لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہ

عبادت کرتی ہین وہ سوای خدا کے سی ہرگز قدرت نہین رکہتی کہ پیدا کرین مکہی وہ اگرچہ اتفاق کرین

وان یسلبہم الذباب شیئا لا یستنقذوہ منہ

اور اگر لیجای اونہین سی مکہی کسی چیز کو نہین پہیر سکتی اوس سے

ضعف الطالب والمطلوب ۝ ما قدروا اللہ حق

ضعیف ہے بت اور ضعیف ہے مکہی نہین تعظیم کرتی ہین کفار خدا کی حق

قدرہ ان اللہ لقوی عزیز ۝ اللہ یصطفی من الملئکۃ

تعظیم اوسکی کا بدرستیکہ خدا ہر آینہ زبردست غالب ہے اللہ اختیار کرتا ہی ملائکہ سے

رسلا ومن الناس ان اللہ سمیع بصیر ۝ یعلم ما بین ایدیہم

رسولونکو اور آدمیون سے انبیا اور اوصیا بدرستیکہ خدا سننی والا دیکہنی والا ہے جانتا ہی جو اونکی آگی ہی

وما خلفہم والی اللہ ترجع الامور ۝ یا ایہا الذین

اور جو کچہ پیچہی اونکی ہی اور طرف خدا کی رجوع کی جاتی ہین امور ای وہ لوگ کہ

امنوا ارکعوا واسجدوا واعبدوا ربکم وافعلوا الخیر

ایمان لائی ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو رب اپنی کی اور کرو کام نیک

لعلکم تفلحون ۝ وجاہدوا فی اللہ حق جہادہ

شاید کہ تم رستگاری پاؤ اور جہاد کرو راہ خدا میں حق جہاد کا جو ہے

ہو اجتبکم وما جعل علیکم فی الدین من حرج

وہ خدا برگزیدہ کیا اوسنی تمکو اور نہین کیا اوپر تمہارے بیچ دین کے کچہہ دشواری

ملۃ ابیکم ابرہیم ہو سمکم المسلمین ۝ من قبل

دین اختیار کرو ملت باپ تمہارے ابراہیم کی خدا نے نام رکہا تمہارا مسلمان آگی قرآن سے

وفی ہذا لیکون الرسول شہیدا علیکم وتکونوا

اور بیچ اس قرآن کی تاکہ ہووی محمد گواہ اوپر تمہارے اور ہو تم

شہداء علی الناس فاقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ

گواہ اوپر ہر امت کی پس برپا رکہو تم نماز کو اور دو تم زکوۃ کو

واعتصموا باللہ ہو مولکم فنعم المولی ونعم النصیر ۝

اور چنگل مارو تم ساتہ خدا کے کہ وہ متولی کام تمہارا کا پس بہتر متولی ہی اور بہتر مددگار ہی

لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہ الخ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام

سی روایت کی ہی کہ مشرکین قریش یغوث اور یعوق اور نسر کو کہ نام بتون کی ہین کرد

کعبہ کی نصب کئی تہی مشک و عنبر اونمین لگاتی تہی حق تعالی نی کمزور ترین مخلوق کو

کہ مکہی ہی جار پر اوسکی ہی اور رنگ اوسکا سبز تہا اوسکو بہیجا اوسنی سب مشک و عنبر کو

کیا لیا اون تو تجھ ایسی طاقت نہتی کہ کبھو کو بازرکہتی یا اون سی اوس چیز کو پہیر لیتی
فائدہ ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا معلوم ہوتا ہی کہ پہلا اشارہ اوپر وجوب نماز کی ہی
اور تعبیر رکوع اور سجود کی اسواسطی ہی کہ یہہ دونو اعظم ارکان نماز ہی اور وَاعْبُدُوا
سی اشارہ روزہ اور حج اور وَافْعَلُوا الْخَيْرَ سی مراد زکوٰۃ و خمس اور جہاد کی ہی
جہاد دشمنان دین سی ہی یا دشمن باطنی اپنی نفس سی کہ اوسکو ہوا اور ہوس سی باز
رکہی فائدہ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ اصول کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی سوال کیا
کہ حقتعالی نی ملت ابراہیم الکریم سی خطاب کسکی طرف کیا یعنی حضرت نی فرمایا کہ حق تعالی
نی نام رکہا ہی ہمارا مسلمین قبل اس قرآن کی کتب سابقہ مین اور اس قرآن مین بہی ہمارا نام رکہا ہی مسلمین تاکہ
ہووی رسول گواہ اوپر ہماری اور ہو تم گواہ اوپر لوگون کی پس رسول صلی اللہ علیہ
و آلہ شاہد ہین اوپر ہماری ساتہہ اوس چیز کی کہ پہنچایا ہی ہمنی اوسکو جانب خدا سی
بطرف امت کی اور ہم گواہ ہین اوپر لوگون کی تا بروز قیامت پس جو شخص کہ
روز قیامت مین صادق ہی پس ہم اوسکی تصدیق کرینگی اور جو شخص کہ کاذب ہو
تکذیب کرینگی ہم اوسکی پوشیدہ نرہی کہ تسمیہ یعنی نام نہادن جسطرحسی کہ متعلق
ہی اسیطرحسی معنی بلند مرتبہ ہی وارد ہی اور اس مقام مین دونو معنی مناسب
ہین لیکن اگر معنی ثانی مراد ہی کہ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ بتقدیر سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ
ہوا اور اکثر نسخ مین لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا بتقدیم عَلَيْكُمْ بر لفظ شہید آ وارد ہی
اوپر ہر گاہ کہ موافق قرآن نہین ہی تحمل ہی کہ حضرت نی اسطرحسی تلاوت کی ہو اور یہہ تتمہ
ذکر مضمون آیہ ہو نہ ذکر اوسکا بعینہ **تکملہ** زبر و بینات رکوع شانزدہم فائدہ بالکل

ہمارا الذین کہتوا سورہ حروف مین بینات اوسکی نو سی پانچ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ
عبارت هِيَ اِلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ فِي الْحَبِيْبِ اللهِ النَّبِيِّ اور پر یہہ عبارت اوس سے
نکلی ہی هِيَ اِلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ فِي اٰلِ الْعَبَاءِ وَابْنَائِهِمَا

۲۲۶

اٰيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ حُرُوْفُهَا رُكُوْعُهَا

سورہ مومن مکہ مین اوتری

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون ساتہہ نام خدا کی جس رحم کے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
تحقیق رستگار ہوگی مومنین ایسی وہ کہ بیچ

صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ
نماز اپنی کی ڈرنے والی ہین اور ایسی وہ کہ بیہودگی سی منہ پہیرنے والے ہین

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
اور وہ کہ زکوٰۃ مال کی دینے والے ہین اور ایسی وہ کہ واسطے عورتون اپنی کے

حَافِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
نگہبانی کرنے والے ہین مگر زنان اپنی سی یا کنیزان مملوکہ اپنی کے

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۤءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۤئِكَ
پس تحقیق وہ مومنین غیر ملامت کئی گئی ہین اون دونون سی پس جو شخص کہ طلب کرے سوا ان دونون کی پس وہ

هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

وہ حد شرع سے گذرنے والے ہیں اور وہ جو شخص ایسے ہیں کہ اپنی امانات اور عہد کی

رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ

رعایت کرنے والے ہیں اور وہ ایسے ہیں کہ اوپر نمازہای اپنی کے نگاہ رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

یہ گروہ مومنین وہی وارث ہونے والے ہیں اون لوگوں کو وارث ہوانی ہین فردوس کے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ

وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ہر آئینہ بتحقیق پیدا کیا ہمنے انسان کو خلاصہ سے

مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ

گارہ سے حاصل ہوئی ہی بعد اسکی کیا ہمنے اوسکو نطفہ بیچ رحم کی بعد اسکی

خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

کیا ہمنے نطفہ کو پارہ خون بستہ پس کیا ہمنے پارہ خون بستہ کو گوشت کا ٹکڑا پس کیا

الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا

ہمنے ٹکڑے گوشت کو ہڈیاں پس پہنایا ہمنے ہڈی کو گوشت بعد اسکی پیدا کیا ہمنے اوسکو خلقت

اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ

دوسرے پس بزرگ ہی اللہ بہتر پیدا کرنیوالوں کا بعد اسکی ہر آئینہ تم بعد

ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

اس زندگی کی ہر آئینہ مردہ ہوگی بعد اسکی ہر آئینہ تم روز قیامت کو برانگیختہ کی جاوو گے

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۝ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ

کیا ہمنے اوپر تمہارے سات آسمانوں کو کہ بیچ ہونگی راہیں ہیں اور نہ ہم ہوائیں مخلوقات سے غافل

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَ

اور نازل کیا ہمنے آسمان سے پانی کو ساتھ اندازہ کی پس ٹھہرایا ہمنے اوسی پانی کو بیچ زمین کی اور

اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ

بدرستیکہ ہم اوپر لیجانے اوسی پانی کی ہر آئینہ توانا ہیں پس پیدا کیا ہمنے واسطے تمہارے ساتھ اوس کے

وقف لازم

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ

باغات خرما اور انگور سے واسطے تمہارے بیچ اوسکی میوہ بہت ہیں اور

مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

اوسمیں سے کہاتی ہو تم اور پیدا کیا ہمنے درخت زیتون کو کہ نکلتا ہے کوہ طور سے کہ بیچ سینا کی

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ

روغن اور نانخورش واسطے کہانیوالوں کی ہی اور ہر آئینہ واسطے تمہارے بیچ چارپایوں کی

لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ

عبرت ہی پلاتے ہیں تمکو اوس چیز کی کہ بیچ شکمہا اونکی ہی اور واسطے تمہارے بیچ اونکی منافع بہت

وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ ع

اور گوشت اونکی سی کہاتی ہو تم اور اوپر اونہوں کی اور اوپر کشتی کی سوار ہوتے ہو تم

فوائد قد افلح المؤمنون والذينهم في صلوتهم خاشعون یعنی تحقیق رستگار

ہوئی اور ثواب خوب پہنچی ایسی وہ مومنین کہ بیچ نماز اپنی کی فروتنی کرتی ہیں اور

حالت مین علی بن ابراہیم نی تفسیر اپنی مین لکہا ہی کہ مراد خشوع سی پوشیدن چشم ہی نماز
مین ظاہر مراد اسکی نگاہ بطرف زمین کرنا ہی کہ گویا مشابہ چشم پوشیدن ہی اور بیچ
اس معنی کی وہ ہی کہ مجمع البیان مین مذکور ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
مین نظر بطرف آسمان کی کرتی تہی پس ہرگاہ نازل ہوئی یہہ آیہ حتی ...
اوسوقت نماز مین بطرف زمین دیکہنی لگی قوله یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ حدیث نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ مین وارد ہی کہ کوئی شخص تم لوگون سی نہین ہی مگر یہہ کہ واسطی اوسکی دو
ہی ایک دوزخ مین ایک بہشت مین پس اگر مرجاتی بسبب عصیان کی دوزخ مین ...
اہل بہشت میراث مین مکان اوس کا لیتی ہین کہ جو اوسکی واسطی بہشت مین تہا قوله ثُمَّ خَلَقْنَا
النُّطْفَةَ عَلَقَةً کتاب کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ نطفہ پہلی
نخامہ کی یعنی بلغم کی کہ حلق سی نکلتا ہی سفید غلیظ ہی کہ چالیس شبانہ روز رحم مین رہتا
اور بعد اوسکی علقہ ہوتا ہی کہ وہ خون بستہ ہی مثل اوسکی کہ شاخ ... سی نکلتا ہی اور
کی علقہ ہی چالیس شبانہ روز رحم مین رہتا ہی اور بعد اوسکی مضغہ ہوجاتا ہی کہ وہ ایک
قطعہ گوشت سرخ ہی کہ اوس مین رگین باہم پیچیدہ ہوتی ہین اور بعد اسکی اس مضغہ مین ...
... اور بعد اوسکی اعضای پیدا ہوتی اور ... اور جوارح وغیرہ مرتب ہوتی ہین اور ...
حدیث ہی کہ تہذیب الکلام حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ نطفہ
چالیس روز رحم مین قرار کرتا ہی اور بعد اسکی پیشانی مین ... ہڈیون کی گوشت اور بعد اسکی
پیدا کرتی ہین ہم اوسکو مخلوق دیگر علی ابن ابراہیم نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ مراد خلقا آخر سی نفخ روح ہی حاصل کلام یہہ ہی کہ حق تعالی ...

بقدرت کاملہ خود آدمی کو سات مرتبہ مین حد انسانیت کو پہنچاتا ہی پہلی سلالہ یعنی خلاصہ
مٹی دوسری نطفہ تیسری علقہ چوتہی مضغہ پانچوین ہڈی چہٹی گوشت اور ساتوین ...
نفس جسم کہتی ہین اور مرتبہ ساتوان داخل کرنا روح کا ہی کہ اشارہ ان شاء اللہ
آخر طرف اوسکی ہی قوله تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ فرمایا کہ درخت ایک ہی کہ
زیت اوس سی حاصل ہوتا ہی وہ درخت ساتہہ برکت کی ہی چاہی تم لوگ اوسکو
روٹی سی کہاؤ اور روغن اوس کا بدن مین ملو کہ چکنا ہوا اور بعضون نی کہا کہ روغن
زیتون کا روٹی پر لگاتی ہین اور اوسکو چکنی کرتی ہین کہ رنگ اوس مین ہوئی بعد
اوسکی کہاتی ہین اسواسطی کہ اصل معنی صبغ کی رنگ کی ہین اور اس وجہہ کو اس
سبب پسند کیا ہی کہ معنی اصل اس مقام پر باقی رہین

تکملہ

زبر و منیات
رکوع اول سیپارہ ہجدہم قوله قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ
مین نیس حرف مین زبر اوسکی دو ہزار نوسی مین ... ہوتی ہین نکلی اوسکی
عبارت ہی الی هم فیها خالدون نزلت فی الرسول وفی
علی ولیه وفاطمة امر ابیها والحسن والحسین

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اور ہم نی تحقیق بہیجا نوح کو طرف قوم اوسکی کی پس کہا نوح نی ای قوم میری عبادت کرو تم
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ فَقَالَ الْمَلَؤُا
اللہ کی نہین ہی واسطی تمہاری کوئی معبود غیر اوسکی سی آیا پس نہین ڈرتی ہو تم پس کہا اون گروہ سردارون نی

الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ

أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ

بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتّٰى حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي

بِمَا كَذَّبُونِ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا

وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۝ فَاسْلُكْ فِيهَا

مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ

الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم

مُّغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى

الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝ ثُمَّ أَنشَأْنَا

مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا

بعد اونکی سی قوم دوسری کو پس بھیجا ہمنی بیچ اونکی رسول

مِّنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

قوله فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا یعنی وحی کی طرف ویکی
کہ بنا تو کشتی کو درحالیکہ بنانی والا ہو تو سامنی ہماری اور حفاظت ہماری سی اور
مراد لفظ اعین سی واسطی مبالغہ کی ہی سو واسطی کہ جسوقت کہ چاہتی ہین کہ کسی چیز کو نہایت
حفاظت اوسکی کرین ایکی آنکھون کو اوسپر متعین کرتی ہین قوله مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
یعنی داخل کر کشتی مین ہر جنس حیوانات چارپای اور پرندون وغیرہ سی ایک
جوڑا خانگی سی اور ایک جوڑا جنگلی سی قوله وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ کلمہ ان مخففہ
ہی مشددہ سی یعنی بدرستیکہ شان یہہ ہی کہ ہم ہر آینہ امتحان کرنی والی ہین
بندونکو اپنی

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ

اور کہا اشراف نے قوم اوسکی سے کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا اونہوں نے ساتھ ملنے

الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ

آخرت کی اور بہت نعمت دی ہمنے اونکو بیچ زندگانی کے دنیا نہیں ہے یہ مگر آدمی

مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ

مثل تمہارے کہاتا ہے اوس چیز سے کہ کہاتے ہو تم اوس سے اور پیتا ہے اوس چیز سے کہ پیتے ہو تم

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ○ أَيَعِدُكُمْ

اور اگر اطاعت کرو تم آدمی کی اپنا سا مثل تمہارے تو بیشک تم اوس وقت زیانکار ہو تم کیا وعدہ دیتا ہے تمکو

أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ ○

بیشک جس وقت کہ تم مرجاؤ اور ہو تم خاک اور ہڈیاں بیشک تم نکالے جاؤ گے تم قبروں سے

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ○ إِنْ هِيَ إِلَّا

دور ہے دور ہے وہ چیز کہ وعدہ دیے گئے نہیں ہے یہ مگر

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ○

حیات ہماری دنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں ہم کہ زندہ کیے جاوینگے

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ

نہیں ہے یہ رسول مگر ایک مرد کہ باندھا ہے اوپر اللہ کے جھوٹ کو اور نہیں ہم واسطے اوسکی ایمان لانے والے

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ○ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ

کہا اے رب میرے مدد کر میری بسبب اوس چیز کے کہ مجھے جھٹلایا کہا تھوڑی مدت میں البتہ ہو جاوینگے

نَادِمِينَ ○ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

پشیمان پس پکڑا اونکو آواز بزرگ جبرئیل نے ساتھ لائق ہونے عذاب کی پس کر دیا ہمنے اونکو مانند کوڑے کے

فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

پس دوری ہے واسطے قوم ستمگاروں کی بعد اسکے پیدا کیا ہمنے بعد انکی سی ایک قوم

آخَرِينَ ○ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ○

دوسری کو نہیں سبقت کر سکتی کوئی امت وقت ہلاک اپنے کی اور نہیں تاخیر کر سکتی اوس اجل سے

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَىٰ ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا

بعد اسکی بھیجا ہمنے رسولوں کو اپنے پے در پے ہر گاہ آیا پاس امت کے رسول اوس کا

كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ

جھٹلایا اوسکو پس ہلاک کیا ہمنے بعض اونکی کو ساتھ بعضے کی اور کیا ہمنے اونکو افسانہ

فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ○ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ

پس دوری ہے رحمت سے واسطے اوس قوم کی کہ نہیں ایمان لاتے بعد اسکی بھیجا ہمنے موسیٰ اور بھائی اوسکی

هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ○ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

ہارون کو ساتھ معجزات اپنے اور حجت ظاہر روشن کی طرف فرعون کی اور

مَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ○ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ

اشراف قوم اوسکی کی پس سرکشی کی اونہوں نے اور تھے وہ قوم بزرگ منش پس کہا اونہوں نے کیا ایمان لاویں

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ○ فَكَذَّبُوهُمَا

واسطے دو آدمی کی مثل اپنے کی درحالیکہ قوم اونکی واسطے ہمارے عبادت کرنیوالے ہیں پس جھٹلایا اون دونوں کو

فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ○ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ

پس تھے ہلاک کیے ہوؤں سے اور البتہ تحقیق دیا ہمنے موسی کو کتاب شاید کہ وہ

يَهْتَدُونَ ○ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا

ہدایت پاویں اور کیا ہمنے عیسی بیٹے مریم کو اور ماں اوسکی کو حجت اور جگہ دی ہمنے ان دونوں کو

إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ○ ع

طرف مکان بلند کی کہ والا قرار کی ہی اور صاحب چشمہ کے

قوله أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ الخ

اس آیت میں انکم دو جگہ پر ہی دوسرا واسطی تاکید اول کی ہی یعنی آیا وعدہ دیتا ہے
رسول تمکو ساتھ اس بات کے کہ تم باہر نکالے جاؤگے قبروں سے اور زندہ ہونے والے ہو وقت
کہ تم مرجاؤگے اور خاک ہوجاؤگے اور ہڈیاں کہ ہی گوشت و ربی پوست بن مسعود میں انکم
تاکید ہی قوله هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ یعنی دور ہی دور ہی جو چیز کہ تم وعدہ دیے
جاتی ہو کہ قبروں سے باہر آؤگے تم اور زندہ ہوگے بعد مرنے کی صاحب بیضاوی نے
لکہا ہی کہ فاعل هَيْهَاتَ کا مقدر ہی اور لِمَا تُوعَدُونَ متعلق وسی کا ہی
یعنی دور ہی تصدیق یا صحت اوس چیز کی کہ جسکا وعدہ تم دیے جاتی ہو قوله بِآيَاتِنَا
وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ الخ ہو سکتا ہی کہ عطف بیان آیات کا ہو یعنی بھیجا ہمنے موسی
اور ہارون کو اون معجزات کی ساتھ کہ وہ معجزہ دلیل روشن ہیں اوپر نبوت اون کی
اور معلوم ہوتا ہی کہ شاید مراد سلطان مبین سی مخصوص معجزہ ہو کہ اون کی مرتبہ
ہو مثل عصا کی کہ اول معجزہ ہی کہ اژدہا ہوجاتا تہا اور جو کچھ جادوگروں نے سحر کی

چیزیں بنائیں تہیں وہ سب اژدہا نگل گیا اور جب پتھر پر مارا چشمے جاری
ہوئی اور موسی علیہ السلام کی جو کی و بیا تہا اور مثل شمع کی روشن ہوتا تہا
قوله وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ الخ یعنی جگہ دی ہمنے عیسی اور
ماں کو طرف مکان بلند کی کہ وہ بیت المقدس یا دمشق ہی کسواسطی کہ یہہ بلاد [illegible]
میں واقع ہیں اطلاق ہوا کا اوپر اونکی کیا اور یہہ صفت ہوئی ہیں فرمایا ہی کہ ذات
قرار و معین یعنی خداوند قرار ہی یعنی صالح ہی واسطی استقرار اور تمکین کی اور
معنی معین کی آب طاہر جاری کی ہیں مدہ پر روی زمین کی مجمع البیان اور جمع الجوامع
میں لکہا ہی کہ حضرت امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت
کی ہی کہ مراد ربوہ سی سواد کوفہ ہی اور قرار سی مسجد کوفہ ہی اور معین سے
فرات ہی اور بعضی روایات میں وارد ہی کہ ربوہ نجف ہی اور قرار کوفہ اور معین فرات ہی

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي

ای گروہ رسولوں کی کہاؤ تم طعامہا ہی پاکیزہ سے اور عمل کرو تم شائستہ تحقیق کہ میں

بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ○ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دانا ہوں اور تحقیق کہ یہہ ملت تمہاری کہ اسلام ہی ملت یکانہ

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ○ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا

اور میں پروردگار تمہارا ہوں پس ڈرو تم مجھسی پس متفرق ہوئی بیچ امر دین کی درمیان اپنی [illegible] فرقہ فرقہ

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ○ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ

ہر گروہ ساتھ اوس چیز کی کہ نزدیک اونکی ہی خوش ہونے والے ہیں پس چھوڑ تو اونکو بیچ ضلالت اونکی کی

حَتّٰی حِیْنٍ ○ اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّھُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِیْنَ
ایک وقت تک ۔ کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ جو کچھ مدد دیتے ہیں ہم ان کو ساتھ اس کے مال اور بیٹوں سے
نُسَارِعُ لَھُمْ فِی الْخَیْرٰتِ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ
جلدی کرتے ہیں ہم واسطے ان کے بیچ نیکیوں کے بلکہ نہیں جانتے وہ ۔ تحقیق وہ لوگ
ھُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّھِمْ مُّشْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِاٰیٰتِ
کہ خوف پروردگار اپنے سے ڈرنے والے ہیں ۔ اور وہ لوگ کہ ساتھ آیات
رَبِّھِمْ یُؤْمِنُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِرَبِّھِمْ لَا یُشْرِکُوْنَ ○
پروردگار اپنے کی ایمان لاتے ہیں ۔ اور وہ لوگ کہ ساتھ پروردگار اپنے کے نہیں شریک کرتے ہیں
وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُھُمْ وَجِلَةٌ اَنَّھُمْ اِلٰی رَبِّھِمْ
اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں اوس چیز کو کہ دیا درحالیکہ دل ان کے ڈرنے والے ہیں اس سے کہ وہ طرف پروردگار اپنے کی
رٰجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِکَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَھُمْ لَھَا
رجوع کرنے والے ہیں ۔ یہ گروہ جلدی کرتے ہیں بیچ نیکیوں کے اور وے ساتھ ان کے سبقت
سٰبِقُوْنَ ○ وَلَا نُکَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا وَلَدَیْنَا کِتٰبٌ
کرنے والے ہیں ۔ اور نہیں تکلیف دیتے ہیں ہم کسی نفس کو مگر بقدر طاقت اس کی اور نزدیک ہمارے کتاب ہے
یَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ○ بَلْ قُلُوْبُھُمْ فِیْ غَمْرَةٍ
کہ بولتی ہے ساتھ حق کے اور وہ ظلم نہ کیے جاویں گے ۔ بلکہ دل ان کے بیچ غفلت کے ہیں
مِّنْ ھٰذَا وَلَھُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِکَ ھُمْ لَھَا عٰمِلُوْنَ
اس سے اور واسطے ان کے عمل ہیں سوائے اس کے کہ وہ ان کے عمل کرنے والے ہیں

حَتّٰٓی اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْھِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا ھُمْ یَجْئَرُوْنَ ○
یہاں تک کہ جب پکڑیں گے ہم آسودگان ان کے کو ساتھ عذاب کے ناگاہ وہ فریاد کریں گے
لَا تَجْئَرُوا الْیَوْمَ اِنَّکُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ○ قَدْ کَانَتْ اٰیٰتِیْ
مت فریاد کرو آج کے دن تحقیق تم ہماری طرف سے نہ مدد دیے جاؤ گے ۔ تحقیق تھیں آیات میری
تُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَکُنْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ تَنْکِصُوْنَ ○ مُسْتَکْبِرِیْنَ
پڑھی جاتی اوپر تمہارے پس تھے تم اوپر ایڑیوں اپنی کی پھرتے ۔ درحالیکہ سرکشی کرنے والے تھے
بِهٖ سٰمِرًا تَھْجُرُوْنَ ○ اَفَلَمْ یَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَھُمْ مَّا لَمْ
ساتھ اس کے افسانہ کہتے ہوئے بیہودہ بکتے ۔ کیا پس نہیں غور کرتے قرآن میں یا آیا ہے ان کو وہ چیز کہ نہیں
یَاْتِ اٰبَآءَھُمُ الْاَوَّلِیْنَ ○ اَمْ لَمْ یَعْرِفُوْا رَسُوْلَھُمْ فَھُمْ لَهٗ
آئی باپوں ان کے کو جو پہلے تھے ۔ کیا نہیں پہچانا انہوں نے رسول اپنے کو پس وہ واسطے اس کے
مُنْکِرُوْنَ ○ اَمْ یَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَھُمْ بِالْحَقِّ وَ
انکار کرنے والے ہیں ۔ کیا کہتے ہیں ساتھ اس کے جنون ہے بلکہ آیا ان کو قرآن برحق اور
اَکْثَرُھُمْ لِلْحَقِّ کٰرِھُوْنَ ○ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَھْوَآءَھُمْ
اکثر ان کے واسطے حق کے کراہت کرنے والے ہیں ۔ اور اگر تابع ہو حق موافق خواہشوں ان کی کے
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْھِنَّ بَلْ اَتَیْنٰھُمْ
البتہ فاسد ہو جاویں آسمان اور زمین اور جو کچھ کہ بیچ آسمان اور زمین کے ہیں بلکہ لائے ہیں ہم ان کو
بِذِکْرِھِمْ فَھُمْ عَنْ ذِکْرِھِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ اَمْ تَسْئَلُھُمْ
ذکر ان کے کو پس وہ ذکر اپنے سے منہ پھیرنے والے ہیں ۔ کیا سوال کرتا ہے تو ان سے

خرجاً فخراج ربك خير وهو خير الرازقين ○ وانك
اجر رسالت کو لیتا اجر پروردگار تیرا بہتر ہے اور وہ بہتر روزی دینی والوں کا ہی اور بیشک تو
لتدعوهم الى صراط مستقيم ○ وان الذين لا يؤمنون
بلاتا ہی انکو طرف راہ سیدھی کے اور بدرستیکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ہیں
بالآخرة عن الصراط لناكبون ○ ولو رحمناهم وكشفنا
ساتھ آخرت کی راہ راست سے ہرآینہ تجاوز کرنیوالے ہیں اور اگر بخشیں ہم اونکو اور دور کریں ہم
ما بهم من ضر للجوا في طغيانهم يعمهون ○ ولقد اخذناهم
اوس چیز کو کہ ساتھ اونکی ہی مضرت سے ہرآینہ ثابت رہیں بیچ سرکشی اپنی کی درحالیکہ حیران سرگشتہ ہوں
بالعذاب فما استكانوا لربهم وما يتضرعون ○
ساتھ عذاب کے پس نہ فروتنی کی اونہوں نے واسطے پروردگار اپنے کی اور نہ زاری کی اونہوں نے
حتى اذا فتحنا عليهم باباً ذا عذاب شديد اذا هم
تا اینکہ ہر گاہ کشادہ کیا ہمنی اوپر اونکی دروازہ صاحب عذاب سخت کو جس وقت وہ
فيه مبلسون ○
بیچ اوسکی ناامید و بیخبر تھے
قوله الى ربهم راجعون اصول کافی مین حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ بعد از پڑھنی والذين يؤتون ما اتوا
تا آخر کو فرمایا کہ کچھ جانتی ہو کہ کیا چیز ہی کہ دیتی ہین اونکو جو دیا اونہون نی فرمایا بخدا نہین مگر ساتھ
دوستی اور قبول کرنی ولایت اور امامت ہماری کی ہی قوله يسارعون في الخيرات

وهم لها سابقون کو مجمع البیان مین تفسیر کی ہی یعنی وہ لوگ بواسطہ عمل کرنی نیک
کی پہنچ جانی والی ہین بہشت مین بسبب نیکی کی ایک آدمی پر سبقت کرنی والی ہین قوله
حتى اذا اخذنا مترفيهم بالعذاب الآية یعنی جب لیا ہمنی صاحبان نعمت و دولت
کو بیچ عذاب گرسنگی اور قحط کی کہ دعا سی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ساتھ
قبیلہ مضر کی پہنچا یا عذاب قتل کا کہ جنگ بدر مین واقع ہوا قوله وان الذين لا يؤمنون
بالآخرة عن الصراط لناكبون یعنی بدرستیکہ وہ لوگ کہ
نہین ایمان لائی ساتھ روز قیامت کی ہرآینہ عدول کرنی والی ہین راہ راست
سی علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ مراد عن الصراط سی امام مراد ہین
یعنی یہہ لوگ قبول ولایت امام سی تجاوز کرنی والی ہین اور مطابق اسکی اصول
کافی مین وارد ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ حضرت امیر المومنین
علیہ السلام فرماتی تھی کہ تحقیق اگر حق تعالی چاہتا ہرآینہ اپنی ذات کو بدون
واسطی کی لوگون کو شناسا کر دیتا لیکن چونکہ عادت خدا جاری ہوئی ہی کہ بواسطہ
اسباب کی معرفت اوسکی حاصل ہو لہذا ہمکو دروازہائی شناخت اپنی کا مقرر کیا
ہی اور ہم کو راہ راست مقرر کی ہی کہ اوس راہ سی لوگ حق کو پہنچتی ہین پس جو
شخص کہ امامت ہماری قبول نکری اور فضیلت دی غیر کو ہمپر پس بدرستیکہ
وہ صراط سی انحراف کرنی والا ہی قوله وهو الذي انشأ لكم
السمع والابصار والافئدة ہر چند لفظ سمع مفرد ہی لیکن اسماع جمع
اوسکی تقدیر ابصار اور افئدہ کی اور نہج البلاغہ مین ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ

علیہ السلام سے منقول ہے کہ تعجب کرو واسطے اوس انسان کے کہ دیکھتا ہے بسبب
تخم یعنی چربی سفید کے بیچ حدقہ چشم کے ہے اور سخن کرتا ہے بواسطہ پارچہ گوشت
درو زبان ہے اور سنتا ہے بسبب استخوان غضروف یعنی کری کان اور دم لیتا ہے
بوسیلہ ناک کے یہ عجائبات سے ہے یعنی یہ امور بغیر حق تعالی کی کسی سے ہو سکتا ہے کہ ایسی چیزین بنا
بانین معلوم ہو **تکملہ** زبر و بینات کو ع چہاردہم قولہ وان ہذہ امتکم امۃ واحدۃ
اوسمیں حرف زبر اوسکی دو ہزار ایک سے اٹھائیس ہوتی ہین کہ عدد ہے اوس کی
عبارت وھولآء علی المرتضی والائمۃ اور یہ ہی عبارت کی
وھولآء علی وعترتہ الازکیاء والشیعۃ قولہ ان الذین ہم من خشیۃ ربہم
مشفقون پچیس حرف مین زبر اوسکی تین ہزار ایک سے دس ہوتی ہین کہ
اوس سے یہ عبارت ہذہ الایۃ الی وھم لہا سابقون نزلت
فی امیر المومنین واولادہ ہی الائمۃ قولہ الصراط چہ حرف
مین زبر اوس کی تین سے انتیس ہوتی ہین اور بینات اوسکی دو سے ارسٹھ
ہوتی ہین مجموع اونہین دونو کا پانسو ستانوے ہوتا ہے کہ اوس سے یہ عبارت
ولایۃ علی والہ

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ
اور وہ ایسا ہے کہ پیدا کیا واسطے تمہارے کان کو اور آنکھ کو اور دل کو
قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
بہت تھوڑے وہ کہ شکر کرتی ہو تم اور وہ ایسا ہے کہ پیدا کیا تم کو بیچ زمین کے

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ
اور طرف اوسکی حشر کئے جاؤ گے تم اور وہ ایسا ہے کہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور واسطے اوسکے ہے آمد و رفت
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ
شب کو اور روز کا آیا پس نہین سمجھتے ہو تم بلکہ کہا اونہون نے مثل اوسکی کہ کہا
الْأَوَّلُونَ ○ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
اگلون نے کہ کہا اونہون نے آیا جسوقت مر جاوینگی ہم اور ہو جاوینگی ہم مٹی اور استخوانہائی
أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ○ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِن
پوسیدہ آیا ہم اوٹھائے جانے والون مین سے ہونگے بدرستیکہ وعدہ دئے گئے ہم اور پدران ہمارے اسکا
قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ○ قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ
آگے اس سے نہین ہے یہہ مگر قصہہائی پیشینیان کہہ تو ای محمد واسطے کسکی ہے زمین
وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ○ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ
اور جو کچھ بیچ اوسکی ہے اگر ہو تم جاننے والے قریب ہے کہ کہینگے وہ واسطے خدا کے ہے کہہ
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ○ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ
آیا پس نہین پند لیتے ہو تم کہہ تو ای محمد کون ہے پروردگار آسمانہائی ہفت گانہ کا اور
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ
پروردگار عرش بزرگ کا قریب ہے کہ کہینگے کہ مخصوص خدا کے ہے کہہ تو آیا پس نہین پرہیزگاری کرتے
قُلْ مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
کہہ کون ہے کہ بیچ دست اوسکی ہے اختیار ہر شی کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور نہین دی جاتی پناہ اوپر اوسکی

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ فَأَنّٰى تُسْحَرُونَ

اگر ہو تم جانتی والے   قریب ہے کہ کہینگی وہ کہ خدا کے واسطے ہے کہدے پس کہانسی فریب دئی جاتی ہو

بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ○ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

بلکہ دیا ہمنی اونکو قرآن ساتھ حق کے   اور بدرستیکہ وہ ہر آئینہ جہوٹے ہین   نہین لیا ہے خدا نی

مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ

کوئی فرزند   اور نہین ہے   ساتھ اوسکی   کوئی معبود دوسرا   اوس وقت مین ہر آئینہ لیجاتا ہر خدا

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اوسکو جسکو پیدا کیا ہی اور ہر آئینہ برتر ہوتی بعضی اونکی اوپر بعض کی   پاک ہی   خدا

عَمَّا يَصِفُونَ ○ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالٰى عَمَّا

اوس چیز سے کہ وصف کرتی ہین وہ   جاننی والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا   پس خدا برتر ہی اوس چیز سے

يُشْرِكُونَ ○

کہ شرک لاتی ہو تم

قوله مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ الخ

جواب شرط محذوف ہی اور تقدیر کلام اسطرحسی ہی کہ لو کان اِلٰہ غیرہ لذہب ذاک

الاِلٰہ بما خلق یعنی حق تعالی نی لیا شریک کا واسطی اپنی نہین کیا اور بغیر اوسکی دوسرا

نہین ہی اگر کوئی خدا سوائی اوسکی ہوتا تو ہر ایک مخلوق اپنی کو طرف اپنی نسبت

دیتا اور تنازع باہم ہوتا اور ہر ایک دوسری پر برتری دہونڈہتا سبحان اللّٰہ

عما یصفون قوله عالم الغیب والشہادۃ عالم صفت اللّٰہ کی ہی اور لفظ اللّٰہ

الذی کی بسبب مضاف الیہ ہونی کی مکسور ہی اسی جہت سی کہ وہ عالم صفت اوسکی ہی

مکسور ہوا اور کتاب معانی الاخبار مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہے

کہ اوس جناب نی فرمایا کہ الغیب ما لم یکن والشہادۃ ما قد کان یعنی

غیب وہ چیز ہی کہ نہین وجود مین آئی اور شہادت وہ چیز ہی کہ وجود مین آئی ہو

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي

کہہ تو ای پروردگار میرے اگر دکہلاوی تو مجہی اوس چیز کو کہ وعدہ دئی گئی ہین کفار عذاب سی پروردگار میرے پس نہ کر مجہی

فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَإِنَّا عَلٰى أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

بیچ قوم   ستمگاروں کی   اور بدرستیکہ ہم اوپر اس امر کی دکہلاوین تجکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہی اونسی

لَقَادِرُونَ ○ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ

ہر آئینہ قادر ہین   دفع کر ساتھ اوسکی کہ وہی نیک تر ہے   بدی کو   ہم

أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ○ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

دانا تر ہین ساتھ اوسکی کہ صفت کرتی ہین وہ اور کہہ تو ای پروردگار میرے پناہ مانگتا ہون تجہی وسوسہ سی

الشَّيَاطِينِ ○ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ○

شیطان کے   اور پناہ مانگتا ہون تجہی ای پروردگار میرے   یہہ کہ حاضر ہون شیاطین

حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ○

تا وقتیکہ آوی ایک اونکی کو موت   کہیگا ای پروردگار میرے پہیر دنیا مین مجہے

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا

تاکہ عمل کرون نیک   بیچ عوض اوسکی کہ ترک کیا تہا مین ہرگز نہ پہیر اونگی ہم بدرستیکہ وہی کلمہ کہ وہ کہنی والا ہی

وَمِن وَرَآئِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَإِذَا نُفِخَ

فِى ٱلصُّورِ فَلَآ أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَآءَلُونَ

فَمَن ثَقُلَتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ۝

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟

أَنفُسَهُمْ فِى جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ ٱلنَّارُ

وَهُمْ فِيهَا كَٰلِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ ءَايَٰتِى تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم

تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا۟ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا

قَوْمًا ضَآلِّينَ ۝ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا

ظَٰلِمُونَ ۝ قَالَ ٱخْسَـُٔوا۟ فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝ إِنَّهُۥ

كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِى يَقُولُونَ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا

وَٱرْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ۝ فَٱتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا

حَتَّىٰٓ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِى وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝ إِنِّى جَزَيْتُهُمُ

ٱلْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوٓا۟ أَنَّهُمْ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ۝ قَٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ

فِى ٱلْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝ قَالُوا۟ لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

يَوْمٍ فَسْـَٔلِ ٱلْعَآدِّينَ ۝ قَٰلَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا

لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْكَرِيمِ ۝ وَمَن يَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ

لا برهان له به فانما حسابه عند ربه انه لا یفلح

نہین دلیل ہی واسطی اوسکی پاس سواے اسکی نہین ہی کہ حساب اوسکا نزدیک پروردگار اوسکی ہی تحقیق کہ نجات نہین پاتی

الکافرون ○ وقل رب اغفر وارحم وانت خیر

کافرین اور کہہ تو ای محمد پروردگار میرے آمرزش کر اور مہربانی کر اور تو بہتر

الراحمین ○ ع

مہربانی کرنیوالا ہے

قوله فلا تجعلنی فی القوم الظالمین یعنی نہ کر مجھکو ساتھ گروہ ظالمون
کی اور باہر کر مجھکو انکی ساتھ سی وقت نزول عذاب کی یہہ توجیہہ موافق کلام صاحب
مجمع البیان کی ہی اور بعضون نی اسطرحسی توجیہہ کی کہ نہ کر مجھکو قرین اونکا اور نزدیک اونکی
کی اور ہر گاہ کہ نزدیکی حضرت کی عذاب مین کفار سی محال ہی لہذا یہہ سخن بطریق
تواضع اور فروتنی نفس کی ہی یا واسطی آگاہ کرنی اس امر کی ہی کہ شامت ظلم ایسی چیز
ہی کہ ائی گناہ کو سرایت کرتی ہی اور اکثر احادیث سی معلوم ہوتا ہی کہ مراد ما توعدون سی
وہ عذاب ہی کہ وعدہ دی گئی ہین کفار رجعت مین چنانچہ جابر بن عبد اللہ سی منقول
ہی کہ سنا مین نی روز فتح مکہ کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی خطبہ مین فرمایا کہ
ایہا الناس مین تم کو اسطرحسی دیکھتا ہون کہ بعد میری دین میری سی پہری ہوا اور
کافر ہوی ہوا اور باہم مقاتلہ کرو گی اور گردنین ایکدیگر کی مارتی ہوا اگر تم ایسا کرو گی ہر اینہ
مجھی درمیان ایک لشکر کی کہ تمسی مقاتلہ کرونگا پاوگی اوسوقت جبرئیل نی ... اپنی ...
طرف اونکی متوجہ ہوی اوسوقت جبرئیل نی کہا کہ کہو یا ... کہ مجھکو درمیان اوس لشکر کی کہ تمسی مقاتلہ کرین پایا ... علی کو

کہ کہو تم ای محمد کہ مین ہی اوس لشکر مین ہونگا اور علی بہی ہونگی قوله وادفع بالتی
هی احسن السیئة احسن بضم نون ہی اور سیئہ مفعول ادفع ہی محاسن
برقی مین روایت کی ہی حضرت صادق علیہ السلام سی کہ التی هی احسن
سی تقیہ ہی اور بعد اوسکی فرمایا کہ ہر گاہ تقیہ کری تو دشمن تیرا دوست تیرا ہو گا
قوله انها کلمة هو قائلها الخ یعنی مقرر یہ کہ وہی کلمہ رب ارجعون
ایک سخن ہی کہ وہ شخص کہنی والا اوس کا ہے اور برزخ اوسکو کہتی ہین کہ جو زمانہ ہنگام
موت سی وقت قیامت تک ہو اگرچہ وہ پانی مین ڈوب جاوی یا شیر کہا جاوی یا قبر
مین دفن ہو کتاب خصال مین حضرت علی بن الحسین علیہما السلام سی روایت کی ہی کہ
اوس جناب نی آیہ ومن ورائهم برزخ الخ تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ قبر
کیا ہی ایک باغ ہی باغہای بہشت سی اور قبر ایک گڑہا ہی دوزخ کی گڑہون مین سی
مومن عالم برزخ مین بہشت مین ہون گی کہ قبر اونکی بہشت ہو گی اور کافر اور منافق
کی واسطی قبر دوزخ ہو گی او رحمین مومنین کی چنانچہ کافی مین عمرو بن یزید سی نقل کی ہے
کہ حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ تمام شیعہ قیامت تک بہشت مین رہین گی
شفاعت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ سی یا شفاعت وصی پیغمبر سی صلوات اللہ علیہم اجمعین

تکملہ زبر و بینات رکوع ششم قوله فمن ثقلت موازینه
فاولئک هم المفلحون تیس حرف مین بینات اوسکی ایک ہزار چھبیس ہوتی
ہین کہ اوس تمہید عبارت هؤلاء اٰمنوا المؤمنين واولاده
الائمة قوله ومن خفت موازينه

نیز حرف ہین نہ براوسکی ایک ہزار روسی بچانوی ہوتی ہین نکلی اوسکی

یہہ عبارت هم اعداء علي امير المؤمنين واولاده الائمة الهدى فويل لهم

تلی علیکم جو دہ حرف ہین مبیات اوسکی بان سی ہوتی ہین نکلی اوسکی

یہہ عبارت في علي وصي احمد بالحق فاولئك هم الفائزون

چودہ حرف ہین زبر اوسکی تین سی چھبیس ہوتی ہین نکلی اوسکی یہہ عبارت

وهم موالي ال محمد واحبائهم

۱۳۸ ۱۲۳ ۶۵

اياتها ۶۴ كلماتها ۱۳۱۶ سورة النور مكية حروفها ۵۳۰۸ ركوعها ۹

سورۂ نور مکی مین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہون مین ساتھہ نام اللہ بخشنی والی مہربان کی

سورة انزلناها وفرضناها وانزلنا فيها ايات

یہہ پارہ قرآن ہی کہ نازل کیا ہمنی اوسکو اور واجب کیا ہمنی اوسکو اور نازل کیا ہمنی بیچ اوسکی دلائل

بينات لعلكم تذكرون ○ الزانية والزاني فاجلدوا

روشن شاید کہ تم پند لو عورات زانیہ اور مرد زانی کو مارو تم

كل واحد منهما مائة جلدة ولا تاخذكم بهما رافة

ہر ایک کو اونمین سی دو ہزار کا زیانی اور چاہئے کہ نہ لو تم ساتھہ اونکی مہربانی

في دين الله ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الاخر

بیچ دین خدا کی اگر ہو تم کہ ایمان لاتی ہو ساتھہ خدا کی اور روز آخرت کی

وليشهد عذابهما طائفة من المؤمنين ○ الزاني

چاہئی کہ حاضر ہوین وقت عذاب زانی اور زانیہ کی گروہ ایک مومنین کی مرد زانی

لا ينكح الا زانية او مشركة والزانية لا ينكحها الا

نکاح نہین کرتا ہی مگر عورات زانیہ سی یا عورت کافرہ سی اور عورات زانیہ سی نکاح نہین کرتی مگر

زان او مشرك وحرم ذلك على المؤمنين ○ والذين

مرد زانی یا کافر اور حرام کیا گیا زنا یا نکاح کرنا ایسون کا اوپر مومنین کی اور وہ لوگ

يرمون المحصنات ثم لم ياتوا باربعة شهداء فاجلدوهم

تہمت کرتی ہین عورات عفیفہ اوپر زنا شوہر دار کو بعد اسکی نہ لاوین چار گواہ تو انکو بس مارو تم انکو

ثمانين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا واولئك

اسی کوڑی اور نہ قبول کرو تم اونکی گواہی کبھی اور یہہ گروہ

هم الفاسقون ○ الا الذين تابوا من بعد ذلك

بدکار ہین گروہ لوگ کہ توبہ کرین بعد تہمت کرنیکی

واصلحوا فان الله غفور رحيم ○ والذين يرمون

اور اصلاح کرین وہ تحقیق کہ خدا آمرزش کرنیوالا مہربان ہی اور وہ لوگ کہ تہمت کرتی ہین

ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا انفسهم فشهادة

جوروون کو اپنی اور نہ ہو اونکی واسطی کوئی گواہ سوای نفسہای اونکی کی بس گواہی

أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

ایک آدمی کی بمنزلہ چار گواہی کی ہے ساتھ خدا کے بیشک وہ البتہ سچون سے ہے

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَ

اور گواہی پانچوین یہ کہ لعنت خدا کی اوپر اوسکی اگر ہو جہوٹون سے ہے اور

يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ

دفع کرتا ہے زوجہ سی عذاب رجم کو یہہ کہ گواہی دے زوجہ چار گواہی ساتھ خدا کے

إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ

بیشک وہ البتہ جہوٹون سے ہی اور پانچوین گواہی یہ کہ بیشک غضب خدا کا ہے

عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

اوپر اوسکی اگر ہی سچون سے ہے اور اگر نہوتی مہربانی خدا کی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

اوپر تمہارے اور رحمت اوسکی اور بیشک خدا البتہ قبول توبہ کرنیوالا اور حکمت والا

قولہ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ سورۂ نور بعد از سورۂ نسا کی نازل ہوا اول اوسکے یہہ کہ اوسمین آیہ وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ مضمون یہہ ہی کہ جو عورات زنا کرین اور چار گواہ گذر جاوین بند کر دو اونکو گہروونمین تا کہ مرجاوین یا خدا کوئی اور حکم کرے سورۂ نور مین حکم کوڑا مارنی کا آیا یہہ ناسخ ہی آیہ سورۂ نسا کی [illegible] عورت زانیہ اور مرد زانی کو سو سو کوڑے مارنا چاہئے اور جو عورت [illegible] ہو اوسکو پچاس کوڑا [illegible]

اور عورت محصنہ کو اور مرد محصن کو رجم یعنی سنگسار کرنا چاہئے چنانچہ تہذیب الاحکام مین حضرت صادق علیہ السلام سی اس مضمون کو روایت کیا ہی علی بن ابراہیم نی کہا ہی کہ زنا کئی قسم کا ہی اور حد اوسکی مختلف ہین چنانچہ ایک روز عمر بن الخطاب کی پاس چہہ آدمی کو لائی کہا کہ انہون نی زنا کیا ہی عمر نی سبکو حکم کیا کہ ایک ہی طرح حد مارین حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام اوس مجلس مین تشریف رکہتی تہی حضرت نی فرمایا ای عمر سب کا یہہ حکم نہین ہی عمر نی کہا جو کچہہ حکم ہو ان سبکی حق مین عمل مین لائیے حضرت نی ایک کی گردن ماری دوسری کو سنگسار کیا تیسری کو پوری حد ماری چوتہی کو آدہی حد پچاس کوڑی ماری پانچوین کو تعزیر دی چہٹی کو چہوڑ دیا حاضرین مجلس کے حیرت مین ہوی عمر نی کہا ای ابو الحسن علیہ السلام چہہ آدمی کو قصہ واحدہ مین پانچ طرح پر عقوبت فرمایا اور ایک کو چہوڑ دیا اور کوئی حکم مشابہہ ایک کی نہتا حضرت نی فرمایا ایسی حکم ہی پہلا شخص کافر ذمی تہا کہ عورت مسلمہ سی زنا کیا اپنی ذمہ سی نکل گیا سزا اوسکی گردن مارنا تہا دوسرا محصن تہا لہذا عورت شوہردار سی زنا کیا اس واسطی اوسکو سنگسار کیا اور تیسرا غیر محصن تہا اوسکو حد سو کوڑی ماری چوتہا غلام تہا اس واسطی آدہی حد ماری اور پانچوین نی شبہہ مین دخول کیا تہا اس واسطی اوسکو تعزیر دی اور چہٹا دیوانہ تہا اس واسطی اوسکو چہوڑ دیا مؤاخذہ نہین رکہتا تہا قولہ لَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ الخ کتاب کافی مین اسحاق سی روایت کی ہی کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی سوال کیا کہ کوڑا کیونکر مارنا چاہئے حضرت نی فرمایا کہ بڑی کوڑا زانی کی قولہ اَلزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً الخ مراد اس سی مرد زنا کرنی والا کہ نکاح نہین کرتا ہی مگر ساتھ عورت زانیہ سی رغبت کرتا ہی یا عورت کافرہ کی [illegible]

کرتا ہے اگر یہ خاطر ہیں تب کا خبر دینا حال زانی اور زانیہ کے بیان میں الوس ہی ہے کیونکہ زانیہ اور بدکار
کر رہے ہیں جو بحث نسبی کی واسطے ہی درکار ہے ہی تھوڑی سی قلع وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ
وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ حاصل ان آیات کا یہ ہے کہ شوہر زوجہ کو اپنی زنا نسبت دے اور گواہ نہ رکھے
شوہر بجا چار گواہوں کی شوہر گواہی دے اس طرح سے کہ أَشْهَدُ بِاللَّهِ إِنِّي لَمِنَ الصَّادِقِينَ فیما رمیتہا به من الزنا
یعنی گواہی دیتا ہوں میں ساتھ خدا کے یا قسم بخدا کہ میں سچوں میں ہوں نسبت زنا میں طرف اسکے
اور چار مرتبہ ایسی صیغہ کو کہے اور مرتبہ پانچویں میں کہے لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيَّ إِن كُنتُ مِنَ الْكَاذِبِينَ
لعنت خدا کی ہی مجھ پر اگر ہوں میں جھوٹوں میں اس طرح سے کہنا شوہر کا چار بار بمنزلہ چار گواہوں کے ہے
حالت میں کہنا شوہر کا اس طرح حد قذف سے نجات پاتا ہے اور بعد اسکے زوجہ اسکی بھی چار مرتبہ اس طرح کہے أَشْهَدُ
بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فیما رمانی بہ یعنی شہادت دیتی ہوں میں ساتھ نام خدا کے کہ یہ جو کچھ مجھے شوہر
تہمت دیتا ہے نسبت زنا کی میں طرف میری اور مرتبہ پانچویں میں کہے أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ
یعنی غضب خدا کا اوپر میرے اگر ہو شوہر میرا سچوں سے اور یہ کلمات زن و شوہر کا کہ اس مقام میں مذکور ہوا
اصطلاح فقہا میں لعان کہتے ہیں اور معنی لعان کی لغت میں دور کرنی اور دفع کرنی کی ہیں اور شرع میں
کہنا زن و شوہر کا ہے باہم ایک ساتھ وہ دوری رحمت خدا کی کہ ساتھ اسی صیغہ لعنتی کے مذکور ہوا اور حکم
شوہر باہم لعان کریں شوہر سے حد تہمت قذف کی ساقط ہوتی ہے اور زن سے حد رجم [illegible]
ہے لیکن زوجہ اپنی شوہر پر حرام مؤبد ہو جاتی ہے بدون صیغہ طلاق کے آنحضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے الْمُتَلَاعِنَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا یعنی زوج اور زوجہ کہ باہم لعان کریں ہیں باہم
نہ ہونگے کبھی بار دیگر ایک مرد کہ زنا کرے شوہر زوجہ کو لعان کرے اور بعد اسکے انکار کرے لازم ہے کہ حاکم شرع
اسکو حکم کرے اور اگر شوہر اقرار اپنے جھوٹ کا کرے تو اسکو حد قذف کی اسی کوڑے حاکم شرع مارے

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ
تحقیق وہ لوگ کہ لائے ہیں افترا کو گروہ ایک ہیں تم میں سے نہ گمان کرو تم اس کو

شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ
برا واسطے اپنے بلکہ وہ بہتر ہے واسطے تمہارے واسطے ہر مرد کے ان میں سے ہے جو کچھ کمایا

مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
گناہ سے اور وہ شخص کہ لیا ہے بڑا بوجھ اس کا ان میں سے واسطے اس کے عذاب بڑا

لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ
کیوں نہ جس وقت سنا تھا تم نے اس کو گمان کیا مردان مومن اور زنان مومنہ نے ساتھ جانوں اپنی کے

خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝ لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ
نیک اور کیوں نہ کہا کہ یہ افترا ظاہر ہے کیوں نہ لائے اوپر اس کے

بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ
چار گواہوں کو پس جس وقت کہ نہ لائے وہ گواہوں کو پس وہ لوگ

عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
نزدیک خدا کے وہ جھوٹے ہیں اور اگر نہ ہوتا فضل خدا کا اوپر تمہارے

وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ
اور مہربانی اس کی بیچ دنیا اور آخرت کے البتہ پہنچتا تم کو بیچ اس چیز کے کہ شروع کی تھی تم نے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ
عذاب بڑا جس وقت ملاقات کرتے تھے تم اس کو ساتھ زبانوں اپنی کے اور کہتے تھے تم

بافواہکم ما لیس لکم بہ علم و تحسبونہ ہینا و ہو

دہانے اپنے سے اوس چیز کو کہ نہیں ہے واسطی تمہارے ساتہہ اوسکی دانش اور گمان کرتی ہو تم اوسکو سہل اور وہ

عند اللہ عظیم ۝ و لولا اذ سمعتموہ قلتم ما یکون

نزدیک خدا کے بڑا ہے اور کیوں واسطی جبکہ سنا تہی اوسکو نہ کہا تہی کہ نہیں ہے

لنا ان نتکلم بہذا سبحانک ہذا بہتان عظیم ۝ نصف

واسطے ہمارے کہ گفتگو کریں ہم ساتہہ اوسکی پاکیزہ ہی تو یہہ ہے بہتان بڑا ہے

یعظکم اللہ ان تعودوا لمثلہ ابدا ان کنتم مؤمنین

منع کرتا ہے تمکو خدا یہہ کہ پہر ذکر کرو تم مانند اسکی کبہی اگر ہو تم ایمان لانے والے

و یبین اللہ لکم الایات و اللہ علیم حکیم ۝ ان الذین

اور بیان کرتا ہے خدا واسطے تمہارے نشانیوں کو اور خدا دانا ہے حاکم ہے بیشک جو لوگ

یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین امنوا لہم

کہ دوست رکہتے ہیں یہہ کہ ظاہر کریں امر بد کو حق میں اونکی جو ایمان لائے ہیں

عذاب الیم فی الدنیا و الاخرۃ و اللہ یعلم و انتم

عذاب دردناک ہے بیچ دنیا اور آخرت کی اور خدا جانتا ہے اور تم

لا تعلمون ۝ و لولا فضل اللہ علیکم و رحمتہ و ان

نہیں جانتے ہو اور اگر نہ ہوتی مہربانی خدا کی اوپر تمہارے اور رحمت اوسکی اور یہہ

اللہ رؤف ــــــــــ رحیم ع نصف

خدا مہربانی کرنی والا ہے رحیم ہے

ان الذین جاؤ بالافک الخ اس آیت میں برات عائشہ کی تہمت زنا سی دریافت ہوتی ہی وہ
یہہ ہی کہ غزوہ بنی مصطلق میں قبل کوچ کی عائشہ قضاء حاجت کو ایک مقام میں گئین تہین
جب کوچ ہوا آیا و کہا کہ گردن بند اوس جگہہ پر بہول گیا ہی لانی کی واسطی وہان گئین
اس عرصہ مین کوچ ہو گیا یہہ تنہا رہ گئین اوسوقت صفوان بن معطل سلمی اپنی اونٹ پر بیٹہلا کے
لایا اوسوقت لوگون نی گمان بسبب تنہا رہنی ایک مرد غیر کی ساتہہ کیا خدا نی اونکی
صفائی اور برأت کی علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ یہہ آیت برات عائشہ مین موافق روایات
اہل سنت کی ہی اور احادیث ائمہ علیہم السلام کہو دلالت کرتی ہی اوپر برأت ماریہ قبطیہ کی چنانچہ
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب ابراہیم فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ
و آلہ فوت کر گیا عائشہ نی حضرت کو محزون دیکہہ کر کہا کہ ابراہیم بیٹا تمہارا نتہا بلکہ جریج
قبطی کا تہا کہ ماریہ کی ساتہہ آیا ہی ہمیشہ اوسکی ساتہہ رہتی ہی حضرت رسالت پناہ صلی
اللہ علیہ و آلہ نی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو بہیجا کہ جریج قبطی کا لاؤ بعضی روایت میں ہی
کہ حضرت نے پوچہا کہ بی تامل سر کاٹ لون اوس جناب نی فرمایا کہ تامل چاہیے کرنا غرض حضرت
شمشیر لیکی گئی وہ کسی باغ مین تہا جب حضرت باغ تک پہنچی دروازہ کو ٹہوکا جریج نی
بہاگ کر لڑکو کہولی حضرت کا غصہ دریافت کرکی بہاگا درخت پر چڑہ گیا حضرت دیوار کی
طرف سی باغ مین در آئی حضرت کی وحشت سی کہ مار ڈالینگی اپنی تئین درخت سے نیچی گرادیا
عورتین اوسکا حضرت کو نظر پڑا دیکہا کہ نہ علامت مرد کی ہی اور نہ نشانی عورت کی ہے
حضرت نی رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی عرض کی کہ جریج اس تہمت سی بری ہی اسے
معلوم کی گئی محدثین مین او سمیر تہی اکیلی لکہا ہی اس روایت سی تکذیب عائشہ او برأت

مارے جیعیہ کی شان ہی ۔ شاید کہ حرج ذمی رہا ہو کہ جسکا قتل کا حکم ہندرا مین فرمایا
اس مرض کی والف فقط کذب در یافت کرنا عائشہ کا منظور تھا سید مرتضی علم
علیہ الرحمہ کی کتاب درو غرر مین جواب اس شبہا کا لکھا ہی قولہ ولولا فضل اللہ علیکم
ورحمتہ وان اللہ رؤف رحیم حاصل اسکا یہہ ہی کہ اگر نہو تی یہہ بات کہ اللہ رؤف
رحیم ہی تو البتہ جلدی کرتا خدا عذاب تمپا یعنی سلی اسکی ترتیب میں جملے کی اسطرح ہی ولولا فضل اللہ
ورحمتہ ولولا ان اللہ رؤف رحیم لعجل اللہ بالعذاب گویا کہ جواب شرط محذوف ہو کہ وہ لعجل اللہ ہی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
اے وہ لوگ کہ ایمان لائے نہ پیروی کرو تم قدمہائے شیطان کی
وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ
اور جو شخص کہ پیروی کرتا ہی راہہائے شیطان کی پس بدرستیکہ وہ امر کرتا ہی ساتھ بے حیائی کے
وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَى
اور برائی کی اور اگر نہوتا فضل خدا کا تمپر اور رحمت اوسکی نہ پاک ہوتا
مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
تم مین سی کوئی کبھی ولیکن خدا پاک کرتا ہے جسکو کہ چاہتا ہے اور خدا
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
سننے والا جاننے والا اور نہ قسم کہاوین صاحبان دولت تم مین سی اور کشادگی
أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي
تاکہ دیوین صاحبان قرابت کو اور مسکینون کو اور ہجرت کرنیوالونکو بیچ

سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ
راہ خدا کے اور چاہئے کہ عفو کرین اور درگذر کرین اصحاب پیغمبر آیا دوست نہین رکہتی ہو تم کہ
يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ
بخشی خدا واسطے تمہارے اور خدا بخشنے والا مہربان ہی بدرستیکہ وہ لوگ کہ تہمت زنا کرتی ہین
الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَ
عورات عفیفہ بے خبر کو مومنات کو لعنت کی گئی وہ دنیا مین اور
الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
آخرت مین اور واسطے اونکی عذاب ہے بزرگ اور جس دن گواہی دیوین اونپر زبانین اونکی
وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ
اور ہاتھ اونکی اور پاؤن اونکی اوس چیز پر کہ تھی وہ عمل کرتی اوس دن دیگا اونکو
اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝
خدا بدلا اونکا جو حق ہی اور جانینگی وہ سب بدرستیکہ خدا وہی حق ہے ظاہر
الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ
زنان بد واسطے مردان بد کی اور مردان بد واسطے زنان بد کی ہین اور زنان نیک
لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ
واسطے مردان نیک کی اور مردان پاک واسطے زنان پاک کی ہین یہہ گروہ زنان و مردان نیک پاک کی گئی ہین
مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝
اوس سے جو کہتی ہین وہ سب واسطے اونکی آمرزش اور روزی ہے خوب
ع

قوله ولا يأتل اولوا الفضل منكم والسعة ان يؤتوا حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد اولی القربی سی صاحبان قرابت حضرت رسول صلی اللہ

وآلہ وسلم ہین اور فخر الدین رازی کہتا ہی کہ یہ آیہ ابی بکر کی شان مین ہی اور بعض مفسرین

مین کہ مسطح جماعت کی حق مین کہ جسی متہم کیا تہا کہ تصدق نہ دینگی اوسکو کہ جو

کری زنا کا در باب عائشہ کی قصہ سانگی کرد فخر الدین رازی کا دوسری غرض

ظاہر ہوتا اور علاوہ اسکی لفظ اولوا الفضل منکم کی اور لفظ ان یؤتوا اولی القربی کی

بصیغہ جمع وارد ہو دلالت نہین کرتی ہی ایک پر کہ صرف ابو بکر کی شان مین ہو جیسا کہ فخر

رازی نی لکہا ہی کہ جمع واسطی تعظیم کی لیکن بیضاوی نی لکہا ہی تفسیر آیہ انما ولیکم

کہ بعض مین شان جناب امیر المومنین علیہ السلام کی نازل لکہا ہی کہ محل جمع کا اوپر

کی خلاف ظاہر ہی یعنی چونکہ ضمیر کم جمع ہی حق حضرت امیر المومنین مین صادق نہین

ہی اور اسطرح کی توجیہ نی ہی لکہا ہی پس ہم قول فخر الدین رازی کو حجت کیونکر جانین قوله الخبيثات

للخبيثين کہ حضرت صادق علیہ السلام نی تفسیر اس آیت مین ظاہر سی فرمایا ہی کہ زنان

ناپاک واسطی مردان ناپاک کی ہین اور زنان پاک واسطی مردان پاک کی ہین بعضا اوسکی

فرمایا یہ مثل آیہ الزانی لا ینکح الا زانیة او مشرکة کی ہی کہ بعضی زانی و زانیہ جماعت

مرد اور عورت تہی بیچ عہد حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کی کہ مشہور ساتہ فعل زنا کے تہی پس منع کیا گیا نکاح کرنا

کرو جانا اس لکہو اور مثل اسکی تفسیر آیہ الزانی مین ظاہر کیا گیا ہی کہ مراد ہی نہی ہی

ہی معلوم ہوتا کہ نہی نہین ہی کہ جملہ آخر مین کہ ذلک وارد ہوا ہی پوشیدہ نہ رہی کوئی

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ طیب ہو اور واسطی بہی عائشہ اور حفصہ طیبات ہون جواب اسکی

ہی مراد وہ ہی جانب نیکی ... لوط اور نوح خبیث ہون ان کی شوہر ... حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ طاہرات

و اوسکی جمع ... طیب ہونا نوح اور لوط کا ...

يا ايها الذين امنوا لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم حتى تستانسوا

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو تم نہ داخل ہو تم گہروں مین سواے اپنی گہرونکی تاکہ اجازت لو تم

وتسلموا على اهلها ذلكم خير لكم لعلكم تذكرون

اور سلام کرو تم اوپر صاحب اونکی گہر کی یہ بہتر ہی واسطی تمہاری شاید کہ تم نصیحت قبول کرو

فان لم تجدوا فيها احدا فلا تدخلوها حتى يؤذن لكم

پس اگر نہ پاؤ تم بیچ اوس گہر کی کسیکو پس نہ داخل ہو تم اوسمین تا وقتیکہ اجازت دیجائی واسطی تمہاری

وان قيل لكم ارجعوا فارجعوا هو ازكى لكم والله بما

اور اگر کہا جاوی واسطی تمہاری پہر جاؤ پس پہر جاؤ تم یہ بہتر ہی واسطی تمہاری اور خدا ساتہ اوس چیز کی کہ

تعملون عليم ليس عليكم جناح ان تدخلوا بيوتا غير

عمل کرتی ہو تم دانا ہی نہین اوپر تمہاری گناہ یہ کہ داخل ہو تم گہروں مین ایسی گہر کہ

مسكونة فيها متاع لكم والله يعلم ما تبدون وما

نہ ساکن ہون بیچ اوس کی نفع ہی واسطی تمہاری اور خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ ظاہر کرتی ہو تم اور جو

تكتمون ○ قل للمؤمنين يغضوا من ابصارهم

چہپاتی ہو تم کہہ تو اے محمد واسطی مومنین کی بند کرین وہ چشمہاے اپنی کو

ويحفظوا فروجهم ذلك ازكى لهم ان الله خبير

اور نگاہ رکہین عورتین اپنی کو حرام سے یہ بہتر ہی واسطی تمہاری بدرستیکہ خدا دانا ہی

بما يصنعون ○ وقل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن

ساتھ اوسکے جو کچھ کرتی ہیں وہ ۔ کہہ تو واسطے زنان مومنہ کی کہ بند کریں چشمہاے اپنی کو

ويحفظن فروجهن ولا يبدين زينتهن الا ما ظهر

اور نگاہ رکھیں وہ عورتیں شرمگاہ اپنی کو اور نہ ظاہر کریں وہ زینت اپنی کو مگر جو اوس میں سے ظاہر ہوا

منها وليضربن بخمرهن على جيوبهن ولا يبدين

اوس میں سے اور چاہیے کہ ڈالیں مقنعہاے اپنی اوپر چاکہاے گریبان اپنی کی اور نہ ظاہر کریں

زينتهن الا لبعولتهن او ابائهن او اباء بعولتهن

زینت اپنی کو مگر واسطے شوہران اپنی کی یا واسطے پدران اپنی کی یا پدران شوہران اپنی کی

او ابنائهن او ابناء بعولتهن او اخوانهن او بني

یا فرزندان اپنی کی یا فرزندان شوہران اپنی کی یا برادران اپنی کی یا فرزندان

اخوانهن او بني اخواتهن او نسائهن او ما ملكت

برادران اپنی کی یا فرزندان خواہران اپنی کی یا عورات اپنی کی کہ مومنہ ہوں یا وہ کہ مالک ہوئے

ايمانهن او التابعين غير اولي الاربة من الرجال

دست راست اونکے یا خادمان کہ نہیں صاحبان خواہش زنان کی مردوں میں سے

او الطفل الذين لم يظهروا على عورات النساء ولا

یا لڑکے وہ کہ نہ واقف ہوں اوپر چھپی پوشیدہ زنان کی اور نہ

يضربن بارجلهن ليعلم ما يخفين من زينتهن

ماریں عورتیں پاؤں اپنے کو تا کہ معلوم ہو وہ چیز کہ پوشیدہ ہیں آرایش اونکی سے

وتوبوا

وتوبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون ○ لعلكم تفلحون

اور توبہ کرو تم طرف خدا کے سب لوگ اے گروہ مومنوں کی شاید کہ تم ہو رستگار

وانكحوا الايامى منكم والصالحين من عبادكم و

اور بیاہ کرو تم مردان بے زن اور زنان بے شوہر تم میں سے اور نیکوں کو بندوں اپنی سے

امائكم ان يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله والله

اور لونڈیوں اپنی سے اگر ہوں وہ محتاج غنی کریگا اونکو خدا جہت بخشش اپنی سے اور خدا

واسع عليم ○ وليستعفف الذين لا يجدون نكاحا

فراخی کرنے والا ہے دانا ہے اور چاہیے کہ طلب عفت کریں وہ لوگ کہ نہیں میسر ہوتا اونکو نکاح

حتى يغنيهم الله من فضله والذين يبتغون الكتاب

یہاں تک کہ غنی کرے اونکو خدا فضل اپنے سے اور وہ لوگ کہ خواہش کرتے ہیں مکاتبہ

مما ملكت ايمانكم فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا

بندگان اور کنیزان تمہارے سے کہ لیں مکاتبہ کرو تم اگر جانو تم بیچ اونکی نیکی کو

واتوهم من مال الله الذي اتاكم ولا تكرهوا

اور دو تم اونکو مال خدا سے وہ کہ دیا تمکو اور نہ جبر کرو تم

فتياتكم على البغاء ان اردن تحصنا لتبتغوا عرض

لونڈیوں اپنی کو اوپر زنا کی اگر چاہیں وہ عفت کو تاکہ طلب کرو تم متاع

الحيوة الدنيا ومن يكرههن فان الله من بعد

زندگانی دنیا کو اور جو شخص کہ جبر کرے اونپر وہ پس تحقیق خدا پیچھے

اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ

جبر اونکی واسطے بخشنے والا مہربان ہی اور تحقیق نازل کیا ہم نے طرف تمہاری آیتین

مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

روشن اور نازل کیا ہمنی مثل کو اون لوگون سے کہ گذر گئی پہلے تمہارے اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ع

واسطے پرہیزگارونکی

قوله وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

یعنی ظاہر نکرین نامحرم پر اونہ زیور کو کہ پہنی ہوئی ہون مثل خلخال و انگشتری اور
کسواسطی کہ نظر کرنا طرف اون زیوراتونکی کہ وسیلہ ہی نظر کرنی کا طرف جسم اور
اونکی کی مگر وہ چیز کہ ظاہر ہوا اونہین زیورونسے وہ او پوشیدہ کرنا اوسکا دشوار ہو مثل کنارہ ہائی
کی اور مجمع البیان مین لکہا ہی کہ لفظ مواضع قبل زینتہن کی مقدر ہی یعنی جاہائی زیور
مدیکہاوین قوله غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ کا معنی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی
کہ غیر اولی الاربۃ سے مراد احمق ہی کہ خواہش زنان نرکہتا ہو اور بعضی روایت مین وارد ہی
کہ وہ بوڑہا ہی کہ جسکو حاجت زنان نہو اور سوئیدا اسکی یہ آیہ ہی کہ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
يَظْهَرُوْا الخ قوله لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ یہ آیت دلالت کرتی ہی اوپر اسکی کہ جسطرح سی کہ مرد کو
نظر کرنا طرف عورات نامحرم کی اور اپنی فروج کو نگاہ رکہنا حرام سی حرام ہی اوسیطرح سی عورتون
کو بہی مرد نامحرم پر نگاہ کرنا اور اپنی فروج کا احتیاط نکرنا حرام ہی چنانچہ روایت کی
ام سلمہ سی کہ مین اور میمونہ بعد نازل ہونی آیہ حجاب کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی

کی پاس بیٹہی تہی ناگاہ ام مکتوم کہ اندہا تہا آیا حضرت نی فرمایا کہ تم چہپ جاؤ ہم لوگون نی
کہا کہ یا حضرت وہ خود اندہا ہی ارشاد جناب نی فرمایا کہ تم لوگ بہی اندہی ہو کہ اسکو نہ دیکہو گی
قوله وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ یعنی نکاح کرو تم
ساتہ بیراہی عورت کی اور عورت بی شوہر کی اور جو غلام ہون نیک تم سی اور جو لونڈیان
ہون نیک تم مین سی مجمع البیان مین لکہا ہی کہ صالحین سی مراد یہہ ہی کہ جو اپنی تئین
حرام سی بچاتی ہون اور بعضون نی کہا کہ صلاح سی مراد ایمان ہی قوله اِنْ يَّكُوْنُوْا
فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ الخ حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی
ہی کہ جو شخص ترک کری نکاح کرنی کو مرد ہو یا عورت ہو بسبب محتاجگی کی اور وحشت
مفلسی کی بالتحقیق اوسنی گمان بد کیا اپنی پروردگار سی کسواسطی کہ خدا فرماتا ہی کہ اگر تم
محتاج ہو تو خدا غنی کریگا اور دوسری حدیث مین ہی کہ ایک شخص نی شکایت
فلسکی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سی کی حضرت نی نکاح کو فرمایا
تین مرتبہ تک چنانچہ تصدیق اس حدیث کی حضرت صادق علیہ السلام نی کی ہی
قوله وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ الخ
کتاب مصدر ہی بمعنی مکاتبہ کی اور معنی مکاتبہ کی شرع مین یہہ ہین کہ مالک کہی غلام
اپنی سی کَاتَبْتُكَ عَلٰى اَنْ تُؤَدِّيَ اِلَيَّ كَذَا فِيْ وَقْتِ كَذَا فَاِذَا اَدَّيْتَ
فَاَنْتَ حُرٌّ یعنی واجب کیا مینی اوپر تیری بات کی کہ ادا کری تو اس مبلغ معین کو
وقت معین پس اگر ادا کری تو اوسکو اوس وقت پس تو آزاد ہی اور اگر اکتفا کری عاجز ہو
اسکو مکاتبہ مطلقہ کہتی ہین اور اگر اسکی تصریح کری کہ فَاِنْ عَجَزْتَ فَاَنْتَ رِقٌّ یعنی پس اگر عاجز ہو

ترو بی سبق بس تو غلام رہی گا اسکو مکاتبہ مشروط کہتی ہیں و الا مکاتبہ مطلق کہلاتا ہی
اور فرق اندر دونو مین یہ ہی کہ مطلق مین جسقدر دیگا اوس قدر آزاد ہو گا
اور مشروط مین جب تک زر عین نہ دیگا آزاد نہ ہو گا قولہ تعالیٰ ولا تکرہوا
فتیاتکم الخ منقول ہی کہ مشرکین قریش لونڈیان خرید کرتی تہی اور
معین کرتی بغیر خواہش اونکی جبر اور اکراہ اون کو زنا کرنی کو دیتی تہی بعد
بعثت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ امر موقوف ہوا قولہ تعالیٰ من یکرہہن

فان اللہ من بعد اکراہہن الخ من یکرہہن
یہ شرط ہی کہ جزا اسکی محذوف ہی کہ تقدیر اوس کی اسطرح سی ہی
یکرہہن فہو الآثم دونہن جو کہ جبر کری وہ گنہ گار رہا
لونڈیان گنہ گار نہین

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ
خدا ظاہر کرنیوالا ہی آسمانونکا اور زمین کا مثل نور اوسکی کی مانند چراغ
فیہا مصباح المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانہا
کی بیچ اوسکی مشعلہ روشن ہی وہ چراغ بیچ قندیل شیشہ کی ہی وہ قندیل شیشہ کا
کوکب دری یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لا
ستارہ چمکنی والا ہی روشن کیا گیا ہی درخت مبارک یعنی زیتون سی نہ
شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتہا یضیء ولو لم تمسسہ
جانب مشرق ہی اور نہ جانب مغرب قریب ہی کہ روغن اوسکا روشنی دی اگرچہ نہ لگی اوسکو

نور علی نور یہدی اللہ لنورہ من یشاء ویضرب
روشنی ہی اوپر روشنی کی راہ دکہاتا ہی خدا نور اپنی کی جسکو چاہتا ہی اور بیان کرتا ہی
اللہ الامثال للناس واللہ بکل شیء علیم فی بیوت اذن
خدا مثلین واسطی آدمیونکی اور خدا ساتہ ہر چیز کی دانا ہی وہ چراغ بیچ گہرونکی کہ حکم کیا ہی
اللہ ان ترفع ویذکر فیہا اسمہ یسبح لہ فیہا بالغدو
خدا نی کہ بلند کیا جاوی اور یاد کیا جاوی بیچ اونکی نام خدا کا تسبیح کرتی ہیں واسطی خدا کی بیچ اونکی صبح
والآصال رجال لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن
اور شام کو وہ مرد ہیں کہ نہیں مشغول کرتی ہی اونکو سوداگری اور نہیں فروخت
ذکر اللہ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ یخافون یوما
یاد خدا سی اور برپا رکہنی نماز کو اور دینی زکوٰۃ کو ڈرتی ہیں وہ اوس دن سی کہ
تتقلب فیہ القلوب والابصار لیجزیہم اللہ احسن
مضطرب ہونگی بیچ اوسکی دل اور آنکہیں تاکہ بدلا دیوی اونکو خدا نیک تر
ما عملوا ویزیدہم من فضلہ واللہ یرزق من یشاء
جو کچہ کیا ہی اونہون نی اور زیادہ دیوی اونکو فضل اپنی سی اور خدا روزی دیتا ہی جسکو چاہتا ہی
بغیر حساب والذین کفروا اعمالہم کسراب بقیعۃ یحسبہ
بیحساب اور وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہیں اعمال اونکی مانند زمین ہموار کی ریگ کی گمان کرتا ہی
الظمآن ماء حتی اذا جاءہ لم یجدہ شیئا ووجد اللہ
پیاسا پانی تا وقتیکہ آوی وہان نہ پاوی وہان وہ کچہ چیز اور پایا خدا کو

عِندَهُ فَوَفّٰهُ حِسَابَهُ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ اَوْ

نزدیک اوسکی پس پورا دیا حساب عمل اوسکی کو اور خدا جلد حساب کرنیوالا ہی یا

كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ

مانند تاریکی کی ہیں بیچ دریای عمیق کی کہ ڈھانک لیتی ہی اوسکو موج اور اوپر اوسکی

مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا

اوپر اوسکی ہی ابر تاریکیاں ہیں بعض اوسکی اوپر بعض کی جب

اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُورًا

نکالی ہاتھ اپنا نزدیک نہیں ہی کہ دیکھی اوسکو اور جس شخص کو کہ نہیں کیا خدا نی واسطی اوسکی نور

فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ۝ ع

پس نہیں ہی واسطی اوسکی کچھ نور

قولہ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ لفظ نور چند معنی کیساتھ آیا ہی … ظہور میں یعنی ظاہر کرنیوالا آسمان اور زمین کا یا مراد علم ہو یعنی خدا تعالی ہادی آسمان اور زمین کا ہی ابن بابویہ نی کتاب توحید میں حضرت امام علی موسی الرضا … سی روایت کی ہی کہ نور اس جگہ پر یعنی ہادی کی ہی یعنی خدا تعالی راہ دکھلانیوالا آسمان و زمین کا ہی قولہ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ یعنی وہ درخت زیتون نہ طرف شرق اور نہ صرف طرف مغرب ہی بلکہ دونو طرف ہی اسواسطی کہ بیچ درخت … زیتون ہی ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ نی تاویل اس آیۃ میں حضرت امام محمد باقر … کتاب توحید میں روایت کی ہی کہ مراد مشکوۃ سی نور علم ہی آنحضرت رسالت مآب …

اللہ علیہ وآلہ کی سینی میں ہی اور زجاجۃ سی سینۂ علی بن ابیطالب مراد ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی تعلیم علوم اور معرفت حاصل کی ہی اور مراد یُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ سی نور علم اور لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ سی مراد یہ ہی کہ نہ یہودی ہی کہ مسکن اونکا جانب شرق اور نہ نصرانی ہی کہ منازل اونکی طرف مغرب کے ہیں خلاصہ یہ ہی کہ جناب مرتضی علی علیہ السلام کہ نہ حکم بجانب افراط کرتی ہیں نہ جانب تفریط جیسی کہ عادت یہود اور نصاری کی ہی اور یہ کہ اونجناب نی نماز ہرگز طرف مغرب کی جیسی یہود ادا کرتی ہیں اور نہ نماز جانب مشرق کی پڑہی جیسی کہ نصرانی پڑہتی ہیں بلکہ ہمیشہ ملت ابراہیم علیہ السلام کو پر عمل کیا اونہون نی علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ مراد ظلمات سی اول و ثانی ہی اور مراد فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ سی … ثالث ہی مراد مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ سی طلحہ اور زبیر ہی اور مراد ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ سی معاویہ اور یزید اور فتنہ اور فساد بنی امیہ کا ہی اور گمراہ کرنا اونکا ہی اور مراد اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا سی یہ ہی کہ اگر مومن کوئی ہاتھ اپنا باہر لاوی تاریکی فساد اس گروہ کی گمراہ میں قریب حاصل ہونی کی نہیں ہی مطلب اوسکا بسبب تاریکی کی وہ مومن ہاتھ اپنا نہ دیکھی کا یعنی ایسا فساد اس گروہ گمراہ کی جہان میں پہیلا ہوا ہی کہ اگر کوئی مومن خروج کری غالب نہوگا مگر ظہور امام محمد مہدی علیہ السلام کا جب ہوگا اوسوقت البتہ نصرت اور فتح ہوگی قریب ہی کہ عالم آل محمد کی تکلم ہو ساتھ علم اپنی کی قبل از سوال سائل کی اور مراد نُورٌ عَلٰى نُورٍ سی یہ ہی یعنی آتا ہی امام بعد ایک امام کی آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ موصوف ہو نور علم اور حکمت سی قولہ فِي بُيُوتٍ اَذِنَ اللّٰهُ حضرت …

محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ حقتعالی نی فرمایا ہی کہ مراد فی بیوت اذن امری …
انبیاء اور رسل اور ائمہ علیہم السلام اور حکما ہین یہہ حدیث روضہ کافی سی لکہی گئی ہی …
اور مروایات رکوع بلاذ ہم قولہ مشکوٰۃ پانچ حرف ہین زبرا وسکی سات سی …
ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت آل محمد وھو لا الانبیاء المھدی قولہ زجاجۃ …
زبرا وسکی چار سی چودہ ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت احمد حسن صلی اللہ علیہ
وآلہ قولہ شجرۃ مبارکۃ دس حرف ہین زبرا وسکی ایکہزار بان سی …
ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت الزکی ھو المرتضی قولہ نور علی نور نو حرف ہین زبر
اوسکی چہہ سی پانسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی ھو مصحف المصطفی
قولہ یھدی اللہ لنورہ من یشاء اوس حرف ہین زبرا وسکی سات سی …
نکلی اوس سی یہہ عبارت یھدی لولایۃ ابن ابیطالب وبنیہ من احب …
فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ویذکر فیھا اسمہ قولہ فیہا البس حرف ہین زبرا وسکی …
بکہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت بیوت آل محمد النبی بیت علی الھادی علیہ
السلام فاطمۃ والحسن والحسین وحمزۃ وجعفر علیہم السلام قولہ والکلم …
گیارہ حرف ہین زبرا وسکی ایکہزار ایکسی چار ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
اولئک بنو امیۃ ھی فاطبۃ قولہ او کظلمات آٹھ حرف ہین زبرا وسکی …
تین سی ٹہانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت الاول ابی ابو بکر ھو ابن
ابی قحافۃ وصاحبہ عمر قولہ یغشاہ موج آٹھ حرف ہین زبرا وسکی ایکہزار …
جو ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وھو عثمان … قولہ من فوقہ

موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضھا فوق بعض بین حرف
ہین زبرا وسکی تین ہزار نوسی نوانسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت معویۃ
واصحاب الجمل وصفین والنہروان وفتنۃ بنی امیۃ
اولئک اھل الظلم والبدعۃ قولہ اذا اخرج یدہ
بیس حرف ہین زبرا وسکی ایک ہزار بانسی چھبیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت المؤمن بما جاء بہ محمد وھو خاتم النبیین قولہ نورا
بارہ حرف ہین زبرا وسکی … سی ستاون ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
اماما من آل احمد قولہ فما لہ من نور
دس حرف ہین زبرا وسکی پانسی دو ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ھو مام
ھاد یوم الحساب یغشی بین یدیہ

الم تر ان اللہ یسبح لہ من فی السموات والارض والطیر
کیا نہین دیکہا تو نی ای محمد بیشکہ خدا ہی کہ تسبیح کرتی ہی واسطی اوسکی جو کوئی بیچ آسمانون اور زمین کی ہی اور پرندی
صافات کل قد علم صلاتہ وتسبیحہ واللہ علیم بما
… ہر ایک … نماز اپنی کو اور تسبیح اپنی کو اور خدا دانا ہی …
یفعلون ○ وللہ ملک السموات والارض والی اللہ
… اور واسطی خدا کی پادشاہی آسمانون اور زمین کی ہی اور طرف خدا کی
المصیر ○ الم تر ان اللہ یزجی سحابا ثم یؤلف بینہ
… کیا نہین دیکہتا ہی تو ای محمد بیشکہ خدا چلاتا ہی بدلی کو پہر ملاتا ہی درمیان اوسکی

ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ

بعد اسکی گردانتا ہی اوسکو درہم پس تو دیکھتا ہی بارش کو کہ نکلتا ہی درمیان ابر سی اور نازل کرتا ہی

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

آسمان سی پانی کو پہاڑون سی کہ بیچ اوسکی اولی برف سی ہی پس پہنچاتا ہی اوسکو جسکو چاہتا ہی

وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ

اور باز رکھتا ہی اوسکو جس شخص سی کہ چاہتا ہی قریب ہی کہ روشنی بجلی اوسکی کی لیجاتی نور آنکھون کا

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي

پھیرتا ہی خدا رات اور دن کو تحقیق بیچ اسکی ہر آئینہ عبرت ہی واسطی صاحبان

الْأَبْصَارِ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي

آنکھون کے اور خدا نی پیدا کیا ہر چلنی والی کو زمین میں پانی سی پس بعضی انمین سی

عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي

اوپر شکم اپنی کی اور بعضی ان میں سی چلتی ہین اوپر دو پانوون اپنی کی اور بعضی انمین سی چلتی ہین

عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اوپر چار پانوون اپنی کی پیدا کرتا ہی خدا جو کچھ چاہتا ہی بدرستیکہ خدا اوپر ہر چیز کی قادر ہی

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

بدرستیکہ نازل کیا ہمنی نشانیہای روشن کو اور خدا ہدایت کرتا ہی جسکو کہ چاہتا ہی

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ

طرف راہ مضبوط کے اور کہتی ہین منافق کہ ایمان لائی ہم ساتھ خدا کی اور رسول کی

وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ

اور فرمانبرداری کی ہمنی پیچہ اسکی پھر گیا ایک فرقہ اونمین سی بعد اس کہنی کی اور نہین وی گروہ

ثلثہ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ

مومنین سی اور جسوقت بلائی جاتی ہین طرف خدا کی اور رسول اوسکی کی تاکہ حکم کری

بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ

درمیان انکی ناگاہ گروہ ایک انمین سی گردانی کرنیوالی ہین اور اگر ہووی واسطی انکی حق

يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۝ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا

آتی ہین طرف رسول کی تصدیق کرنیوالی آیا بیچ دلون انکی کی بیماری ہی یا شک کرتی ہین

أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ

یا ڈرتی ہین یہہ کہ ظلم کری خدا اوپر انکی اور رسول اوسکا بلکہ

أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

یہہ گروہ وی ظالمون سی ہین

ثلثین وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ علی بن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین اصبغ بن نباتہ سی نقل کی ہی کہ ایک دن ابن الکوا خدمت مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی آیا اور کہا کہ آیہ والطیر صافات نی مجکو شک مین ڈالا ہی کہ کیونکر مرغ اپنی صلوۃ اور تسبیح کا علم رکھتا ہی حضرت نی فرمایا کہ خداوند تعالی نی اپنی فرشتونکو کئی صورت اور شباہت پر پیدا کیا ہی از انجملہ ایک فرشتی کو بصورت مرغ نامگی کہ رنگ اوسکا سفید ہی پیدا کیا ہی کہ پنجہ اوسکا زمین ہفتم پر ہی

اور تاج اوسکا بھی عرش کی ہی اور دونو بازو اوسکی ایک برف سی …
اور دوسرا آتش سی بنا ہی جو کہ برف سی بنا ہی وہ طرف مشرق کی ہی اور جو …
آگ سی بنا ہی وہ مغرب مین ہی جب کہ وقت نماز کا پہنچتا ہی تو اپنی بازوون کو
ہلاتا ہی اور ایک کو ایک پر مارتا ہی جس طرح سی کہ مرغ اپنی پرونکو زمین پر …
لیکن بازو برف کا بازوی آتشین کو نہین بجھاتا ہی اور نہ بازوی آتشین …
کی بازو کو گداختہ کرتا ہی اور بہ آواز بلند کہتا ہی کہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا سَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَاَنَّ
عَلِيًّا سَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاَنَّ اللّٰهَ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالرُّوْحِ پس سب مرغان زمین اپنی اپنی جگہون سی جنبش کرکی اپنی
بازوونکو بازوون پر مارتی ہین اور جو کچھ کہ اوس مرغ ملک سی کہ
زیر عرش اعلی ہی سنتی ہین جواب مین اوسکی اونہین کلمات کو
کہتی ہین تو یہہ معنی قول خدائی تعالی وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ الی آخر کی
ہوئی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ کوئی جانور پرند نہین شکار کیا جاتا ہی خشکی یا تری مین
اور کوئی حیوان وحشی نہین صید ہوتا ہی مگر اوس حالت مین
کہ فراموش کرتا ہی تسبیح پروردگار اپنی کو اور مطابق اس
مضمون کی بہت حدیثین وارد ہوئی ہین قولہ تعالی يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ جِبَالٍ سید مرتضی علیہ الرحمہ فی آخر کتاب غرر الفوائد ودرر …

مین لکھا ہی کہ مِنْ بیچ مِنْ جِبَالٍ کی تبعیض ہی کہ نازل کرتا ہی خدا تعالی
قطعات عظیمہ مانند پہاڑون کی کہ بیچ جملی کی ہین یعنی تگرگ کو …
اولی کو جبکو محاورہ ہندی مین پتھر گرنا بھی کہتی ہین اور کتاب توحید
مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی بیچ عظمت
اور بزرگی جلال خداوند تعالی کی کہ اوپر ساتون آسمان کی ایک پہاڑ ہی بڑا
تگرگ یعنی اولی کا ہی اور اوسی حدیث مین مذکور ہی کہ ساتون طبقات زمین
اور جو چیز کہ اندر اوس زمین کی ہی اور جو چیز کہ اوپر اوس زمین کی ہی نزدیک
آسمان دنیا یعنی آسمان اول کی مثل ایک حلقہ کی ہی بیچ میدان وسیع کی اور اسیطرح سی
ہر ایک آسمان کہ جو اوپر ایکدوسری کی ہی مانند ایک حلقہ کی ہی میدان وسیع مین اور پہلا …
… ارشاد فرمایا کہ حال ساتون آسمانونکا مقابل پہاڑ تگرگ کی مثل ایک حلقہ کی ہی میدان وسیع مین
اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
سوائی اسکی نہین ہی کہ ہوتا کہنا مومنون کا جسوقت کہ بلائی جاوین طرف خدا کی اور رسول اوسکی کی
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
تاکہ حکم کرین درمیان اونکی یہہ کہ کہین مومنین کہ سنا ہمنی اور فرمانبرداری کی ہمنی اور یہہ گروہ وہ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ
رستگار ہین اور جو کہ فرمانبرداری کری خدا اور رسول اوسکی کی اور ڈری خدا کو اور پرہیزگاری کری مخالفت …
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
پس یہہ گروہ نجات پانی والی ہین اور سوگند کہاتی ہین ساتھ خدا کی سخت ترین قسمیں اپنی کی

لئن امرتهم ليخرجن قل لا تقسموا طاعة معروفة
اگر تم حکم کرو انکو تو البتہ نکل جاوین گی کہدی تو اے محمد کہ مت قسمین کھاو طاعت ... ہی
ان الله خبير بما تعملون ۝ قل اطيعوا الله واطيعوا
بیشک خدا خبردار ہی اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم کہدی تو اے محمد فرمانبرداری کرو تم خدا کی اور فرمانبرداری کرو
الرسول فان تولوا فانما عليه ما حمل وعليكم ما
رسول کی پس اگر روگردان ہو تم پس سوا اسکی نہین ہی پیغمبر کی اوپر جو چیز کہ تکلیف کیا گیا اور تمہاری اوپر
حملتم وان تطيعوه تهتدوا وما على الرسول الا
تکلیف کیا گیا ہو تم اور اگر فرمانبرداری کروگی تم رسول کی ہدایت پاوگی تم اور نہین ہی اوپر رسول کی مگر
البلاغ المبين ۝ وعد الله الذين امنوا منكم و
پہنچانا آشکار رسالت ظاہر کا وعدہ کیا ہی خدا نی اون لوگون سی کہ ایمان لائی ہین تم مین سی اور
عملوا الصالحات ليستخلفنهم في الارض كما استخلف
عمل کی ہین شایستہ ہر آینہ خلیفہ کرینگی ہم اونکو بیچ زمین کی جسطرح سی خلیفہ کیا تہا
الذين من قبلهم وليمكنن لهم دينهم الذي
اون کو جو آگی اونسی تہی اور ہر آینہ قائم کرینگی ہم اونکو دین اونکی کو البتہ
ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم امنا
برگزیدہ کیا واسطی اونکی اور ہر آینہ بدل دیگا اون کو پس از دہشت اونکی کی امنیت کو
يعبدونني لا يشركون بي شيئا ومن كفر بعد ذلك
عبادت کرتی ہین میری نہین شریک لاتی ہین ساتھہ میری کسی چیز کو اور جو شخص کہ کفر کری بعد اسکی

فاولئك هم الفاسقون ۝ واقيموا الصلوة واتوا الزكوة
پس یہ گروہ وہ ہین بدکارون سی اور کہہ تو اے محمد برپا رکہین نماز کو اور دیوین زکوۃ کو
واطيعوا الرسول لعلكم ترحمون ۝ لا تحسبن الذين
اور اطاعت کرین رسول کی شاید کہ تم رحم کیی جاو دگمان کر اے محمد وہ لوگ کہ
كفروا معجزين في الارض وماويهم النار ولبئس المصير ۝
ع کافر ہوئی عاجز کرنیوالی خدا کی ہین بیچ زمین کی اور جگہہ اونکی آتش ہی اور ہر آینہ بہت بری ہی بازگشت
ليستخلفنهم في الارض تفسیر صافی مین ہی کہ ائمہ معصومین علیہم السلام سی مروی
ہی کہ آیہ وافی الہدایہ وعد الله الذين امنوا الخ شان قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ مین
نازل ہوئی ہی بلکہ اجماع اہلسنت اسپر واقع ہی اور اجماع اہلبیت مطابق قول حضرت رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ کی انی تارک فیکم الثقلین فان تمسکتم بہما لن تضلوا بعدی
ابدا کتاب اللہ وعترتی حجت ساطع اور برہان قاطع ہی اور ایضا مراد ارض
سی مطلق زمین ہی سوای قائم آل محمد کی کوئی متحمل خلافت تمام روی زمین کا نہین
ہوا ہی چنانچہ محمد بن مسعود عیاشی نی امام زین العابدین علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ ہرگاہ وہ جناب اس آیت کو تلاوت کرتی تہی تو فرماتی تہی کہ وہم واللہ
شیعتنا اہل البیت والی اسکی مراد منکم سی بیچ آیت کی شیعیان اہلبیت ہین
اور مراد والذين امنوا وعملوا الصالحات سی اہلبیت علیہم السلام ہین ہرگاہ کہ
ليستخلفنهم في الارض سی معلوم ہوتا ہی کہ تمام زمین خلیفہ کرینگی پس سوای قائم
آل محمد کی نزول اسکا کسی اور شخص کی ثابت نہین ہوتا ہی اگرچہ اہل سنت اسکو شان صحابہ

میں نقل کرتی ہیں کہ اسطرح صادق نہیں آتا ہی کہ وہ تسلیم میں کی ہرگز خلیفہ سہیں سی کچھ امر ر

بیانات سکو سہر دیم قولہ ﷺ وعلیکم ما حملتم تیرہ حرف ہیں اور اوسکی سات سنتیس ہیں تی ہیں نکلی

اوس سی بیعبارت من عہد اللہ علیکم علی وھو لاھام قولہ ﷺ وان تطیعوہ تھی رز

میں بیانات اوسکی وسی جالیس تی ہیں نکلی اوس سی بیہ عبارت علینا جدا وھو ارسطیہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو چاہیے کہ اجازت مانگیں تم سی وہ لوگ کہ مالک ہوئی ہیں سیدہاتی تمہاری

الَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ

وہ لوگ کہ نہیں پہنچی ہوا ہے کو تم سی تین وقتوں میں ایک اون میں سی پہلی نماز

الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ

صبح کی اور دوسرا وقت وہ ہی کہ دور کرو تم پوشش اپنی کو بوقت زوال اور تیسرا وقت بعد نماز

الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

خفتن کی ہیہ تین وقت کشف عورات کا ہی واسطی تمہارا نہیں ہی اوپر تمہاری اور نہ اوپر اونکی گناہ

بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ كَذَٰلِكَ

بعد ان اوقات کی بہت طواف کنندگان ہیں اوپر تمہاری بعضی تمہاری طواف کنندگان ہیں اوپر بعض کی اسیطرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ

بیان کرتا ہی خدا واسطی تمہاری احکام کو اور خدا دانا ہی حکمت کار ہی اور جب پہنچیں لڑکی

مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

تمہاری بلوغ کو پس چاہیے کہ اجازت مانگیں ہر وقت جیسا اجازت مانگتی تھی اون لوگوں کہ پہلی

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ

اسیطرح بیان کرتا ہی خدا واسطی تمہاری احکام اپنی کو اور خدا دانا ہی حکمت کار ہی اور نشستگان

مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ

زنان سی کہ وہ ناامید ہوں زوجہ ہونی سی پس نہیں ہی اوپر اونکی گناہ

أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَن

یہ کہ دور کریں وہ پوشش اپنی کو درحالیکہ ظاہر کرنیوالی ہوں مواضع زینت کو اور

يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَّيْسَ عَلَى

طلب عفت بہتر ہی واسطی اونکی اور خدا شنوندہ ہی دانا ہی نہیں ہی اوپر

الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

نابینا کی گناہ اور نہ اوپر لنگ کی گناہ اور نہ اوپر مریض کی گناہ ہی

وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ

اور نہ اوپر نفسہا تمہاری کی یہ کہ کہاؤ تم خانہای زنان اپنی سی یا خانہای پدر اپنی سی

أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

یا خانہای مادر اپنی سے یا خانہای برادران اپنی سے یا خانہای

أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

خواہران اپنی سی یا خانہای چچا اپنی سے یا خانہای پھوپی ہای اپنی سی یا خانہای

أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ

ماموں اپنی سی یا خانہای خالہ ہای اپنی سی یا خانہ اوس شخص کی کہ مالک ہو تم کلید اوسکی

أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ

یا ہاں دوستان اپنی سے نہیں ہے اوپر تمہارے گناہ یہہ کہ کہاؤ تم درحالیکہ مجتمع ہو یا

أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً

متفرق ہو پس جسوقت کہ داخل ہو تم گہروں میں پس سلام کرو تم اوپر لوگوں اپنی کی ایسا سلام کہ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ

ثابت ہے نزدیک خدا سے حالانکہ مبارک ہے پاکیزہ اسی طرح سے بیان کرتا ہے خدا واسطے تمہارے

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○ ع

احکام کو شاید کہ تم عقل کرو

قولہ من قبل صلوٰۃ الفجر حاصل اسکا یہہ ہے کہ اجازت لیں تین وقتوں میں لڑکے
اور غلام کہ ان تین وقتوں میں گمان کہلنے جسم کا ہے ایک پہلے نماز صبح کے کہ اس وقت
جامہ شب کو دن کے کپڑوں سے تبدیل کرتے ہیں اور دوسرا وقت وہ ہے کہ دوپہر میں کپڑوں کو
دوپہر کے وقت کہ عین وقت گرمی کا ہے اتارتے ہیں خواب قیلولہ کا ہے اور تیسرا وقت بعد نماز عشا کے ہے
وقت بدلنے کپڑوں کے کپڑے رات کے پہنتے ہیں اور ان تینوں وقت کہلنے میں ستر کے قولہ لیس علیکم ولا
علیہم جناح بعدھن طوافون یعنی ان تین وقت کے سوا اور کچھ گناہ نہیں ہے اگر ان کے
کی ملاقات کیا ہووے یہہ وجہ غلام ہو اپنی عہد خدمت کو بجا لاوے قولہ والقواعد من النساء
اللاتی لا یرجون نکاحا الخ قواعد جمع قاعد کی ہے قاعد عورتیں ان عورتوں کو کہتے ہیں جن کی عمر بڑی
یعنی بوڑھی ہوگئی ہوں نکاح سے بسبب بڑہاپے کے وہ من النساء التی یہاں پر قاعد کا ہے اسکو کوئی حل میں
نکری ... قولہ لیس علیکم جناح ان تاکلوا دستور عرب کا تہا

کہ کہانا اکیلے ایک کا بعد جدا جدا اٹھانا تہی سو حق تعالیٰ نے حکم کیا کہ الطعام تم کہاؤ تم گناہ
نہیں ہے قولہ فسلموا علی انفسکم تحیۃ من عند اللہ پس سلام کرو تم یعنی
بعضوں نے بیان کیا ہے ابی عبداللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے مراد اس سلام سے سلام کرنا اپنی
اہل خانہ پر ہے جسوقت کہ داخل ہو تم گہر میں پس چاہیے کہ اہل خانہ بہی اسکی جواب میں جواب سلام دیں

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا

نہیں ہیں مومنین مگر وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ خدا اور رسول اسکے کی اور ہرگاہ

كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ

ہوں ساتھ رسول کی اوپر ایک کام کی جمع ہوں نہ جاویں وہ تا اینکہ اجازت لیں

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

درستیکہ وہ لوگ کہ اجازت چاہتے ہیں تجہسے یہہ وہ لوگ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ

خدا سے اور رسول اسکی سے پس جسوقت کہ طلب اجازت کریں تجہسے واسطے بعض کام اپنی کی پس اجازت دے

لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

واسطے اسکی جسکو کہ چاہے تو ان میں سے اور طلب آمرزش کر واسطے انکی خدا سے بدرستیکہ خدا بخشنے والا

رَحِيمٌ ○ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ

مہربان ہے نہ کرو تم بلانے رسول کو درمیان اپنی مانند بلانے

بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ

بعض اپنی کی بعض کو بتحقیق جانتا ہے خدا ان لوگوں کو کہ نکلتے جاتے ہیں ایک کی

لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ
درحالت پوشیدگی پس چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ کہ مخالفت کرتے ہیں حکم خدا سے اس
تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ أَلَا إِنَّ
بات سے کہ پہنچے انکو رنج یا پہنچے انکو عذاب دردناک آگاہ ہو بیشک
لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ
واسطے خدا کے ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے بدرستیکہ جانتا ہے اسکو کہ تم اوپر اسکے
وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ
اور اوس دن کو کہ پھیر لائے جاینگے طرف اوسکی پس خبر دیگا انکو اوس چیز کی عمل کیا تھا اور خدا ساتھ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ ع
ہر چیز کی دانا ہے

قولہ وَلَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے
کہ کہو تم یا محمد اور نہ ابو القاسم لیکن کہو تم یا نبی اللہ یا رسول اللہ ابن شہر آشوب نے
کتاب مناقب میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام
نے فرمایا کہ بعد نزول اس آیت کی ڈرتی تھی میں کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کو بابا کہکر خطاب
کروں میں چنانچہ یا رسول اللہ کہنے لگی دو یا سہ بار کہ ایک مرتبہ اسطرح کہا حضرت ناخوش ہوئے اور فرمایا کہ
یہہ آیت تیری شان اور نسل میں نازل نہیں ہوئی ہے بلکہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں بدرستیکہ
یہہ آیت نسبت قریش میں نازل ہوئی ہے کہ اصحاب کبر اور غرور کی ہیں اور تم
پہلی کہتی تھیں اوسی طرح سے کہو کہ باعث سرور میرے کا ہے اور موجب رضامندی خدا کی ہے

آیاتها کلماتها سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَکِّیَّةٌ حروفها رکوعها
سورہ فرقان مکہ میں نازل ہوئی ہے ستتر آیتیں اس میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بخشندہ و مہربان

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ
برتر ہے وہ خدا کہ نازل کیا فرقان کو اوپر بندہ اپنے کی تا کہ ہووے
لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ○ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
واسطے خلائق کی ڈرانے والا ایسا ہے وہ کہ واسطے اوسکی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی ہے
وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ
اور نہیں لیا واسطے اپنی فرزند اور نہیں ہے واسطے اوسکی شریک بیچ پادشاہت کی اور پیدا کیا
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ○ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
ہر چیز کو پس اندازہ کیا اوسکو اندازہ کرنا اور لیا اونہوں نے سوای اوسکی خدایان دیگر کو
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ
کہ نہیں پیدا کرتے ہیں وہ کسی چیز کو اور حالانکہ وہ پیدا کرتے ہیں انکو اور نہیں مالک ہوتے ہیں واسطے نفس اپنی کے
ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ○
ضرر کی اور نہ نفع کی اور نہیں مالک ہوتے ہیں موت کی اور نہ زندگی کی اور نہ برانگیختہ کرنیکی
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ
اور کہا اونہوں نے کہ کافر ہوئے نہیں ہے یہہ فرقان مگر دروغ کہ باندھا محمد صلعم نے اوسکو اور مدد کی اسکی

قوله تعالیٰ تبارک الذی نزل الفرقان الکتاب علی الشرائع من عبد من بعد عام سی کی
بی کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ سی لوگون نی پوچھا کہ قرآن کو کس سبب سی فرقان کہتی
ہین حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نی فرمایا کہ لانہ متفرق الآیات والسور نزلت فی
غیر الالواح وغیر الصحف والتوراۃ والانجیل والزبور انزلت
کلہا جملۃ فی الالواح والورق یعنی قرآن نازل کیا گیا جدا آیتین و سورتین بخلاف
... کے نازل کل ایک ہی دفعہ ... کی ... فرمایا ... قولہ
الظالمون ... حرف ... ان ... رسول ...
ہو ... سبیلا ...
تبارک الذی ان شاء جعل لک خیرا من ذلک جنات
برکت والا ہے وہ خدا اگر چاہی کری واسطی تیری بہتر اوس سی کی ... باغ ...
تجری من تحتہا الانہار ویجعل لک قصورا ○ بل
کہ جاری ہین نیچی درختون اونکی نہرین اور بنا کرتا ہی واسطی تیری کوشک ہا بلکہ
کذبوا بالساعۃ واعتدنا لمن کذب بالساعۃ سعیرا ○
تکذیب کی وہون نی ساتھ قیامت کی اور طیار کیا ہمنی واسطی اوس شخص کی کہ تکذیب کی اونہون نی ساتھ قیامت کی آگ کو
اذا راتہم من مکان بعید سمعوا لہا تغیظا وزفیرا ○
جب دیکھی گی اونکو آگ مکان دور سی سنین گی واسطی اوس آگ کی غصہ کرنا اور آواز سخت کو
واذا القوا منہا مکانا ضیقا مقرنین دعوا ہنالک
اور جس وقت ڈالی جاینگی آتش سی مکان تنگ مین درحالیکہ مشدد ہون ہاتھ پاون کی پکارینگی جاینگی اوس جگہ واسطی اپنی

علیہ قوم آخرون فقد جاءوا ظلما وزورا ○ وقالوا
اوپر اوسکی قوم دوسری نی پس تحقیق آئی وہ ساتھ ستم اور مکر کی اور کہا انہون نی
اساطیر الاولین اکتتبہا فہی تملی علیہ بکرۃ و
قصہائی اگلی ہین کہ لکھا ہی وسکو پس پڑھی جاتی ہین اوپر اوسکی صبح کو اور
اصیلا ○ قل انزلہ الذی یعلم السر فی السموات و
شام کو کہہ نازل کیا ہی اوسکو اوسی کہ جانتا ہی پوشیدہ کو بیچ آسمانون اور
الارض انہ کان غفورا رحیما ○ وقالوا مال ہذا
زمین کی بدرستیکہ وہی ہی آمرزش کرنیوالا مہربان اور کہا کفار قریش نی کیا ہی واسطی اس
الرسول یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق لولا
رسول کی کہ کہاتا ہے کہانا اور چلتا ہی بیچ بازارون کی کیسو واسطی نہین
انزل الیہ ملک فیکون معہ نذیرا ○ او یلقی الیہ
نازل کیا گیا طرف اوسکی فرشتہ پس ہوتا ساتھ اوسکی ڈرانیوالا یا دیا جاتا ہی طرف اوسکی
کنز او تکون لہ جنۃ یاکل منہا وقال الظالمون ان
خزانہ یا ہوتا واسطی اوسکی باغ کہ کہاتا اوس سی اور کہا ستمگارون نی نہین
تتبعون الا رجلا مسحورا ○ انظر کیف ضربوا لک
تابع ہوتی تم مگر ایک مرد جادو کیے گئی کی دیکھ تو اے محمد کیونکر مارا اونہون نی واسطی تیری
الامثال فضلوا فلا یستطیعون سبیلا ○ ع
مثلون کو پس گمراہ ہوئی وہ پس نہین طاقت رکہتی راہ راست کی

قالٓ

ثُبُورًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا

ہلاکت کی نہ چاہو تم آجکی دن ہلاکت ایک کو اور چاہو تم ہلاکت

كَثِيرًا ۝ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ

بہت کو کہہ تو آیا یہ اچھا ہی یا بہشت دائمی وہ کہ وعدہ ہوئی پرہیزگار

كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۝ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ

واسطی اونکی ہی بدلا اور بازگشت واسطی اونکی ہی وہیں جو کچھ چاہتی ہیں وہ

خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

ہمیشہ رہی او پر پروردگار تیری کی وعدہ قابل طلب کی ہی اور یاد کر اوس دن

وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ

اور اوس چیز کو کہ عبادت کرتی ہیں سوائی خدا کی پس کہتا ہی خدا تمنی گمراہ کیا

عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ

بندی میری کو یہ گروہ یا وہ خود گمراہ ہوئی راہ سے کہین گی تو پاک ہی

مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ

نہین ہی لائق واسطی ہماری یہ کہ لین ہم سوائی تیری سی دوست سی ولیکن

مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا

برخوردار کیا تو نی اونکو اور باپ دادا ونکی کو یہانتک کہ فراموش کیا یاد کرنی تیری کو اور تھی قوم ہلاک

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا

پس تحقیق جھوٹھلایا تمکو انہوں نی اوس سی کہ کہتی تہی تم پس نہین طاقت رکھتی تم سب پھیرنی عذاب

فقال

وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝ وَمَا

اور نہ مدد کرنیکی اور جو کوئی ستم کرتا ہی تم مین سی چکھاوینگی ہم اوسکو عذاب بڑا اور نہین

أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ

بھیجا ہمنی پہلی تیری کی رسول سے مگر بدرستیکہ وہ ہرآینہ کہاتی تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

کہانا اور چلتی تھی وہ بیچ بازارون کی اور کیا ہمنی بعض تمہاری کو

لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝

ع

واسطی بعض کی آزمایش آیا صبر کرتی ہو تم اور ہی پروردگار تیرا دیکھنے والا

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ ۔الخ علی ابن ابراہیم نی سند اپنی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی بدرستیکہ شب و روز مین بارہ ساعتین ہین اور ہر ایک ساعت سے مراد بارہ امام علیہ السلام ہین اور اشرف ترین ساعتوں سی علی ابن ابیطالب ہین کہ اونکی تکذیب کی لوگون نی کہ خدا تعالی فرماتا ہی بل کذبوا بالساعۃ اور ظاہر مراد تکذیب قیامت کی ہی یقین روز حشر کا نہین کہتی ہین منکران قیامت کی حکمت بروز قیامت کو ہم منفقد ہم سیبار نجد ہم تو اتصبرون سات حرف مین بینات اونکی ایک سی کا معنی تی ہین نکلی اوس سی عبارت واولاء ال العباء

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ

اور کہا اونہون نے کہ نہین امید رکہتی ہین ثواب ہماری کی کیون نہین اتاری گئی

عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا

اوپر ہماری فرشتی یا دیکھین ہم رب اپنی کو ہرآینہ تحقیق تکبر کیا انہون نی

فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ
بیچ نفسوں اپنی کے اور سرکشی کی انہوں نی سرکشی بزرگ یاد کر اسی دن کو جس دن دیکھیں گی فرشتوں کو
لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ۝
نہیں بشارت آج کی دن واسطی کافروں کی اور کہیں گی وہی ملائکہ کہ بہشت حرام ہی تم پر ای کافر
وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا
اور قصد کیا ہمنی طرف اوس چیز کی کہ عمل کیا تھا انہوں نی عمل نیک سے پس کر دیا ہمنی اوسکو ذرہ اوڑا ہوا پراگندہ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا
اصحاب بہشت روز قیامت میں بہتر ہیں از روی قرار کی اور بہتر ہیں از روی خوابگاہ
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا ۝
اور یاد کر اوس دن کو کہ پھٹ جاویگا آسمان ساتھ بدلی کی اور نازل کیے جاوینگے فرشتی از روی نازل کرنیکی
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ
بادشاہی اوس دن کی ثابت ہی واسطی خدا کی اور ہوگا وہ روز اوپر کافروں کی
عَسِيرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي
دشوار اور یاد کر اوس دن کو کہ کاٹیگا ظالم اوپر ہاتھوں اپنی کی کہیگا ای کاش کی
اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ
لیتا میں ساتھ رسول کی راہ نجات کی ای وای اوپر میری کاش کی
أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي
نہ لیتا میں فلانی شخص کو دوست البتہ تحقیق گمراہ کیا مجھکو قرآن سی بعد اوس کی کہ آیا مجھ پاس

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ
اور ہی شیطان واسطی انسان کی ذلیل کنندہ اور کہا رسول نی
يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ وَ
ای پروردگار میری بدرستیکہ قوم میری لیا انہوں نی اس قرآن کو ترک کردہ شدہ اور
كَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ وَكَفَىٰ
اسیطرح سی گردانا ہمنی واسطی ہر پیغمبر کی دشمن گنہگاروں سی اور بس ہی
بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا
پروردگار تیرا راہنمایندہ اور یاری دہندہ اور کہا اون لوگوں نی کہ کافر ہوئی کیوں نہ
نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ
نازل کیا گیا اوپر اوسکی قرآن سب ایک بار اسیطرح سے نازل کیا ہمنی کہ ثابت کریں ہم
بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ
ساتھ اوسکی دل تیری کو اور بیان کیا ہمنی اوسکو بمہلت اور نہیں لاتی وہی کفار مثل کو
إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ
مگر لاتی ہیں ہم واسطی تیری ساتھ حق کی اور نیکوتر بیان کی وہ کفار کہ حشر کیے جاوینگے
عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ
اوپر مونہوں اپنوں کی طرف دوزخ کی اور یہ گروہ بری ہیں از روی مکان کی اور گمراہ ترین
سَبِيلًا ۝ ع
راہ سی

قوله اصحاب الجنة یومئذ خیر مستقرا کافی مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی
روایت کی ہی کہ مراد یومئذ سی روز قبر ہی وہ روز کہ اہل بہشت بہشت مین جائینگی کیونکہ
انحضرت نی بعد از بیان سوال فرشتگان قبر کی فرمایا ہی کہ بعد اسکی کشادہ کرتی ہین اسکی لئی
بیچ قبر کی جہان تک کہ نظر اوسکی کام کری بعد اسکی کہولتی ہین واسطی اوسکی دروازہ طرف جنت کی
بعد اسکی کہتی ہین یہ فرشتی واسطی میت کی کہ سو تو مثل سونی جوانان پر راحت کی اور پس
خدائی عزوجل کہتا ہی اصحاب الجنة بنا بر اسکی مراد مستقر سی جائی قرار اور آرام اور مراد
مقیلا سی خواب قیلولہ ہی اور اگر مراد یومئذ سی روز قیامت ہو ہرگاہ کہ قیامت مین خواب قیلولہ نہین
ہو سکتا ہی لہذا احتمال کہ معنی قیلولہ لیا ہی یا مکان قیلولہ اور بنا بر اسکی معنی آیت کی یہ ہین
اہل جنت کو روز قیامت مین احسن مکان آرام اور آسایش کی ہین یا احسن مکان راحت کی ہین
قوله ویوم یعض الظالم علی یدیه تفسیر علی بن ابراہیم مین حضرت امام محمد باقر علیہ
السلام سی روایت کی ہی کہ مراد ظالم سی خلیفۂ اول ہی اور مراد شیطان سی خلیفۂ ثانی ہی
اور مراد سبیل ورو کرسی امیر المومنین علیہ السلام ہین حکماء … وبینات رکوع اول سیپارۂ …
قوله الظالم حرف ہین بینات اوسکی تین سی … ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
العدو وهو ابوبکر قوله سبیلا پانچ حرف ہین بینات اوسکی وسی تیرہ ہوتی ہین نکلی
سی یہ عبارت ابا النجاء وهو علی قوله فلانا پانچ حرف ہین بینات اوسکی
تین سی اشارہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت عمر احد

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗ اَخَاهُ
اور ہر آئینہ تحقیق دیا ہمنی موسی کو کتاب توریت اور گردانا ہمنی ساتھ اوسکی بہائی اسکی

هَارُوْنَ وَزِیْرًا ○ فَقُلْنَا اذْهَبَا اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ
ہارون کو وزیر پس کہا ہمنی جاؤ تم دونو طرف اوس قوم کی کہ
کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ○ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا
تکذیب کی اونہون نی ساتھ آیات ہماری کی پس ہلاک کیا ہمنی اونکو ساتھ ہلاک کرنیکی اور قوم نوح کو جسوقت
کَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰیَةً
کہ تکذیب کی اونہون نی رسولون کی غرق کیا ہمنی اونکو اور گردانا ہمنی اون کو واسطی لوگون کی عبرت
وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ○ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَ
اور مہیا کیا ہمنی واسطی ظالمون کی عذاب دردناک اور قوم عاد اور قوم ثمود کو
وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِکَ کَثِیْرًا ○ وَکُلًّا
اور اصحاب رس کو عبرت اور گردانا ہمنی قرون کو درمیان اسکی بہت اور واسطی ہر ایک کی
ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ وَکُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا ○ وَلَقَدْ اَتَوْا
بیان کیا ہمنی واسطی اوسکی مثلون کو اور ان سب کو ہلاک کیا ہمنی ہلاک ظاہر اور ہر آئینہ تحقیق آئی کفار
عَلَی الْقَرْیَةِ الَّتِیْ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ اَفَلَمْ یَکُوْنُوْا
اوپر دیہہ کی ایسا کہ برسا کیا تہا باران بد آیا پس نہین ہین وہ
یَرَوْنَهَا بَلْ کَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ○ وَاِذَا رَاَوْکَ
کہ دیکہین عذاب کو بلکہ تہی وہ کہ نا امید تہی جزا پانی سی اور جسوقت کہ دیکہین تجہی
اِنْ یَّتَّخِذُوْنَکَ اِلَّا هُزُوًا اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ
نہین لیتی تجہی مگر ہنسی مین آیا یہی ہی کہ برانگیختہ کیا خدانی

رَسُولًا ○ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا
درحالیکہ رسول ہی بدرستیکہ قریب ہی کہ ہمکو گمراہ کری ہمین معبودان ہمارسی اگر نہ صبر کرتی ہم
عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ
اوپر انکی اور قریب ہی جانین گی وقتیکہ دیکہین گی وہ عذاب کو کہ کون
أَضَلُّ سَبِيلًا ○ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ
گمراہ ہی از روی راہ حق کی آیا دیکہا تو نی اوس شخص کو کیا ہی خدا اپنی کو موافق خواہش اپنی کی آیا پس
تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ○ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ
ہی تو اوپر اوسکی وکیل آیا گمان کرتا ہی تو بدرستیکہ اکثر اونکی سنتی ہین
أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ○ ع
یا سمجھتی ہین نہین ہین وہ مگر مثل چارپایو کی بلکہ وہ گمراہ تر ہین از روی راہ کی

قوله أَصْحَابُ الرَّسِّ اصحاب رس ایک قوم تہی بعد سلیمان بن داود کی کہ درخت صنوبر کی عبادت کرتی تہی اور اوس درخت کو شاہ درخت کہتی تہی اور اوسکو یافث بن نوح نی کنارہ چشمہ روشناب کی بویا تہا اور وجہ تسمیہ اصحاب رس کی یہہ ہی کہ معنی رس کی لغت مین پنہان کرنیکی ہین اور اوس قوم نی پیغمبر زمان اپنی کو دفن کیا اور جسد مبارک اونکا زمین مین پنہان کیا علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ رس ایک نہر ہی اطراف آذربایجان مین اور ممکن ہی ہر گاہ اصحاب رس کنارہ اوس نہر مین سکونت کرتی تہی اسو اسطی نام اونکا اصحاب رس تہا قوله قُرُونًا بَيْنَ ذَٰلِكَ بعضی کہتی ہین کہ ہر قرن ہفتاد سال کا اور بعضی کہتی ہین کہ چالیس سال کا اور بعضی کہتی ہین کہ یک سو بیس برس کا

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ
آیا نہین دیکہا تو نی طرف پروردگار اپنی کی کیونکر دراز کیا سایہ کو اور اگر چاہتا ہر آینہ گردانتا اوسکو
سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ○ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ
ٹہرا ہوا بعد اسکی گردانا ہمنی آفتاب کو اوپر اوسکی دلیل بعد اسکی لیا ہمنی اوسکو
إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ○ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
طرف اپنی ساتہہ لینی تہوڑی کی اور وہی وہ ہی کہ گردانا واسطی تمہاری شب کو
لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ○ وَهُوَ
لباس اور گردانا خواب کو واسطی راحت کی اور گردانا روز کو واسطی پراگندہ ہونی کی اور وہ ہی
الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ
ایسا ہی کہ بہیجا ہواؤن کو بشارت دہندہ قبل از نازل ہونی رحمت کی
وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ○ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً
اور نازل کیا ہمنی آسمان سی پانی کو پاک کنندہ ہی تاکہ زندہ کرین ہم ساتہ اوسکی شہر
مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ○
خشک کو اور پلاتی ہین ہم اوسی دیگر بعض اون کو کہ پیدا کیا ہمنی چارپایو کو اور مردمان بسیار کو
وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ
اور بتحقیق گردانا ہمنی اوسکو درمیان اونکی تاکہ پند لین پس انکار کیا اکثر لوگون نی
إِلَّا كُفُورًا ○ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ○
مگر ناسپاسی و کفران نعمت کی اور اگر چاہتی ہم ہر آینہ بہیجتی ہم بیچ ہر قریہ کی ڈرانی والا

وقال الذ

فلا تطع الكافرين وجاهدهم به جهادا كبيرا ○ و
پس نہ اطاعت کر تو کافروں کی اور جہاد کر اون سے ساتھ اوسکے جہاد بزرگ اور
هو الذي مرج البحرين هذا عذب فرات وهذا
وہ خدا ایسا ہی کہ متصل کیا دو دریا کو یہ پانی شیریں ہی خوب خوش ہے اور یہ
ملح اجاج وجعل بينهما برزخا وحجرا محجورا
شور ہے تلخ اور گردانا درمیان ان دونوں کی ایک فصل کو اور مانع کو کہ منع کیا گیا ہی
وهو الذي خلق من الماء بشرا فجعله نسبا و
اور وہ خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا پانی سے انسان کو پس گردانا اوسکو نسب اور
صهرا وكان ربك قديرا ○ ويعبدون من دون
داماد اور ہی پروردگار تیرا قدرت رکھنے والا اور عبادت کرتے ہیں وراے
الله ما لا ينفعهم ولا يضرهم وكان الكافر على ربه
خدا اسی چیز کی کہ نہ نفع دیتی ہی اونکو اور نہ ضرر دیتی ہی اونکو اور ہی کافر اوپر رب اپنی کی
ظهيرا ○ وما ارسلناك الا مبشرا ونذيرا ○
مددگار اور نہیں بھیجا ہمنے تجکو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا
قل ما اسئلكم عليه من اجر الا من شاء ان يتخذ
کہہ تو اے محمد نہیں مانگتا میں تم سے اوپر اوسکے مزدوری مگر جو شخص کہ چاہی یہ کہ لے
الى ربه سبيلا ○ وتوكل على الحي الذي لا يموت
طرف رب اپنی کی راہ حق کو اور توکل کر تو اے محمد اوپر خدا اسی کی ایسا ہی کہ نہیں مرتا ہی

وسبح بحمده وكفى به بذنوب عباده خبيرا ○
اور تسبیح کر تو ساتھ حمد اوسکی کے اور بس ہے خدا ساتھ گناہان بندگان اپنی کی خبر رکھنے والا
الذي خلق السموات والارض وما بينهما في
ایسا ہی وہ کہ پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ کہ درمیان ان دونوں کی ہی بیچ
ستة ايام ثم استوى على العرش الرحمن فسئل
چھہ روز کی پھر اوپر عرش کی غالب ہوا اور خدا ہی بخشندہ پس سوال کر تو
به خبيرا ○ واذا قيل لهم اسجدوا للرحمن قالوا
ساتھ اوسکی دانا سے اور جس وقت کہ کہا گیا واسطے اونکے سجدہ کرو تم واسطے خدا کی کہا اونہوں نی
وما الرحمن انسجد لما تامرنا وزادهم نفورا ○ تبارك
اور کیا ہی رحمن آیا سجدہ کریں ہم واسطے اوسکی کہ امر کرتا ہی تو ہمکو اور زیادہ کیا اونہیں نفرت کو بزرگی
الذي جعل في السماء بروجا وجعل فيها سراجا
وہ ایسا ہی کہ گردانا بیچ آسمانوں کی برجوں کو اور گردانا بیچ اونکی چراغ کو
وقمرا منيرا ○ وهو الذي جعل الليل والنهار
اور چاند روشن اور وہ ایسا ہے کہ گردانا رات اور دن کو
خلفة لمن اراد ان يذكر او اراد شكورا ○
پیچھے آگے واسطے اوس شخص کی کہ ارادہ کرے نصیحت لینے کا یا ارادہ کرے شکر کرنے کا
وعباد الرحمن الذين يمشون على الارض هونا
اور بندگان خدا ایسے کہ چلتے ہیں اوپر زمین کی آہستگی

وقف لازم

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ

اور جس وقت کہ خطاب کیا انکو نادانوں نے کہا اونہوں نے کلام سلامتی اور وہ لوگ

يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ

کہ شب بسر کرتے ہیں واسطے رب اپنے کی درحالیکہ سجدہ کرنیوالے اور کھڑے ہونیوالے اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا

اے رب ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب دوزخ کو بدرستیکہ عذاب اوسکا

كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

ہے ہمیشہ بدرستی کہ وہ بری ہے ازروی قرار کی اور مقام کی

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

اور وہ لوگ کہ جس وقت خرچ کرتی ہیں نہیں اسراف کرتی ہیں اور نہ تنگی کرتی ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ لَا

اور ہے درمیان اسکے برابر اور وہ لوگ کہ نہیں

يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ

بلاتی ہیں ساتھ خدا کی خدای دیگر کو اور نہ قتل کرتی ہیں

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ

اوس نفس کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اوسکو مگر ساتھ حق کے اور زنا نہیں کرتی ہیں

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضَاعَفْ لَهُ

اور جو شخص کرے اوسکو پہنچیگا جزا اپنی کو دونا کیا جاتا ہے واسطے اوسکے

وقف لازم

الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝

عذاب روز قیامت میں اور ہمیشہ رہیگا بیچ اوسکے خوار ہوکر

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

مگر وہ شخص کہ توبہ کری اور ایمان لاوی اور عمل کری عمل نیک

فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

پس یہ گروہ بدل کرتا ہے اللہ برائیوں اونکے کو نیکیاں

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ

اور ہے خدا آمرزندہ مہربان اور جو شخص کہ توبہ کری

وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

اور عمل کری نیک پس بدرستیکہ وہ شخص رجوع کرتا ہے طرف اللہ کی رجوع نیک

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا

اور وہ لوگ کہ نہیں حاضر ہوتی جھوٹہ گواہی میں اور جس وقت گذرتی ہیں

بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا

ساتھ باطل کی گذرتی ہیں ازروی بزرگی کی اور وہ لوگ کہ جس وقت نصیحت کیے جاتی ہیں

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝

ساتھ آیات رب اپنی کی نہیں گرتے اوپر اونکے بہرے اور اندھے

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

اور وہ لوگ کہ کہتی ہیں اے رب ہمارے دی ہم کو ہماری زنان ہماری سی

وقال الذین

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

اور فرزندان ہمارسی نور چشم اور گردان ہمکو واسطی پرہیزگارون کی پیشوا

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ

یہ گروہ جزا دی جاوینگی ساتھہ غرفہ بہشت کی بسبب اوسکی کہ صبر کیا اونہون نی

فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ

بیچ اوسکی ساتھہ ثنا اور سلامتی کی درحالیکہ ہمیشہ رہین گی بیچ اوسکی کہ نیک ہی

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي

از روی قرار اور مقام کی کہو اے محمد کیا کرتا ہی ساتھہ تمہارے میرا رب

لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ

اگر نہو نا بلانا تمہارا اوسکو پس تحقیق کہ تکذیب کی تمنی پس قریب ہی کہ ہوگی جزا تکذیب کی

لِزَامًا ۝

لازم

قوله هذا عذب فرات کتاب کافی مین حضرت امام حسین علیہ السلام سی

روایت کی ہی کہ حق تعالی نی ولایت ائمہ معصومین علیہم السلام جمیع دریا پر عرض

کیا جس پانی نی کہ انکار کیا شور ہوا اور جسنی کہ اقرار کیا شیرین ہوا قوله نسبا وصہرا

کتاب معانی الاخبار مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ

آگاہ ہو درستی کہ چند اسم تمہ مخصوص قرآن مین مرقوم ہوں کہ خوف کرو تم کہ متغیر

اون اسماکو اور اپنی اطلاق کرو تم کہ اس سبب سے تمہین گمراہ ہوگی تم اللہ وہ اسم لفظ ہی

ادعو

لجعلہ نسبا وصہرا اور اس حدیث سی معلوم ہوتا ہی کہ وہ دو دختر کہ حضرت رسالت

مآب نی خلیفہ سوم کو دین تہین حقیقت مین دختران حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ

تہین اور محمد بن شیرین نی کہ راویان معتبر اہل سنت سی ہی نقل کیا ہی کہ یہہ آیت

شان حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین نازل ہوئی ہی اور ہرگاہ پیغمبر صلوات اللہ علیہ

نی حضرت سیدہ نساء عالمیان کو حبالہ نکاح علی بن ابیطالب مین دیا حضرت امیر جامع

دو فضلتون کی ہوئی ایک نسب اور دوسری صہر کہ یعنی داماد ہی لیکن نسب بجہت

اسکی ہی کہ پسر عم رسول اکرم تہی اور یہہ کرامت کسی صحابہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ

مین نتہی قوله وکان الکافر علی ربه ظهیرا علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی

کہ مراد خلیفہ ثانی ہی اور رب سی حضرت امیر اسوسطی کہ وہ حضرت بنص من کنت

مولاہ فعلی مولاہ مولائی ہر مومن مومنہ تہری اور معنی مولا کی متصرف ولی ہین

اور اولی بالتصرف مرتبہ مالکیت رکہتا ہی اور اطلاق رب کا اوپر مالک کی بسبب

کمال ظہور کہتا ہی حاصل معنی یہہ ہین کہ ہی عمر منزل سفر فرمانی امیر المومنین پر ناصر

شیطان بداختر کا ہی قوله واجعلنا للمتقين اماما محاسن برقی مین سلیمان بن

خالد سی مرقوم ہی کہ ایک روز مین بیچ کجاوی کی آخر آیات تبارک کو تلاوت کرتا تہا یہان

تک کہ اس آیت تک پہنچا مین والذين اذا ذکروا بآيات ربهم حضرت صادق

علیہ السلام نی فرمایا کہ یہہ آیت شان تمہ شیعیان مین نازل ہوئی ہی جو الی کہ ذکر کرو

فضیلت ہماری کو چاہیئی اوسمین شک کرو سلیمان بن خالد نی ہرگاہ آخر سورہ کی اس

آیت کو پڑہا کہ والذين يقولون ربنا حضرت نی فرمایا کہ یہہ آیت ہماری حق مین